

Holy Bible

Aionian Edition®

آزادانہ اردو ہم عصر ترجمہ

Urdu Open Contemporary Bible

Gospel Primer

Table of Contents

Preface
Genesis 1-4
John 1-21
Revelation 19-22
66 Verses
Reader's Guide
Glossary
Maps
History
Destiny
Illustrations, Doré

Welcome to the *Gospel Primer*. The Aionian Bible invites you to review popular Christian understanding. Is it possible that the most well-known verse in the Bible is mistranslated, John 3:16? Are the destinies of Heaven and Hell really the whole story? And are misunderstandings of this magnitude even possible? First, know that the Aionian Bible does not abandon Christian heritage. We have much to learn from godly people throughout all ages. Yet, this booklet is a new primer to the truly good news of Jesus Christ, the savior of all mankind.

Holy Bible Aionian Edition ®

آزادانه اردو ہم عصر ترجمہ
Urdu Open Contemporary Bible
Gospel Primer

Creative Commons Attribution ShareAlike 4.0 International, 2018-2025

Source text: eBible.org

Source version: 5/21/2025

Source copyright: Creative Commons Attribution ShareAlike 4.0

Biblica, Inc., 1999, 2005, 2022, 2024

Formatted by Speedata Publisher 5.1.9 (Pro) on 6/18/2025

100% Free to Copy and Print

TOR Anonymously

<https://AionianBible.org>

Published by Nainoia Inc, <https://Nainoia-Inc.signedon.net>

All profits are given to <https://CoolCup.org>

We pray for a modern Creative Commons translation in every language
Translator resources at <https://AionianBible.org/Third-Party-Publisher-Resources>
Report content and format concerns to Nainoia Inc
Volunteer help is welcome and appreciated!

Preface

اردو at AionianBible.org/Preface

The *Holy Bible Aionian Edition* ® is the world's first Bible *un-translation*! What is an *un-translation*? Bibles are translated into each of our languages from the original Hebrew, Aramaic, and Koine Greek. Occasionally, the best word translation cannot be found and these words are transliterated letter by letter. Four well known transliterations are *Christ*, *baptism*, *angel*, and *apostle*. The meaning is then preserved more accurately through context and a dictionary. The Aionian Bible un-translates and instead transliterates eleven additional Aionian Glossary words to help us better understand God's love for individuals and all mankind, and the nature of afterlife destinies.

The first three words are *aiōn*, *aiōnios*, and *aiōdios*, typically translated as *eternal* and also *world* or *eon*. The Aionian Bible is named after an alternative spelling of *aiōnios*. Consider that researchers question if *aiōn* and *aiōnios* actually mean *eternal*. Translating *aiōn* as *eternal* in Matthew 28:20 makes no sense, as all agree. The Greek word for *eternal* is *aiōdios*, used in Romans 1:20 about God and in Jude 6 about demon imprisonment. Yet what about *aiōnios* in John 3:16? Certainly we do not question whether salvation is eternal! However, *aiōnios* means something much more wonderful than infinite time! Ancient Greeks used *aiōn* to mean *eon* or *age*. They also used the adjective *aiōnios* to mean *entirety*, such as *complete* or even *consummate*, but never infinite time. Read Dr. Heleen Keizer and Ramelli and Konstan for proofs. So *aiōnios* is the perfect description of God's Word which has *everything* we need for life and godliness! And the *aiōnios* life promised in John 3:16 is not simply a ticket to eternal life in the future, but the invitation through faith to the *consummate* life beginning now!

The next seven words are *Sheol*, *Hadēs*, *Geenna*, *Tartaroō*, *Abyssos*, and *Limnē Pyr*. These words are often translated as *Hell*, the place of eternal punishment. However, *Hell* is ill-defined when compared with the Hebrew and Greek. For example, *Sheol* is the abode of deceased believers and unbelievers and should never be translated as *Hell*. *Hadēs* is a temporary place of punishment, Revelation 20:13-14. *Geenna* is the Valley of Hinnom, Jerusalem's refuse dump, a temporal judgment for sin. *Tartaroō* is a prison for demons, mentioned once in 2 Peter 2:4. *Abyssos* is a temporary prison for the Beast and Satan. Translators are also inconsistent because *Hell* is used by the King James Version 54 times, the New International Version 14 times, and the World English Bible zero times. Finally, *Limnē Pyr* is the Lake of Fire, yet Matthew 25:41 explains that these fires are prepared for the Devil and his angels. So there is reason to review our conclusions about the destinies of redeemed mankind and fallen angels.

The eleventh word, *eleēsē*, reveals the grand conclusion of grace in Romans 11:32. Please understand these eleven words. The original translation is unaltered and a highlighted note is added to 64 Old Testament and 200 New Testament verses. To help parallel study and Strong's Concordance use, apocryphal text is removed and most variant verse numbering is mapped to the English standard. We thank our sources at eBible.org, Crosswire.org, unbound.Biola.edu, Bible4u.net, and NHEB.net. The Aionian Bible is copyrighted with creativecommons.org/licenses/by/4.0, allowing 100% freedom to copy and print, if respecting source copyrights. Check the Reader's Guide and read at AionianBible.org, with Android, and with TOR network. Why purple? King Jesus' Word is royal and purple is the color of royalty! All profits are given to CoolCup.org.



آدم کو نکال دینے کے بعد خدا نے باغِ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چاروں طرف گھونسنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا تا کہ وہ زندگی کے درخت کی طرف جانے والے راستہ کی حفاظت کریں۔

پیدائش 3:24

17 خُدا نے اُنہیں آسمان کی فِضا میں قائم کیا تاکہ وہ زمین پر روشنی ڈالیں، 18 دِن اور رات پر حکومت کریں اور روشنی کو تاریکی سے جُدا کریں۔ اور خُدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 19 اور شام ہوئی اور پھر صُبح یہ چوتھا دِن تھا۔ 20 اور خُدا نے فرمایا، ”پانی جانداروں کی کثرت سے بھر جائے اور پرندے زمین کے اوپر آسمان کی فِضا میں پرواز کریں۔“ 21 چنانچہ خُدا نے بڑی بڑی سمندری مخلوقات کو اور سب زندہ اور حرکت کرنے والی اشیاء کو جو پانی میں کثرت سے پائی جاتی ہیں اور طرح طرح کے پرندوں کو اُن کی جنس کے مطابق پیدا کیا۔ اور خُدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 22 خُدا نے اُنہیں برکت دی اور کہا، ”پھولو، پھلو اور تعداد میں بڑھو اور سمندر کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔“ 23 اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی، یہ پانچواں دِن تھا۔ 24 اور خُدا نے فرمایا، ”زمین جانداروں کو اپنی اپنی جنس کے مطابق پیدا کرے جیسے موشی، زمین پر رہنے والے جاندار اور جنگلی جانوروں کو جو اپنی اپنی قسم کے مطابق ہوں اور ایسا ہی ہوا۔“ 25 خُدا نے جنگلی جانوروں کو اُن کی اپنی اپنی جنس کے مطابق، موشیوں کو اُن کی اپنی اپنی جنس کے مطابق اور زمین پر رہنے والے تمام جانداروں کو اپنی اپنی جنس کے مطابق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 26 تب خُدا نے فرمایا، ”آؤ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی شبیہ پر بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں، موشیوں، اور ساری زمین پر اور اُن تمام زمین کی مخلوقات پر رہنے والے جنگلی جانوروں پر، اختیار رکھے۔“ 27 چنانچہ خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، اُسے خُدا کی صورت پر پیدا کیا، اور اُنہیں مرد اور عورت کی شکل میں پیدا کیا۔ 28 خُدا نے اُنہیں برکت دی اور اُن سے کہا، ”پھلو پھلو اور تعداد میں بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔ سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں اور ہر جاندار مخلوق پر جو زمین پر چلتی پھرتی ہے، اختیار رکھو۔“ 29 پھر خُدا نے فرمایا، ”میں تمام روئے زمین پر کا ہر حکومت کرنے کے لیے۔ خُدا نے ستارے بھی بنائے۔

بیج دار پودا اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل گھیرے ہوئے ہے۔ 12 اُس زمین کا سونا عمدہ ہوتا ہے اور وہ تمہیں دیتا ہوں۔ وہ تمہاری خوراک ہوں گے۔ 30 اور وہاں موتی اور سنگِ سلیمانی بھی ہیں۔ 13 دوسری ندی کا میں زمین کے تمام چرندوں اور ہوا کے کُل پرندوں اور زمین نام گیحوں ہے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرے پر رینگنے والوں کے لیے جن میں زندگی کا دم ہے، ہر طرح ہوئے ہے۔ 14 تیسری ندی کا نام حدیکیل ہے جو اُشور کے سبز پودے خوراک کے طور پر دیتا ہوں۔“ اور ایسا ہی کے مشرق کو جاتی ہے اور چوتھی ندی کا نام فرات ہے۔ ہوا۔ 31 اور خدا نے جو کچھ بنایا تھا اُس پر نظر ڈالی اور وہ 15 اور یاہوہ خدا نے آدم کو باغِ عدن میں رکھا تھا کہ اُس بہت ہی اچھا تھا اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، یہ چھٹا دن کی باغبانی اور نگرانی کرے۔ 16 اور یاہوہ خدا نے آدم کو حکم دیا، ”تُو اِس باغ کے کسی بھی درخت کا پھل

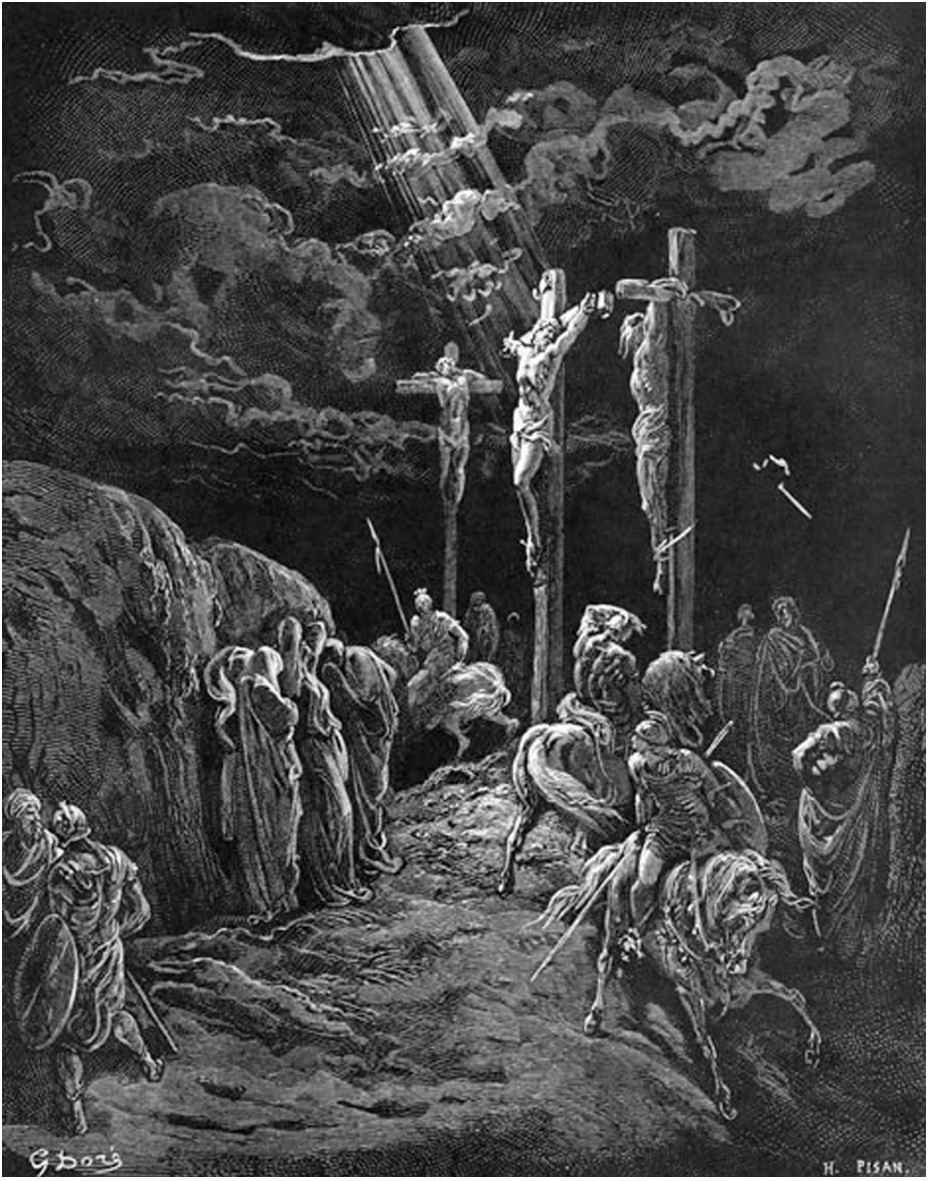
2 اِس طرح آسمان اور زمین کا اور جو کچھ اُن میں تھا اُن سب کا بنایا جانا مکمل ہو گیا۔ 2 ساتویں دن تک خدا نے اُس کام کو پورا کیا جسے وہ کر رہے تھے، چنانچہ ساتویں دن وہ اپنے سارے کام سے فارغ ہوئے۔ 3 اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا، کیونکہ اُس دن خدا نے تخلیقِ کائنات کے سارے کام سے فراغت پائی۔ 4 یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدائش جب وہ وجود میں لائے گئے۔ جب یاہوہ خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ 5 تو اُس وقت نہ تو کھیت کی کوئی جھاڑی زمین پر نمودار ہوئی تھی اور نہ ہی کھیت کا کوئی پودا اُگا تھا، کیونکہ یاہوہ خدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین پر کوئی انسان ہی تھا جو کاشتکاری کرتا۔ 6 لیکن زمین سے کُہر اُٹھتی تھی جو تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔ 7 یاہوہ خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے تنہوں میں زندگی کا دم پھونکا اور آدم زندہ نفس بنا۔ 8 اور یاہوہ خدا نے مشرق کی جانب عدن میں ایک باغ لگایا اور آدم کو اُنہوں نے بنایا تھا اور وہاں رکھا۔ 9 اور یاہوہ خدا نے زمین سے ہر قسم کا درخت اُگایا جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں لذیذ تھا۔ اُس باغ کے درمیان زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی تھا۔ 10 عدن سے ایک ندی نکلتی تھی جو اُس باغ کو سیراب کرتی ہوئی چاروں ندیوں میں بٹ جاتی تھی۔ 11 پہلی ندی کا نام پشون ہے جو حویلہ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے،

3 یاہوہ خُدا نے جتنے جنگلی جانور بنائے تھے، سانپ اُن لیے تُو گھریلو مویشیوں میں، اور تمام جنگلی جانوروں میں سب سے عیّار تھا۔ اُس نے عورت سے کہا، ”کیا واقعی خُدا ملعون تھہرا! تُو اپنے پیٹ کے بل رینگے گا، اور اپنی عمر بھر نے فرمایا ہے کہ تُم باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟“ خاک چاٹے گا۔ 15 اور میں تیرے اور عورت کے درمیان، 2 عورت نے سانپ سے کہا، ”ہم باغ کے درختوں کا پھل اور تیری نسل اور اُس کی نسل کے درمیان، عداوت ڈالوں کہا سکتے ہیں، 3 لیکن خُدا نے یہ ضرور فرمایا ہے کہ جو گا، وہ تیرا سر پُچھے گا، اور تُو اُس کی لپٹی پر کائے گا۔“ درخت باغ کے درمیان ہے، اُس کا پھل مت کھانا بلکہ 16 پھر خُدا نے عورت سے فرمایا، ”میں تمہارے دردِ حمل اُسے چھوٹا تک نہیں، ورنہ تُم مرجاؤ گے۔“ 4 تب سانپ نے کو بہت بڑھاؤں گا، تُو درد کے ساتھ جیسے جنے گی۔ اور تیری عورت سے کہا، ”تُم ہرگز نہیں مرو گے! 5 بلکہ خُدا جانتا ہے رغبت اپنے خاوند کی طرف ہوگی، اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔“ 17 اور خُدا نے آدم سے فرمایا، ”چونکہ تُم نے گی اور تُم خُدا کی مانند نیکی اور بدی کے جاننے والے بن اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا، جسے جاؤ گے۔“ 6 جب عورت نے دیکھا کہ اُس درخت کا پھل کھانے سے میں نے منع کیا تھا، ”اِس لیے زمین تمہارے کھانے کے لیے اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور حکمت سبب سے ملعون تھہری، تُم محنت اور مشقت کر کے عمر بھر پانے کے لیے خوب معلوم ہوتا ہے، تُو اُس نے اُس میں سے اُس کی پیداوار کھاتے رہو گے۔ 18 وہ تمہارے لیے کائے لے کر کھایا اور اپنے خاوند کو بھی دیا، جو اُس کے ساتھ اور اوٹ نگارے اُگلے گی، اور تُم کھیت کی سبزیاں تھا اور اُس نے بھی کھایا۔ 7 تب اُن دونوں کی آنکھیں کھل کھاؤ گے۔ 19 تُم اپنے ماتھے کے پسینے کی روٹی کھاؤ گے: گئیں اور انہیں معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔ اور انہوں نے جب تک کہ تُم زمین میں پھر لوٹ نہ جاؤ، اِس لیے کہ تُم انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لیے پیش بند بنا لیے۔ 8 تب اُسی میں سے نکالے گئے ہو، کیونکہ تُم خاک ہو اور خاک آدم اور اُن کی بیوی نے یاہوہ خُدا کی آواز سنی جب کہ وہ ہی میں پھر لوٹ جاؤ گے۔“ 20 آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا دِن ڈھلے باغ میں گھوم رہے تھے اور وہ یاہوہ خُدا کے رکھا، اِس لیے کہ وہ تمام زندوں کی ماں ہے۔ 21 یاہوہ حُضوری سے باغ کے درختوں میں چھپ گئے۔ 9 لیکن خُدا نے آدم اور اُن کی بیوی کے لیے چمڑے کے کُرتے بنا یاہوہ خُدا نے آدم کو پکارا اور پوچھا، ”تُم کہاں ہو؟“ کر انہیں پہنا دیئے۔ 22 اور یاہوہ خُدا نے فرمایا، ”اب آدمی 10 آدم نے جواب دیا، ”میں نے باغ میں آپ کی آواز سنی نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا اور میں ڈر گیا کیونکہ میں ننگا تھا اِس لیے میں چھپ گیا۔“ ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور زندگی 11 اور یاہوہ نے فرمایا، ”تمہیں کس نے بتایا کہ تُم ننگے ہو؟ کے درخت سے بھی کچھ لے کر کھالے اور ہمیشہ جیتا کیا تُم نے اُس درخت کا پھل کھایا ہے، جسے کھانے سے رہے۔“ 23 لہذا یاہوہ خُدا نے اُسے باغِ عدن سے نکال دیا میں نے تمہیں منع کیا تھا؟“ 12 آدم نے کہا، ”جس عورت تاکہ وہ اُس زمین کی، جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کو آپ نے یہاں میرے ساتھ رکھا ہے اُس نے مجھے اُس کرے۔“ 24 آدم کو نکال دینے کے بعد خُدا نے باغِ عدن درخت کا وہ پھل دیا اور میں نے اُسے کھا لیا۔“ 13 تب کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چاروں طرف گھومنے یاہوہ خُدا نے عورت سے فرمایا، ”تُم نے یہ کیا کیا؟“ عورت والی شعلہ زن تلوار کو رکھا تاکہ وہ زندگی کے درخت کی نے کہا، ”سانپ نے مجھے بہکایا اور میں نے کھایا۔“ 14 تب طرف جانے والے راستے کی حفاظت کریں۔

یاہوہ خُدا نے سانپ سے کہا، ”چونکہ تُو نے یہ کیا ہے، اِس

4 اور آدم نے اپنی بیوی حوا سے ہمبستری کی اور بلکہ جو کوئی قاتل کرے گا، اُس سے سات گنا وہ حاملہ ہوئی، اور حوا نے قاتل کو پیدا کیا۔ حوا نے بدلہ لیا جائے گا۔“ تب یاہوہ نے قاتل پر ایک نشان لگا دیا، کہا، ”مجھے یاہوہ کی طرف سے ایک فرزند عطا ہوا ہے۔“ تاکہ کوئی اُسے پا کر قتل نہ کر دے۔ 16 چنانچہ قاتل یاہوہ 2 اُس کے بعد قاتل کے بھائی ہابل کو پیدا کیا۔ ہابل بھیڑ کی حضوری سے نکل گیا اور عدن کے مشرق میں نود کے بکریوں کا چرواہا تھا، اور قاتل کھیتی باڑی کرتا تھا۔ 3 کچھ علاقہ میں جا بسا۔ 17 اور قاتل نے اپنی بیوی سے ہمبستری عرصہ کے بعد قاتل زمین کی پیداوار میں سے یاہوہ کے لیے کی اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس سے حنوخ پیدا ہوا۔ تب قاتل ہدیہ لایا۔ 4 اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے چند پہلوٹھے نے ایک شہر بسایا اور اُس کا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوخ بچے اور اُن کی چربی لے آیا، یاہوہ نے ہابل اور اُس کے رکھا۔ 18 حنوخ سے عیراد پیدا ہوا، اور عیراد سے مخویاہیل ہدیہ کو قبول کیا، 5 لیکن قاتل اور اُس کے ہدیہ کو منظور پیدا ہوا۔ اور مخویاہیل سے متھوشاہیل پیدا ہوا، اور متھوشاہیل نہیں کیا۔ لہذا قاتل نہایت برہم ہوا اور اُس کا چہرہ اتر گیا۔ سے لمت پیدا ہوا۔ 19 لمت نے دو عورتوں سے شادی کی، 6 تب یاہوہ نے قاتل سے فرمایا، ”تو کیوں برہم ہو گیا اور تیرا اُن میں سے ایک کا نام عدہ اور دوسری کا ضلہ تھا۔ 20 عدہ چہرہ کس لیے اُترا ہوا ہے؟ 17 اگر تو بھلا کرے تو کیا تو کے ہاں یابل پیدا ہوا؟ وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے مقبول نہ ہوگا؟ لیکن اگر تو بھلا نہ کرے، تو نگاہ تیرے تھے اور مویشی پالتے تھے۔ 21 اُس کے بھائی کا نام یوبل تھا۔ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے، اور تجھے دیوج لینا چاہتا ہے۔ لیکن وہ اُن لوگوں کا باپ تھا جو بریط اور بانسری بجاتے تھے۔ تجھے اُس پر غالب آنا چاہئے۔“ 8 تب قاتل نے اپنے بھائی 22 ضلہ کے ہاں بھی یوبل قاتل نامی بیٹا پیدا ہوا جو کانسی ہابل سے کہا، ”چلو ہم کھیت میں چلیں۔“ اور جب وہ اور لوہے سے مختلف قسم کے اوزار بناتا تھا۔ نعمہ، یوبل قاتل کھیت میں تھے تو قاتل نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے کی بہن تھی۔ 23 لمت نے اپنی بیویوں سے کہا، ”اے عدہ قتل کر ڈالا۔ 9 تب یاہوہ نے قاتل سے فرمایا، ”تیرا بھائی اور ضلہ! میری بات سنو، اے لمت کی بیویو! میرے سُن پر ہابل کہاں ہے؟“ اُس نے کہا، ”مجھے معلوم نہیں۔ کیا میں کان لگاؤں؟ میں نے ایک آدمی کو جس نے مجھے زخمی کیا اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟“ 10 تب یاہوہ نے فرمایا، ”تو نے تھا، مار ڈالا ہے، اور چوٹ کھا کر ایک جوان کو قتل کر یہ کیا کیا؟ تمہارے بھائی کا خون زمین سے مجھے پکارتا ہے۔ دیا۔ 24 اگر قاتل کا بدلہ سات گنا لیا جائے گا، تو لمت کا 11 اب تجھ پر لعنت ہے اور جس زمین نے تمہارے ہاتھ ستر اور سات گنا۔“ 25 اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا سے تمہارے بھائی کا خون لینے کے لیے اپنا منہ کھولا تھا، اور اُن کے یہاں بیٹا پیدا ہوا اور اُس کا نام شیت رکھا اور اُس نے تجھے دھتکار دیا ہے۔ 12 جب تو زمین کو جوئے کہا، ”خدا نے مجھے ہابل کی جگہ جسے قاتل نے قتل کیا، گا، تو وہ تجھے اپنی پیداوار نہیں دے گی؛ اور تو بے چین دوسرا فرزند عطا فرمایا۔“ 26 شیت کے ہاں بھی ایک بیٹا ہو کر زمین پر مارا مارا پھرتا رہے گا۔“ 13 قاتل نے یاہوہ سے پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام انوش رکھا۔ اُس وقت سے کہا، ”میری سزا میری برداشت سے باہر ہے۔ 14 آج آپ لوگ یاہوہ کا نام لے کر دعا کرنے لگے۔

مجھے وطن سے نکال رہے ہیں اور میں آپ کی حضوری سے روپوش ہو جاؤں گا اور بے چین ہو کر روئے زمین پر مارا مارا پھرتا رہوں گا اور جو کوئی مجھے پائے گا، قتل کر ڈالے گا۔“ 15 لیکن یاہوہ نے اُس سے فرمایا، ”ایسا نہیں ہوگا،



یسوع نے دعا کی، "اے باپ، انہیں مُعاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔" اور انہوں نے آپ کے کھڑوں پر قُرعہ ڈال کر آپس میں تقسیم کر لیا۔

لُوقا 23:34

18 خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، لیکن اِس واحد

خُدا نے جو باپ کے سب سے نزدیک ہے، اُنہوں نے ہی باپ کو ظاہر کیا۔ 19 اور حضرت یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب یروشلم شہر کے یہودی رہنماؤں نے بعض کاہنوں اور لیویوں کو حضرت یوحنا کے پاس بھیجا تا کہ وہ اُن سے پوچھیں کہ وہ کون ہیں۔ 20 حضرت یوحنا نے کھل کر اقرار کیا، ”میں تو المسیح نہیں ہوں۔“ 21 اُنہوں نے اُن سے پوچھا، ”پھر آپ کون ہیں؟ کیا آپ حضرت ایلہاہ ہیں؟“ حضرت یوحنا نے جواب دیا، ”میں نہیں۔“ کیا آپ وہ نبی ہیں؟“ حضرت یوحنا نے جواب دیا، ”نہیں۔“ 22 اُنہوں نے آخری مرتبہ پوچھا، ”پھر آپ کون ہیں؟ ہمیں جواب دیجئے تا کہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو بتا سکیں۔ آخر آپ اپنے بارے میں کیا کہتے ہیں؟“ 23 حضرت یوحنا نے یسعیاہ نبی کے الفاظ میں جواب دیا، ”میں بیابان میں پُکارنے والے کی آواز ہوں، خُداوند کے لیے راہ تیار کرو۔“ 24 تب وہ فریسی جو حضرت یوحنا کے پاس بھیجے گئے تھے 25 اُن سے پوچھنے لگے، ”اگر آپ المسیح نہیں ہیں، نہ حضرت ایلہاہ ہیں، اور نہ ہی وہ نبی ہیں تو پھر پاک غُسل کیوں دیتے ہیں؟“ 26 حضرت یوحنا نے اُنہیں جواب دیا، ”میں تو صرف پانی سے پاک غُسل دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان وہ شخص موجود ہے جسے تم نہیں جانتے۔ 27 وہ میرے بعد آنے والا ہے، اور میں اِس لائق بھی نہیں کہ اُن کے جوتوں کے تسمے بھی کھول سکوں۔“ 28 یہ واقعات دریائے یردن کے پار بیت عنیاہ میں ہوا جہاں حضرت یوحنا پاک غُسل دیا کرتے تھے۔ 29 اگلے دن حضرت یوحنا نے حُضُور یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا، ”دیکھو، یہ خُدا کا برہ ہے، جو دُنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے! 30 یہ وہی ہیں جن کی بابت میں نے کہا تھا، میرے بعد ایک شخص آنے والا ہے جو مجھ سے کہیں مُقدم ہیں کیونکہ وہ مجھ سے پہلے ہی موجود تھے۔“ 31 میں خود بھی اُنہیں نہیں جانتا تھا، مگر میں اِس لیے پانی سے پاک غُسل دیتا ہوا آیا تھا تا کہ وہ بنی

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا ہی تھا۔ 2 کلام ابتدا سے ہی خُدا کے ساتھ تھا۔ 3 سب چیزیں کلام کے وسیلہ سے ہی پیدا کی گئیں، اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو کلام کے بغیر وجود میں آئی ہو۔ 4 کلام میں زندگی تھی اور وہ زندگی سب آدمیوں کا نور تھی۔ 5 نور تاریکی میں چمکا ہے، اور تاریکی اُسے کبھی مغلوب نہیں کر سکتی۔ 6 خُدا نے ایک شخص کو بھیجا جن کا نام حضرت یوحنا تھا۔ 7 وہ اِس لیے آئے کہ اُس نور کی گواہی دیں، تا کہ سب لوگ حضرت یوحنا کے ذریعہ سے ایمان لائیں۔ 8 وہ خود تو نور نہ تھے، مگر نور کی گواہی دینے کے لیے آئے تھے۔ 9 حقیقی نور جو ہر انسان کو روشن کرتا ہے، دُنیا میں آنے والا تھا۔ 10 وہ دُنیا میں تھے اور حالانکہ دُنیا اُنہیں کے وسیلہ سے پیدا ہوئی پھر بھی دُنیا والوں نے اُنہیں نہ پہچانا۔ 11 وہ اپنے لوگوں میں آئے، لیکن اُن کے اُنہوں ہی نے اُنہیں قبول نہیں کیا۔ 12 لیکن جنتوں نے اُنہیں قبول کیا، اُنہوں نے اُنہیں خُدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُن کے نام پر ایمان لائے۔ 13 وہ نہ تو خُون سے، نہ جسمانی خواہش سے اور نہ اِنسان کے اپنے ارادہ سے اور نہ ہی شوہر کی مرضی سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ 14 اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان فضل اور سچائی سے معمور ہو کر خیمہ زن ہوا، اور ہم نے اُن کا اِسا جلال دیکھا، جو صرف آسمانی باپ کے اِکلوتے بیٹے کا ہوتا ہے۔ 15 (اُن کے بارے میں حضرت یوحنا نے گواہی دی۔ یوحنا نے پُکار کر، کہا، ”یہ وہی ہیں جس کے حق میں میں نے فرمایا تھا، جو وہ میرے بعد آنے والے ہیں، مجھ سے کہیں مُقدم ہیں کیونکہ وہ مجھ سے پہلے ہی موجود تھے۔“ 16 وہ فضل سے معمور ہیں اور ہم سب نے اُن کی معموری میں سے فضل پر فضل حاصل کیا ہے۔ 17 کیونکہ شریعت تو حضرت موشہ کی معرفت دی گئی، مگر فضل اور سچائی کی بخشش یسوع المسیح کی معرفت ملی۔

اسرائیل پر ظاہر ہو جائیں۔“ 32 پھر حضرت یوحنا نے یہ موشہ نے توریت شریف میں اور نبیوں نے اپنی صحیفوں گواہی دی: ”میں نے رُوح کو آسمان سے کبوتر کی شکل میں میں کیا ہے، وہ ہمیں مل گیا ہے۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع نازل ہوئے دیکھا اور وہ یسوع پر ٹھہر گیا۔ 33 میں انہیں نہ ناصری ہیں۔“ 46 تن ایل نے پوچھا، ”کیا ناصرت سے بھی پہچانتا تھا، مگر خُدا جنہوں نے مجھے پانی سے پاک غُسل کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟“ فِلِیس نے کہا، ”چل کر دینے کے لیے بھیجا تھا اُسی نے مجھے بتایا، جس انسان پر تو خود ہی دیکھ لو۔“ 47 جَب یسوع نے تن ایل کو پاس آئے پاک رُوح کو اُترنے اور ٹھہرتے دیکھے وہی وہ شخص ہے دیکھا تو اُس کے بارے میں فرمایا، ”یہ ہے حقیقی اسرائیلی، جو پاک رُوح سے پاک غُسل دے گا۔“ 34 اَب میں نے جس کے دل میں کھوٹ نہیں۔“ 48 تن ایل نے یسوع سے دیکھ لیا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ خُدا کا مخصوص کیا پوچھا، ”آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟“ یسوع نے اُسے جواب ہوا بیٹا ہے۔“ 35 اُس کے اگلے دن حضرت یوحنا پھر اپنے دیا، ”فِلِیس کے بلانے سے پہلے میں نے مجھے دیکھ لیا تھا دو شاگردوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ 36 حضرت یوحنا نے جَب تو آنجیر کے درخت کے نیچے تھا۔“ 49 تن ایل نے یسوع کو وہاں سے گزرتے دیکھ کر کہا، ”دیکھو، یہ خُدا کہا، ”رتی، آپ خُدا کے بیٹے ہیں، آپ اسرائیل کے بادشاہ کا برہ ہے!“ 37 جَب اُن دو شاگردوں نے حضرت یوحنا کو ہیں۔“ 50 یسوع نے فرمایا، ”کیا تم یہ سُن کر ایمان لائیے یہ کہتے سنا تو، وہ یسوع کے پیچھے ہو گئے۔ 38 یسوع نے مڑ ہو کر میں نے تم سے یہ کہا کہ میں نے تمہیں آنجیر کے کر اُنہیں پیچھے آتے دیکھا تو اُن سے پوچھا، ”تم کیا چاہتے درخت کے نیچے دیکھا تھا۔ تم اس سے بھی بڑی باتیں ہو؟“ اُنہوں نے کہا، ”رتی“ (یعنی ”اُستاد“)، ”آپ کہاں رہتے دیکھو گے۔“ 51 یسوع نے یہ بھی فرمایا، ”میں تم سے سچ سچ ہو؟“ 39 یسوع نے جواب دیا، ”چلو، تو دیکھ لو گے۔“ چنانچہ کہتا ہوں تم آسمان کو کھلا ہوا، اور خُدا کے فرشتوں کو اُنہوں نے آپ کے ساتھ جا کر وہ جگہ دیکھی جہاں آپ ابنِ آدم کے لیے اُپر چڑھتے اور نیچے اُترتے دیکھو گے۔“

ٹھہرے ہوئے تھے، اور اُس وقت شام کے چار بج چکے 2 تیسرے دن کانا گلیل میں ایک شادی تھی۔ یسوع تھے اس لیے وہ اُس دن حُضور کے ساتھ رہے۔ 40 اُن دو شاگردوں میں ایک اندریاس تھا، جو شمعون پطرس کا بھائی تھا، جو حضرت یوحنا کی بات سُن کر یسوع کے پیچھے ہوا تھا۔ 41 اندریاس نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ اپنے بھائی شمعون کو ڈھونڈا اور بتایا کہ، ”ہمیں خرسٹس“ یعنی (خُدا کے، المسیح) مل گئے ہیں۔ 42 تَب اندریاس اُسے ساتھ لے کر یسوع کے پاس آیا۔ یسوع نے اُس پر نگاہ ڈالی اور فرمایا، ”تم یوحنا کے بیٹے شمعون ہو، اَب سے تمہارا نام کیفا یعنی پطرس ہو گا۔“ 43 اگلے دن یسوع نے گلیل کے علاقہ میں جانے کا ارادہ کیا۔ اور فِلِیس سے مل کر یسوع نے اُس سے فرمایا، ”تو میرے پیچھے ہو۔“ 44 فِلِیس، اندریاس اور پطرس کی طرح بیت صیدا شہر کا باشندہ تھا۔ 45 فِلِیس، تن ایل سے ملا اور اُسے بتایا کہ، ”جس شخص کا ذکر حضرت یسوع نے اُن سے فرمایا، ”آپ کُچھ نکال کر امیر مجلس کے

پاس لے جاؤ۔“ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ 9 جب امیر مجلس 22 چنانچہ جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے تب آپ کے نے وہ پانی چکھا جو انگوری شیرے میں تبدیل ہو گیا تھا۔ شاگردوں کو یاد آیا کہ حُضور نے یہ بات کہی تھی۔ تب اُسے پتا نہ تھا کہ وہ انگوری شیرہ کہاں سے آیا ہے، لیکن اُن اُنہوں نے کباب مُقدس پر اور یسوع کے کہے ہوئے الفاظ خادموں کو معلوم تھا جو اُسے نکال کر لائے تھے۔ چنانچہ پر یقین کیا۔ 23 جب یسوع عیدِ فصح پر یروشلم میں تھے تو امیر مجلس نے دُلہا کو بلایا 10 اور اُس سے کہا، ”ہر شخص بہت سے لوگ آپ کے معجزے دیکھ کر آپ کے نام پر شروع میں اچھا انگوری شیرہ پیش کرتا ہے اور بعد میں ایمان لے آئے۔“ 24 مگر یسوع کو اُن پر اعتبار نہ تھا، اِس لیے جب مہمان سیر ہو جاتے ہیں تو گھٹیا قسم کا انگوری شیرہ کہ آپ سب انسانوں کا حال جانتے تھے۔ 25 حُضور کو یہ پیش کرتا ہے مگر تُو نے اچھا انگوری شیرہ اب تک رکھ ضرورت نہ تھی کہ کوئی آدمی آپ کو کسی دوسرے آدمی چھوڑا ہے۔“ 11 یہ یسوع کا پہلا معجزہ تھا جو آپ نے کانا کے بارے میں گواہی دے کیونکہ یسوع ہر ایک انسان گلیل میں دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا، اور آپ کے شاگرد کے دل کا حال جانتے تھے۔

آپ پر ایمان لائے۔ 12 اُس کے بعد یسوع، اپنی ماں، بھائیوں 3 فریسیوں میں ایک آدمی تھا جس کا نام نیکودیمس تھا اور شاگردوں کے ساتھ کفرِ نحوم کو چلے گئے اور وہاں کچھ دن تک قیام کیا۔ 13 جب یہودیوں کی عیدِ فصح نزدیک آئی تو یسوع یروشلم روانہ ہوئے۔ 14 آپ نے وہاں بیت المقدس کے صحنوں میں لوگوں کو بیل، بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو اور پیسے تبدیل کرنے والے صرافوں کو بھی تختوں پر بیٹھے ہوئے پایا۔ 15 اِس لیے یسوع نے رسیوں کا کوڑا بنا کر اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت، پیسے تبدیل کرنے والے صرافوں کے سگے بکھرے دیئے اور اُن کے تختے اُلٹ کر اُنہیں بیت المقدس سے باہر نکال دیا۔ 16 اور کبوتر فروشوں سے فرمایا، ”انہیں یہاں سے لے جاؤ، میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر مت بناؤ۔“ 17 حُضور کے شاگردوں کو یاد آیا کہ کباب مُقدس میں لکھا ہے: ”تیرے گھر کی غیرت مجھے کھائے جاتی ہے۔“ 18 تب یہودی رہنماؤں نے آپ سے کہا، ”کیا تُم کوئی معجزہ دکھا کر ثابت کر سکتے ہو کہ تُمہیں یہ سب کرنے کا حق ہے؟“ 19 یسوع نے اُنہیں جواب دیا، ”اِس بیت المقدس کو گرا دو، تو میں اسے تین دن میں پھر کھڑا کر دوں گا۔“ 20 یہودیوں نے جواب دیا، ”اِس بیت المقدس کی تعمیر میں چھیالیس سال لگے ہیں، اور کیا تُم تین دن میں اسے دوبارہ بنا دو گے؟“ 21 لیکن یسوع نے جس بیت المقدس کی بات کی تھی وہ اُن کا اپنا جسم تھا۔

میں اُستاد کا درجہ رکھتے ہو، پھر بھی یہ باتیں نہیں سمجھتے؟ پاک غسل لینے کے لیے آتے رہتے تھے۔ 24 (یہ حضرت 11 میں اُنچھے سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم جو جانتے ہیں وہی یوحنا کے قیدخانہ میں ڈالے جانے کے پہلے کی بات ہے۔) کہتے ہیں اور جسے دیکھ چکے ہیں اُسی کی گواہی دیتے 25 حضرت یوحنا کے شاگردوں کی ایک یہودی سے اُس ہیں۔ پھر بھی تم لوگ ہماری گواہی کو نہیں مانتے۔ 12 میں رسم طہارت کے بارے میں جو پانی سے انجام دی جاتی ہے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہ کیا تو اگر تھی، بحث شروع ہوئی۔ 26 اس لیے وہ حضرت یوحنا کے میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو تم کیسے یقین کرو گے؟ پاس آکر کہنے لگیے، ”اے رقی وہ شخص جو دریائے یردن 13 کوئی انسان آسمان پر نہیں گیا سوائے اُس کے جو آسمان کے اُس پار آپ کے ساتھ تھا اور جن کے بارے میں آپ سے آیا یعنی ابن آدم۔ 14 جس طرح حضرت موسیٰ نے بیابان میں گواہی دی تھی، وہ بھی پاک غسل دیتے ہیں اور سب میں پیتل کے سانپ کو لکڑی پر لٹکا کر اُونچا اُٹھایا اُسی طرح لوگ اُن ہی کے پاس جاتے ہیں۔“ 27 حضرت یوحنا نے ضروری ہے کہ ابن آدم بھی بلند کیا جائے۔ 15 تا کہ جو جواب دیا، ”انسان کچھ نہیں حاصل کر سکا جب تک کہ کوئی اُن پر ایمان لائے ابدی زندگی پائے۔“ (aiōnios g166) اُسے آسمانی خدا کی طرف سے نہ دیا جائے۔ 28 تم خود 16 کیونکہ خدا نے دنیا سے اس قدر محبت کی کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی بیٹے پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو سے پہلے بھیجا گیا ہوں۔“ 29 دلہن تو دلہا کی ہوتی ہی ہے بلکہ ابدی زندگی پائے۔ (aiōnios g166) 17 کیونکہ خدا نے مگر دلہے کا دوست جو دلہا کی خدمت میں ہوتا ہے، دلہا بیٹے کو دنیا میں اس لیے نہیں بھیجا کہ دنیا کو سزا کا حکم کی ہر بات پر کان لگائے رکھتا ہے اور اُس کی آواز سن کر سنائے بلکہ اس لیے کہ دنیا کو بیٹے کے وسیلہ سے نجات خوش ہوتا ہے۔ پس اب میری یہ خوشی پوری ہو گئی۔ بخشے۔ 18 جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں 30 لازم ہے کہ وہ بڑے اور میں گھٹتا رہوں۔“ 31 جو اوپر ہوتا لیکن جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا اُس پر پہلے ہی سزا کا سے آتا ہے وہ سب سے اُونچا ہوتا ہے، جو شخص زمین سے حکم ہو چکا ہے کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ہے زمینی ہے، اور زمین کی باتیں کرتا ہے۔ مگر جو آسمان ایمان نہیں لایا۔ 19 اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور سے آتا ہے وہ سب سے اُونچا ہوتا ہے۔ 32 انہوں نے جو کچھ دنیا میں آیا ہے مگر لوگوں نے نور کی بجائے تاریکی کو خود دیکھا اور سنا ہے اُسی کی گواہی دیتے ہیں۔ لیکن اُن پسند کیا کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے۔ 20 جو کوئی بُرے کی گواہی کوئی بھی نہیں قبول کرتا۔ 33 لیکن جس نے اُن کام کرتا ہے وہ نور سے نفرت کرتا ہے اور نور کے پاس کی گواہی کو قبول کیا ہے وہ تصدیق کرتا ہے کہ خدا نہیں آتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کے بُرے کام ظاہر ہو سکتا ہے۔ 34 کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہے وہ خدا کی جائیں۔ 21 لیکن جس کی زندگی سچائی کے لیے وقف ہے وہ باتیں کہتا ہے، اس لیے کہ خدا بغیر حساب کے پاک رُوح نور کے پاس آتا ہے تا کہ ظاہر ہو کہ اُس کا ہر کام خدا دیتا ہے۔ 35 باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور باپ نے سب کی مرضی کے مطابق انجام پایا ہوا ہے۔ 22 ان باتوں کے کچھ بیٹے کے حوالہ کر دیا ہے۔ 36 جو کوئی بیٹے پر ایمان لاتا بعدِ یسوع اور اُن کے شاگرد یہودیت کے علاقہ میں گئے، اور وہ ابدی زندگی پاتا ہے، لیکن جو کوئی بیٹے کو رد کرتا وہاں رہ کر لوگوں کو پاک غسل دینے لگے۔ 23 حضرت یوحنا بھی عینون میں پاک غسل دیتے تھے جو شالیم کے نزدیک تھا۔ وجہ یہ تھی کہ وہاں پانی بہت تھا، اور لوگ

رہتا ہے۔ (aiōnios g166)

4 فریسیوں کے کانوں تک یہ بات پہنچی کہ بہت 15 jaionios g166 عورت نے یسوع سے کہا، ”جَنَاب! مجھے سے لوگ یسوع کے شاگرد بن رہے ہیں اور اُن کی تعداد بھی یہ پانی دے دیجئے تاکہ میں پیاسی نہ رہوں اور نہ ہی حضرت یوحنا سے پاک غسل پانے والوں سے بھی زیادہ مجھے بھرنے کے لئے یہاں آنا پڑے۔“ 16 یسوع نے عورت سے 2 حالانکہ حقیقت یہ تھی کہ یسوع خود نہیں بلکہ اُن سے فرمایا، ”جا، اور اپنے شوہر کو بلا لا۔“ 17 عورت نے کے شاگرد پاک غسل دیتے تھے۔ 3 جب خداوند کو یہ جواب دیا، ”میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔“ یسوع نے عورت سے بات معلوم ہوئی تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر واپس گلیل کو فرمایا، ”تو سچ کہتی ہے کہ تیرا کوئی شوہر نہیں ہے۔“ 18 تو چلے گئے۔ 4 چونکہ خداوند کو سامریہ سے ہو کر گزرنا تھا پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تو اب رہتی ہے 5 اس لئے وہ سامریہ کے ایک سُوحار نامی شہر میں آئے وہ آدمی بھی تیرا شوہر نہیں ہے۔ آپ نے جو کچھ عرض کیا جو اُس آراضی کے نزدیک واقع ہے جو حضرت یعقوب بالکل سچ ہے۔“ 19 عورت نے کہا، ”جَنَاب، مجھے لگا ہے نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا۔ 6 حضرت یعقوب کا کہ آپ کوئی نبی ہیں۔ 20 ہمارے آباؤ اجداد نے اس پہاڑ کُتواں وہیں تھا اور یسوع سفر کی تھکان کی وجہ سے اُس پر پرستش کی لیکن تم یہودی دعویٰ کرتے ہو کہ وہ جگہ کنویں کے نزدیک بیٹھ گئے۔ یہ دوپہر کا درمیانی وقت جہاں پرستش کرنا چاہئے یروشلم میں ہے۔“ 21 یسوع نے تھا۔ 7 ایک سامری عورت وہاں پانی بھرنے آئی۔ یسوع فرمایا، ”اے عورت میرا یقین کر۔ وہ وقت آ رہا ہے جب تم نے عورت سے کہا، ”مجھے پانی پلا؟“ 8 (کیونکہ یسوع کے لوگ باپ کی پرستش نہ تو اس پہاڑ پر کرو گے نہ یروشلم شاگرد کھانا مول لینے شہر گئے ہوئے تھے)۔ 9 اُس سامری میں۔ 22 تم سامری لوگ جس کی پرستش کرتے ہو اُسے عورت نے یسوع سے کہا، ”آپ تو یہودی ہیں اور میں ایک جانتے تک نہیں۔ ہم جس کی پرستش کرتے ہیں اُسے سامری عورت ہوں، آپ تو مجھ سے پانی پلانے کو کہتے جانتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ 23 لیکن وہ ہیں؟“ (کیونکہ یہودی سامریوں سے کوئی میل جول پسند وقت آ رہا ہے بلکہ آچکا ہے جب سچے پرستار باپ کی رُوح نہیں کرتے تھے)۔ 10 یسوع نے اُسے جواب دیا، ”اگر تو خدا اور سچائی سے پرستش کریں گے کیونکہ باپ کو ایسے ہی کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ کون تجھ سے پانی پرستاروں کی جستجو ہے 24 خدا رُوح ہے اور خدا کے مانگ رہا ہے تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پرستاروں کو لازم ہے کہ وہ رُوح اور سچائی سے خدا کی پانی دیتا۔“ 11 عورت نے کہا، ”جَنَاب، آپ کے پاس پانی پرستش کریں۔“ 25 عورت نے کہا، ”میں جانتی ہوں کہ بھرنے کے لئے کچھ بھی نہیں اور کُتواں بہت گہرا ہے، آپ المسیح“ جسے (خرستس کہتے ہیں) ”آنے والے ہیں۔ جب کو زندگی کا پانی کہاں سے ملے گا؟ 12 کیا آپ ہمارے باپ وہ آئیں گے، تو ہمیں سب کچھ سمجھا دیں گے۔“ 26 اس پر یعقوب سے بھی بڑے ہو جنہوں نے یہ کُتواں ہمیں دیا اور یسوع نے فرمایا، ”میں جو تجھ سے باتیں کر رہا ہوں، وہی تو خود اُنہوں نے اور اُن کی اولاد نے اور اُن کے موبیشیوں نے میں ہوں۔“ 27 اِنے میں یسوع کے شاگرد لوٹ آئے اور یسوع اسی کنویں کا پانی پیا؟“ 13 یسوع نے جواب دیا، ”جو کوئی کو ایک عورت سے باتیں کرتا دیکھ کر حیران ہوئے۔ لیکن یہ پانی پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا، 14 لیکن جو کوئی وہ پانی پیتا ہے جو میں دیتا ہوں، وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جو پانی میں دُوں گا وہ اُس میں زندگی کا چشمہ بن جائے گا اور ہمیشہ جاری رہے گا۔“ 29 aiōn g165, (”آؤ ایک آدمی سے ملو جس نے مجھے سب کچھ بتا دیا،

جو میں نے کیا تھا۔ کیا یہی المسیح تو نہیں؟“ 30 شہری لوگ اس لیے کہ انہوں نے وہ سب کچھ جو آپ نے عیدِ فصح باہر نکلے اور یسوع کی طرف روانہ ہو گئے۔ 31 اس دوران کے موقع پر یروشلم میں کیا تھا اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا یسوع کے شاگرد اُن سے درخواست کرنے لگے، ”رَبِّی، کچھ کیونکہ وہ خود بھی وہاں موجود تھے۔ 46 یہ دوسرا موقع کہا بیجئے۔“ 32 لیکن یسوع نے اُن سے فرمایا، ”مجھے ایک تھا جب وہ کانا گلیل میں آئے تھے جہاں آپ نے پانی کو کھانا لازمی طور پر کھانا ہے لیکن تمہیں اُس کے بارے میں انگوری شیرے میں تبدیل کیا تھا۔ ایک شاہی حاکم تھا کچھ بھی خبر نہیں۔“ 33 تب شاگرد اِپس میں کہنے لگے، ”کیا جس کا بیٹا کفر نحوم میں بیمار پڑا تھا۔ 47 جب حاکم نے سنا کوئی پہلے ہی سے اُن کے لیے کھانا لے آیا ہے؟“ 34 یسوع نے فرمایا، ”میرا کھانا، یہ ہے کہ جنہوں نے مجھے بھیجا ہے، میں اُن ہی کی مرضی پوری کروں اور اُن کا کام انجام کے قریب ہے۔ آپ چل کر اُسے شفا دے دیجئے۔ 48 یسوع دوں۔ 35 یہ مت کہو کہ کیا فصل پکنے میں، ابھی چار ماہ نے شاہی حاکم سے فرمایا، ”جب تک تم لوگ نشانات اور باقی ہیں؟“ میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی آنکھیں کھولو اور عجائبات نہ دیکھ لو، ہرگز ایمان نہ لاؤ گے۔“ 49 اُس شاہی کھیتوں پر نظر ڈالو۔ اُن کی فصل پک کر تیار ہے۔ 36 بلکہ اب فصل کاٹنے والا اپنی مزدوری پاتا ہے اور ابدی زندگی کی فصل کاٹتا ہے تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوشی منائیں۔ (jaïōnios g166) 37 چنانچہ یہ مثال برحق اور وہاں سے چلا گیا۔ 51 ابھی وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس نے پوتا کوئی اور ہے اور کاٹتا کوئی اور۔ 38 میں نے کے خادم اُسے ملے اور کہنے لگے کہ آپ کا بیٹا سلامت تمہیں بھیجا تاکہ اُس فصل کو جو تم نے نہیں بوئی، کاٹ لو۔ دوسروں نے محنت سے کام کیا اور تم اُن کی محنت کے پھل میں شامل ہوئے۔“ 39 شہر کے بہت سے سامری اُس ایک بجے کے قریب بیٹے کا بخار اُتر گیا تھا۔“ 53 تب باپ کو عورت کی گواہی سن کر یسوع پر ایمان لائے، ”انہوں نے احساس ہوا کہ عین وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے مجھے سب کچھ بتا دیا جو میں نے کیا تھا۔“ 40 پس جب شہر فرمایا تھا، ”تیرا بیٹا سلامت رہے گا۔“ چنانچہ وہ خود اور کے سامری اُن کے پاس آئے تو یسوع سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس تمہر جائیں، لہذا وہ دو دن تک اُن کے ساتھ رہے۔ 41 اور بھی بہت سے لوگ تھے جو المسیح کی تعلیم سن کر آپ پر ایمان لائے۔ 42 انہوں نے اُس عورت سے کہا، ”ہم تیری باتیں سن کر ہی ایمان نہیں لائے، بلکہ اب ہم نے اپنے کانوں سے سن لیا ہے اور ہم جان گئے ہیں کہ یہ آدمی حقیقت میں دُنیا کا مُنجی ہے۔“ 43 دو دن بعد یسوع پھر گلیل کی سمت چل دیئے۔ 44 یسوع نے خود ہی بتا دیا تھا کہ کوئی نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔ 45 جب وہ گلیل میں آئے تو اہل گلیل نے یسوع کو قبول کیا

تندرست ہو جاتا تھا خواہ وہ کسی بھی مرض کا شکار ہو۔ خدا کو اپنا باپ کہہ کر پُکارتے تھے گویا وہ خدا کے 5 وہاں ایک ایسا آدمی بھی پڑا ہوا تھا جو اڑتیس برس سے برابر تھے۔ 19 یسوع نے انہیں یہ جواب دیا، ”میں تم سے سچ مفلوج تھا۔ 6 جب یسوع نے اُسے وہاں پڑا دیکھا اور جان لیا سچ کہتا ہوں کہ بیٹا اپنے آپ کُچھ نہیں کر سکا۔ وہ وہی کہ وہ ایک مُدّت سے اُسی حالت میں ہے تو یسوع نے اُس کرتا ہے جو وہ اپنے باپ کو کرتے دیکھتا ہے 20 کیونکہ مفلوج سے پوچھا، ”کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے؟“ 7 اُس باپ بیٹے سے پکار کرتا ہے اور اپنے سارے کام اُسے دکھاتا مفلوج نے جواب دیا، ”آقا، جب پانی ہلایا جاتا ہے تو میرا ہے۔ تمہیں حیرت ہوگی کہ وہ ان سے بھی بڑے بڑے کام کوئی نہیں ہے جو حوض میں اُترنے کے لیے میری مدد کر اُسے دکھائے گا۔ 21 کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو سکے بلکہ میرے حوض تک پہنچتے پہنچتے کوئی اور اُس زندہ کرتا ہے اور زندگی بخشتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جسے میں اُتر جاتا ہے۔“ 8 یسوع نے اُس سے فرمایا، ”اُٹھ اور اپنا چاہتا ہے اُسے زندگی بخشتا ہے۔ 22 باپ کسی کی عدالت بچھونا اُٹھا اور چل، پھر۔“ 9 وہ آدمی اُسی وقت تندرست ہو نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا اختیار بیٹے کو سونپ گیا اور اپنا بچھونا اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔ یہ واقعہ سبّت کے دیا ہے، 23 تاکہ سب لوگ بیٹے کو بھی وہی عزّت دیں دِن ہوا تھا۔ 10 یہودی رہنما اُس آدمی سے جو تندرست ہو جو وہ باپ کو دیتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتا وہ گیا تھا کہنے لگے، ”آج سبّت کا دِن ہے؛ اور شریعت کے باپ کی بھی جس نے بیٹے کو بھیجا ہے، عزّت نہیں کرتا۔ مطابق تیرا بچھونا اُٹھا کر چلنا روا نہیں۔“ 11 اُس نے جواب دیا، ”جس آدمی نے مجھے شفا بخشی اُن ہی نے مجھے حُکم دیا،“ جس آدمی نے مجھے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے، ابدی زندگی اُسی کی دیا تھا کہ ”اپنا بچھونا اُٹھا کر چل پھر۔“ 12 انہوں نے اُس سے پوچھا، ”کون ہے وہ جس نے مجھے بچھونا اُٹھا کر زندگی میں داخل ہو گیا۔“ 25 jaĩnĩos g166 میں تم سے سچ چلنے پھرنے کا حُکم دیا ہے؟“ 13 شفا پانے والے آدمی کو کہتا ہوں کہ وہ وقت آ رہا ہے بلکہ آچکا ہے جب مُردے کچھ نہیں معلوم تھا کہ اُسے حُکم دینے والا کون ہے کیونکہ خدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اور اُسے سُن کر زندگی حاصل یسوع لوگوں کے جُھوم میں کہیں آگے نکل گئے تھے۔ 14 بعد کریں گے۔ 26 کیونکہ جیسے باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا میں یسوع نے اُس آدمی کو بیت المقدس میں دیکھ کر اُس سے وِسے ہی باپ نے بیٹے کو بھی اپنے میں زندگی رکھنے کا سے فرمایا، دیکھ، ”آب تو تندرست ہو گیا ہے، گُگاہ سے شرف بخشا ہے۔ 27 بلکہ باپ نے عدالت کرنے کا اختیار دُور رہنا ورنہ تجھ پر اس سے بھی بڑی آفت نہ آ جائے۔“ بیٹے کو بخش دیا ہے کیونکہ وہ ابنِ آدم ہیں۔ 28 ”ان باتوں 15 اُس نے جا کر یہودی رہنماؤں کو بتایا کہ جس نے پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ وقت آ رہا ہے جب سارے مجھے تندرست کیا وہ یسوع ہیں۔ 16 یسوع ایسے معجزے مُردے اُس کی آواز سُنیں گے اور قبروں سے باہر نکل آئیں سبّت کے دِن بھی کرتے تھے اس لیے یہودی رہنما آپ کو گے 29 جنہوں نے نیکی کی ہے وہ زندگی کی قیامت کے لیے ستانے لگے۔ 17 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”میرا باپ اب تک جائیں گے اور جنہوں نے بدی کی ہے وہ قیامت کی سزا اپنا کام کر رہا ہے اور میں بھی کر رہا ہوں۔“ 18 اس وجہ پائیں گے۔ 30 میں اپنے آپ کُچھ نہیں کر سکا۔ جیسا سُننا سے یہودی رہنما یسوع کو قتل کرنے کی کوشش میں پہلے ہوں فیصلہ دیتا ہوں اور میرا فیصلہ برحق ہوتا ہے کیونکہ سے بھی زیادہ سرگرم ہو گئے کیونکہ اُن کے نزدیک یسوع نہ میں اپنی مرضی کا نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کا صرف سبّت کے حُکم کی خلاف ورزی کرتے تھے بلکہ طالب ہوں۔ 31 ”اگر میں اپنی گواہی خود ہی دُوں تو میری

گواہی برحق نہیں۔ 32 لیکن ایک اور ہے جو میرے حق کرتے ہو تو میرا بھی کرتے، اس لیے کہ حضرت موشہ نے میں گواہی دیتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے بارے میں بارے میں لکھا ہے 47 لیکن جب تم حضرت موشہ میں اُس کی گواہی برحق ہے۔ 33 ”تم نے حضرت یوحنا کی لکھی ہوئی باتوں کا یقین نہیں کرتے تو میرے منہ سے کے پاس پیغام بھیجا اور انہوں نے سچائی کی گواہی دی۔ نکلی ہوئی باتوں کا کیسے یقین کرو گے؟“

34 میں اپنے بارے میں انسان کی گواہی منظور نہیں کرتا لیکن ان باتوں کا ذکر اس لیے کرتا ہوں کہ تم نجات پاؤ۔ 35 یوحنا ایک چراغ تھے جو جلے اور روشنی دینے لگے اور تم نے کچھ عرصہ کے لیے اُن ہی کی روشنی سے فیض پانا بہتر سمجھا۔ 36 ”میرے پاس حضرت یوحنا کی گواہی سے بڑی گواہی موجود ہے کیونکہ جو کام خدا نے مجھے انجام دینے کے لیے سونپے ہیں اور جنہیں میں انجام دے رہا ہوں وہ میرے گواہ ہیں کہ مجھے باپ نے بھیجا ہے۔ 37 اور باپ جنہوں نے مجھے بھیجا ہے، خود اُن ہی نے میرے حق میں گواہی دی ہے۔ تم نے نہ تو کبھی اُن کی آواز سنی ہے نہ ہی اُن کی صورت دیکھی ہے۔ 38 نہ ہی اُن کا کلام تمہارے دلوں میں قائم رہتا ہے۔ کیونکہ جسے باپ نے بھیجا ہے تم اُن کا یقین نہیں کرتے۔ 39 تم کتاب مقدس کا بڑا گہرا مطالعہ کرتے ہو کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُس میں تمہیں ابدی زندگی ملے گی۔ یہی کتاب مقدس میرے حق میں گواہی دیتی ہے۔ (jaionios g166) 40 پھر بھی تم زندگی پانے کے لیے میرے پاس آنے سے انکار کرتے ہو۔ 41 ”میں آدمیوں کی تعریف کا محتاج نہیں، 42 کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ تمہارے دلوں میں خدا کے لیے کوئی محبت نہیں۔ 43 میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے لیکن اگر کوئی اپنے ہی نام سے آئے تو تم اُسے قبول کر لو گے۔ 44 تم ایک دوسرے سے عزت پانا چاہتے ہو اور جو عزت واحد خدا کی طرف سے ملتی ہے اُسے حاصل کرنا نہیں چاہتے، تم کیسے ایمان لا سکتے ہو؟ 45 یہ مت سمجھو کہ میں باپ کے سامنے تمہیں مجرم ٹھہراؤں گا۔ تمہیں مجرم ٹھہرانے والا تو حضرت موشہ ہیں جس سے تمہاری اُمیدیں وابستہ ہیں۔ 46 اگر تم حضرت موشہ کا یقین

اُن سے بارہ ٹوکریاں بھر لیں۔ 14 جَب لوگوں نے یسوع کا زندگی تک باقی رہتی ہے، جو اِن آدم تمہیں عطا کرے گا معجزہ دیکھا تو کہنے لگے، ”یقیناً یہی وہ نبی ہیں جو دُنیا کیونکہ خدا باپ نے اُن پر مہر کی ہے۔“ (jaionios g166)

میں آنے والے تھے۔“ 15 یسوع کو معلوم ہو گیا تھا کہ وہ 28 تَب اُنہوں نے یسوع سے پوچھا، ”خدا کے کام انجام دینے اُنہیں بادشاہ بننے پر مجبور کریں گے اِس لیے وہ تنہا ایک پہاڑ کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟“ 29 یسوع نے جواب میں کی طرف روانہ ہو گئے۔ 16 جَب شام ہوئی تو آپ کے فرمایا، ”خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے شاگرد جھیل پر پہنچے 17 اور کشتی میں بیٹھ کر جھیل اُس پر ایمان لاؤ۔“ 30 تَب وہ خداوند سے پوچھنے لگے، ”آپ کے بار کفرنحوم کے لیے روانہ ہو گئے۔ آندھیرا ہو چکا تھا اور کون سا معجزہ دکھائیں گے جسے دیکھ کر ہم آپ پر اور یسوع اُن کے درمیان میں نہ تھے۔ 18 ہوا مخالف ہونے ایمان لائیں؟ 31 ہمارے آباؤ اجداد نے یہاں میں مَن کھایا، کی وجہ سے اچانک آندھی چلی اور جھیل میں موجیں اُٹھنے جیسا کہ کتاب مقدس میں لکھا ہے: ”خدا نے اُنہیں کھانے لگیں۔ 19 پس جَب وہ کشتی کو کھتے کھتے قریب پانچ یا کے لیے آسمان سے روٹی بھیجی۔“ 32 یسوع نے اُن سے چھ کلو میٹر آگے نکل گئے، تَب اُنہوں نے یسوع کو پانی پر فرمایا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں، وہ روٹی تمہیں آسمان چلتے ہوئے اور کشتی کی طرف آتے دیکھا اور وہ نہایت ہی سے حضرت موشہ نے تو نہیں دی، بلکہ میرے باپ نے خوفزدہ ہو گئے۔ 20 لیکن یسوع نے اُن سے فرمایا، ”خوف تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دی ہے۔ 33 کیونکہ خدا کی نہ کرو، میں ہوں۔“ 21 شاگردوں نے یسوع کو کشتی میں روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُترتی ہے اور دُنیا کو زندگی عطا سوار کر لیا اور اُن کی کشتی اُسی وقت دوسرے کنارے جا کرتی ہے۔“ 34 اُنہوں نے کہا، ”جناب یہ روٹی ہمیں ہمیشہ پہنچی جہاں شاگرد جانا چاہتے تھا۔ 22 اگلے دن اُس ہجوم عطا ہوتی رہے۔“ 35 یسوع نے فرمایا، ”زندگی کی روٹی میں نے جو جھیل کے پار کھڑا تھا دیکھا کہ وہاں صرف ایک ہی ہوں، جو میرے پاس آئے گا کبھی بھوکا نہ رہے گا ہی کشتی ہے، وہ سمجھ گئے کہ یسوع اپنے شاگردوں کے اور جو مجھ پر ایمان لائے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ 36 لیکن ساتھ کشتی پر سوار نہیں ہوئے تھے اور آپ کے شاگرد آپ میں تُم سے کہہ چکا ہوں کہ تُم نے مجھے دیکھ لیا ہے پھر کے بغیر ہی چلے گئے تھے۔ 23 تَب تبریاس کی طرف سے بھی ایمان نہیں لائے۔ 37 وہ سب جو باپ مجھے دیتا ہے وہ کچھ کشنیاں وہاں کنارے آگئیں۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں مجھ تک پہنچ جائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا، خداوند نے شکر ادا کر کے لوگوں کو روٹی کھلائی تھی۔ میں اُسے اپنے سے جدا نہ ہونے دوں گا۔ 38 کیونکہ میں 24 جَب لوگوں نے دیکھا کہ نہ تو یسوع ہی وہاں ہیں نہ اُن آسمان سے اِس لیے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی پوری کروں بلکہ کے شاگرد تو وہ خود اُن کشتیوں میں بیٹھ کر یسوع کی اِس لیے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی پر عمل کروں۔ جُسْتُجو میں کفرنحوم کی طرف روانہ ہو گئے۔ 25 تَب وہ 39 اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہ ہے کہ یسوع کو جھیل کے پار دیکھ کر پوچھنے لگے، ”رَبی، آپ میں اُن میں سے کسی کو ہاتھ سے نہ جانے دوں جنہیں اُس یہاں کب پہنچے؟“ 26 یسوع نے جواب دیا، ”میں تُم سے سچ نے مجھے دیا ہے بلکہ سب کو آخری دن پھر اُسے زندہ سچ کہتا ہوں، تُم مجھے اِس لیے نہیں ڈھونڈتے ہو، میرے کر دوں۔ 40 کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو معجزے دیکھو بلکہ اِس لیے کہ تمہیں پیٹ بھر کھانے کو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے وہ ابدی زندگی روٹیاں ملی تھیں۔ 27 اِس خوراک کے لیے جو خراب ہو بائے، اور میں اُسے آخری دن پھر سے زندہ کروں۔“ (aionios)

جاتی ہے دوڑ دھوپ نہ کرو، بلکہ اُس کے لیے جو ابدی 41 یسوع نے فرمایا تھا، ”جو روٹی آسمان سے اُتری، میں

ہی ہوں۔“ یہ سُن کر یہودی رہنماؤں نے اُن پر بُڑانا شروع کر دیا۔ 42 وہ کہنے لگے، ”کیا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں، جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب وہ یہ کیسے کہتا ہے، ”میں آسمان سے اُترا ہوں؟“ 43 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”اِس میں بُڑانا بند کرو، 44 میرے پاس کوئی نہیں آسکا جب تک کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے رہے گا۔“ (aiōn g165) 59 یسوع نے یہ باتیں اُس وقت کہیں کھینچ نہ لائے، اور میں اُسے آخری دِن پھر اُسے زندہ کر دوں گا۔ 45 نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے: خُدا اُن سب سے شاکرد کو علم بخشے گا۔ جو کوئی باپ کی سُناتا ہے اور باپ سے سیکھتا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔ 46 باپ کو کسی نے نہیں دیکھا سوائے اُس کے جو خُدا کی طرف سے ہے، صرف اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ 47 میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی ایمان لاتا ہے، ابدی زندگی اُس کی ہے۔ (aiōnios g166) 48 زندگی کی روٹی میں ہی ہوں۔ 49 تمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا پھر بھی وہ مَن گئے۔ 50 لیکن جو روٹی آسمان سے اُتری ہے یہاں موجود ہے تاکہ آدمی اُس روٹی میں سے کھائے اور نہ مرے۔ 51 میں ہی وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے اُتری ہے۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے گا تو وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ روٹی میرا گوشت ہے جو میں ساری دُنیا کی زندگی کے لیے دوں گا۔“ (aiōn g165) 52 یہودی رہنماؤں میں جھگڑا شروع ہو گیا اور وہ کہنے لگے، ”یہ آدمی ہمیں کیسے اپنا گوشت کھانے کے لیے دے سکا ہے؟“ 53 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک تُم این آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پیو، تُم میں زندگی نہیں۔ 54 جو کوئی میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے اُس میں ابدی زندگی ہے اور میں اُسے آخری دِن پھر سے زندہ کروں گا۔“ (aiōnios g166) 55 اِس لیے کہ میرا گوشت واقعی کھانے کی چیز ہے اور میرا خُون واقعی پینے کی چیز ہے۔ 56 جو کوئی میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے، مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں۔ 57 میرا ایک، بعد میں یسوع کو پکڑنے کو تھا۔)

7 اُس کے بعد، یسوع گلیل میں ادھر ادھر مسافرت جائے گا کہ یہ تعلیم خدا کی طرف سے ہے یا میری اپنی کرتے رہے۔ وہ صوبہ یہودیت سے دُور ہی رہنا چاہتے تھے طرف سے۔ 18 جو کوئی اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ کیونکہ وہاں یہودی رہنما یسوع کے قتل کے فراق میں تھے۔ اپنی عزت کا بھوکا ہوتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی 2 اور یہودیوں کی خیموں کی عید نزدیک تھی۔ 3 خداوند عزت چاہتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں پائی کے بھائیوں نے آپ سے کہا، ”یہاں سے نکل کر یہودیت چلے جاتی۔“ تم کیوں مجھے ہلاک کرنے پر تُلے ہوئے ہو؟ 19 کیا جاییں، تاکہ آپ کے شاگرد یہ معجزے جو آپ نے کیے حضرت موشہ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ لیکن تم میں ہیں دیکھ سکیں۔ 4 جو کوئی اپنی شہرت چاہتا ہے وہ سے کوئی اُس پر عمل نہیں کرتا۔ آخر تم مجھے کیوں قتل چھپ کر کام نہیں کرتا۔ آپ جو یہ معجزے کرتے ہیں تو کرنا چاہتے ہو؟“ 20 لوگوں نے کہا، ”آپ میں ضرور کوئی خود کو دنیا پر ظاہر کر دیجئے۔“ 5 بات یہ تھی کہ خداوند بدروح ہے، کون آپ کو قتل کرنا چاہتا ہے؟“ 21 یسوع کے بھائی بھی آپ پر ایمان نہ لائے تھے۔ 6 یسوع نے اُن سے نے اُن سے فرمایا، ”میں نے ایک معجزہ کیا اور تم تعجب فرمایا، یہ وقت میرے لیے مناسب نہیں ہے، تمہارے لیے کرنے لگے۔ 22 لیکن پھر بھی، حضرت موشہ نے تمہیں تو ہر وقت مناسب ہے۔ 7 دنیا تم سے عداوت نہیں رکھ ختنہ کرنے کا حکم دیا ہے (حالانکہ تمہارے آباؤ اجداد نے سکتی، لیکن مجھ سے رکھتی ہے کیونکہ میں اُس کے بُرے حضرت موشہ سے کہیں پہلے یہ رسم شروع کر دی تھی)، کاموں کی وجہ سے اُس کے خلاف گواہی دیتا ہوں۔ 8 تم سب کے دن لڑکے کا ختنہ کرتے ہو۔ 23 اگر لڑکے کا لوگ عید کے جشن میں چلے جاؤ۔ میں ابھی نہیں جاؤں ختنہ سب کے دن کیا جا سکتا ہے تاکہ حضرت موشہ گا کیونکہ میرے جانے کا ابھی وقت پورا نہیں ہوا ہے۔“ کی شریعت قائم رہے تو اگر میں نے ایک آدمی کو سب 9 یہ کہہ کر وہ گلیل ہی میں ٹھہرے رہے۔ 10 تاہم، آپ کے دن بالکل تندرست کر دیا تو تم مجھ سے کس لیے خفا کے بھائی عید پر چلے گئے بلکہ یسوع بھی عوامی طور پر نہیں ہو گئے؟ 24 آپ کا انصاف ظاہری نہیں، بلکہ سچائی کی بلکہ خفیہ طور پر گئے۔ 11 وہاں عید میں یہودی رہنما بنیاد پر مبنی ہو۔“ 25 تب یروشلم کے بعض لوگ پوچھنے یسوع کو ڈھونڈتے اور پوچھتے پھرتے تھے، ”وہ کہاں ہیں؟“ لگے، ”کیا یہ وہی آدمی تو نہیں جس کے قتل کی کوشش ہو 12 لوگوں میں آپ کے بارے میں بڑی سرگوشیاں ہو رہی رہی ہے؟ 26 دیکھو وہ، اعلانیہ تعلیم دیتے ہیں، اور انہیں نہیں۔ بعض کہتے تھے، ”وہ ایک نیک آدمی ہے۔“ بعض کا کوئی کچھ نہیں کہتا۔ کیا ہمارے حاکموں نے بھی تسلیم کہنا تھا، ”نہیں، وہ لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔“ 13 لیکن کر لیا ہے کہ یہی المسیح ہیں؟ 27 ہم جانتے ہیں کہ یہ یہودیوں کے خوف کی وجہ سے کوئی یسوع کے بارے میں آدمی کہاں کا ہے، لیکن جب المسیح کا ظہور ہوگا، تو کھل کر بات نہیں کرتا تھا۔ 14 جب عید کے آدھے دن کسی کو اس کا علم تک نہ ہوگا کہ وہ کہاں کے ہیں۔“ گزر گئے تو یسوع بیت المقدس میں گئے اور وہیں تعلیم دینے 28 پھر، یسوع نے بیت المقدس میں تعلیم دیتے وقت، پکار کر لگے۔ 15 یہودی رہنما متعجب ہو کر کے کہنے لگے، ”اس فرمایا، ”ہاں، تم مجھے جانتے ہو، اور یہ بھی جانتے ہو کہ آدمی نے بغیر سیکھے اتنا علم کہاں سے حاصل کر لیا؟“ میں کہاں سے ہوں۔ میں اپنی مرضی سے نہیں آیا، لیکن 16 یسوع نے جواب دیا، ”یہ تعلیم میری اپنی نہیں ہے بلکہ یہ جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے۔“ تم انہیں نہیں جانتے مجھے میرے بھیجنے والے کی طرف سے حاصل ہوئی ہے۔ ہو، 29 لیکن میں انہیں جانتا ہوں کیونکہ میں اُن کی طرف 17 اگر کوئی خدا کی مرضی پر چلنا چاہے تو اُسے معلوم ہو سے ہوں اور اُن ہی نے مجھے بھیجا ہے۔“ 30 اس پر انہوں

نے حُضُورِ الْمَسِيح کو پکرنے کی کوشش کی، لیکن کوئی حُضُورِ الْمَسِيح کو پکرتا چاہتے تھے، لیکن کسی نے اُن پر اُن پر ہاتھ نہ ڈال سکا، کیونکہ ابھی حُضُورِ الْمَسِيح کا وقت ہاتھ نہ ڈالا۔ 45 چنانچہ بیت المقدس کے سپاہی، فریسیوں نہیں آیا تھا۔ 31 مگر، جُہوم میں سے کئی لوگ حُضُورِ الْمَسِيح پر اور اہم کاہنوں کے پاس لوٹے، تو اُنہوں نے سپاہیوں ایمان لائے۔ لوگ کہنے لگے، ”جَب الْمَسِيح آئیں گے، تو کیا سے پوچھا،“ تُم حُضُورِ الْمَسِيح کو گرفتار کر کے کیوں نہیں وہ اس آدمی سے زیادہ معجزے دکھائیں گے؟“ 32 جَب لائے؟“ 46 سپاہیوں نے کہا، ”جیسا کلام حُضُورِ الْمَسِيح فریسیوں نے لوگوں کو یسوع کے بارے میں سرگوشیاں کے مُنہ سے نکلتا ہے ویسا کسی بشر کے مُنہ سے کبھی نہیں کرتے دیکھا تو اُنہوں نے اور اہم کاہنوں نے بیت المقدس سنا۔“ 47 فریسیوں نے کہا، ”کیا تُم بھی اُس کے فریب میں آ کے سپاہیوں کو بھیجا کہ یسوع کو گرفتار کر لیں۔ 33 یسوع گئے؟ 48 کیا کسی حاکم یا کاہنوں اور فریسیوں میں سے بھی نے فرمایا، ”میں کُچھ عرصہ تک تمہارے پاس ہوں۔ پھر میں کوئی حُضُورِ الْمَسِيح پر ایمان لایا ہے؟ 49 کوئی نہیں! لیکن اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤں گا۔ 34 تُم مجھے تلاش عام لوگ شریعت سے قطعاً واقف نہیں، اُن پر لعنت ہو۔“ کروگے لیکن پانہ نہ سکوگے اور جہاں میں ہوں تُم وہاں نہیں 50 نیکو دیمس جو یسوع سے پہلے مل چُکاتا تھا اور جو اُن ہی آسکتے۔“ 35 یہودی رہنما آپس میں کہنے لگے، ”یہ آدمی میں سے تھا، پوچھنے لگا، 51 ”کیا ہماری شریعت کسی شخص کہاں چلا جائے گا کہ ہم اُسے تلاش نہ کر پائیں گے؟ کیا کو مجرم ٹھہراتی ہے جَب تک کہ اُس کی بات نہ سنی یہ شخص ہمارے لوگوں کے پاس جو یونانیوں کے درمیان جائے اور یہ نہ معلوم کر لیا جائے کہ اُس نے کیا کیا ہے؟“ مُنشر ہو کر رہتے ہیں، اُن یونانیوں کو بھی تعلیم دے گا؟ 52 اُنہوں نے جواب دیا، ”کیا تُم بھی گلیل کے ہو؟ تحقیق کرو 36 جَب یسوع نے کہا تھا، تُم مجھے تلاش کروگے لیکن پانہ اور دیکھو کہ گلیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہونے کا۔“ سکوگے اور جہاں میں ہوں تُم وہاں نہیں آسکتے؟“ 37 عید 53 تب وہ اُٹھے اور اپنے اپنے گھر چلے گئے۔

8 کے آخری اور خاص دن یسوع کھڑے ہوئے اور بے آواز اس کے بعد یسوع کوہ زیتون پر چلے گئے۔ 2 صبح بلند فرمایا، ”اگر کوئی پیاسا ہے تو میرے پاس آئے اور بیٹے۔“ 38 جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، جیسا کہ کُتاب مقدس میں لکھا ہے: اُس کے اندر سے آبِ حیات کے دریا جاری ہو تعلیم دینے لگے۔ 3 اسے میں شریعت کے عالم اور فریسی جائیں گے۔“ 39 اس سے اُن کا مطلب تھا پاک رُوح جو یسوع پر ایمان لانے والوں پر نازل ہونے والا تھا۔ وہ پاک رُوح ابھی تک نازل نہ ہوا تھا کیونکہ یسوع ابھی اپنے آسمانی جلال کو نہ پہنچے تھے۔ 40 یہ باتیں سُن کر، بعض لوگ کہنے لگے، ”یہ آدمی واقعی نبی ہے۔“ 41 بعض نے کہا، ”یہ مسیح ہیں۔“ بعض نے یہ بھی کہا، ”المسیح گلیل سے کیسے آسکتے ہیں؟ 42 کیا کُتاب مقدس میں نہیں لکھا کہ المسیح تا کہ کسی سبب سے یسوع پر الزام لگاسکیں۔ لیکن یسوع داوید کی نسل سے ہوں گے اور بیت لحم میں پیدا ہوں گے، جس شہر کے داوید تھے؟“ 43 پس لوگوں میں یسوع کے بارے میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ 44 اُن میں سے بعض فرمایا، ”تُم میں جو بے گناہ ہو وہی اس عورت پر سب سے

پہلے پتھر پھینکیے۔“ 8 وہ پھر جُھک کر زمین پر کُچھ لکھنے تُم مجھے ڈھونڈوگے، اور اپنے نگاہ میں مرجاوگے۔ جہاں میں لگے۔ 9 یہ سُن کر، سَب چھوٹے بڑے ایک ایک کر، چلے جا رہا ہوں تُم وہاں نہیں آسکتے۔“ 22 اِس پر یُودی رہنما گئے، یہاں تک کہ یسوع وہاں تنہا رہ گئے۔ 10 تَب یسوع کہنے لگے، ”کیا وہ خود کو مار ڈالے گا؟ کیا وہ اِسی لُئے یہ نے سیدھے ہو کر عورت سے پوچھا،“ اے عورت، یہ لوگ کہتا ہے، ”جہاں میں جاتا ہوں، تُم نہیں آسکتے؟“ 23 یسوع نے کہاں چلے گئے؟ کیا کسی نے تجھے مجرم نہیں ٹھہرایا؟“ اُن سے فرمایا، ”تُم نیچے کے یعنی زمین کے ہو، میں اُوپر کا 11 اُس عورت نے کہا،“ اے آقا، کسی نے نہیں۔“ یسوع ہوں۔ تُم اِس دُنیا کے ہو، میں اِس دُنیا کا نہیں ہوں۔ 24 میں نے اعلانیہ فرمایا، ”تَب میں بھی تجھے مجرم نہیں ٹھہراتا، اَب نے تُمہیں بتا دیا کہ تُم اپنے نگاہ میں مرجاوگے، اگر تُمہیں جاؤ اور آئندہ نگاہ نہ کرنا۔“ 12 جَب یسوع نے لوگوں سے پھر یقین نہیں آتا کہ وہی تو میں ہوں تو تُم واقعی اپنے نگاہوں میں خِطاب کیا، ”میں دُنیا کا نُور ہوں، جو کوئی میری پیروی مرجاوگے۔“ 25 اُنہوں نے پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“ یسوع نے کرتا ہے وہ کبھی تاریکی میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نُور جَوَاب دیا، ”میں وہی ہوں جو شروع سے تُمہیں کہتا آ رہا پایئے گا۔“ 13 فریسیوں نے حُضور المسیح سے سخت لہجے ہوں، 26 مجھے تمہارے بارے میں بہت کُچھ کہنا اور فیصلہ میں کہا، ”آپ اپنے ہی حق میں اپنی گواہی دیتے ہیں، کرنا ہے۔ لیکن میرا بھیجنے والا سچا ہے اور جو کُچھ میں نے آپ کی گواہی قابل قبول نہیں ہے۔“ 14 یسوع نے جَوَاب اُن سے سنا ہے وہی دُنیا کو بتاتا ہوں۔“ 27 وہ نہ سمجھے دیا، ”اگر میں اپنے ہی حق میں گواہی دیتا ہوں، تو بھی کہ وہ اُنہیں اپنے آسمانی باپ کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ میری گواہی قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ میں جانتا ہوں 28 لہذا یسوع نے فرمایا، ”جَب تُم اِن آدم کو اُوپر اُٹھاؤ گے کہ کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں۔ لیکن تُمہیں کیا یعنی صلیب پر چڑھاؤ گے تَب تُمہیں معلوم ہوگا کہ وہی تو معلوم کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں۔ 15 تُم میں ہوں۔ میں اپنی طرف سے کُچھ نہیں کرتا بلکہ وہی کہتا صورت دیکھ کر فیصلہ کرتے ہو، میں کسی کے بارے میں ہوں جو باپ نے مجھے سیکھا ہے۔ 29 اور جنہوں نے مجھے فیصلہ نہیں کرتا۔ 16 لیکن اگر میں فیصلہ کروں بھی، تو میرا بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہیں، اُنہوں نے مجھے اکیلا نہیں فیصلہ، صحیح ہوگا، کیونکہ میں تنہا نہیں۔ بلکہ باپ جس چھوڑا، کیونکہ میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو باپ کو پسند نے مجھے بھیجا ہے، میرے ساتھ ہیں۔ 17 تمہاری توریت آتا ہے۔“ 30 یسوع یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے کہ بہت سے میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی سچی ہوتی ہے۔ لوگ اُن پر ایمان لے آئے۔ 31 یسوع نے اُن یہودیوں سے 18 میں ہی اپنی گواہی نہیں دیتا، بلکہ میرا دُوسرا گواہ آسمانی جو آپ پر ایمان لائے تھے کہا، ”اگر تُم میری تعلیم پر قائم باپ ہے جنہوں نے مجھے بھیجا ہے۔“ 19 تَب اُنہوں نے رھوگے، تو حقیقت میں میرے شاگرد ہوگے۔ 32 تَب تُم حُضور المسیح سے پوچھا، ”آپ کا باپ کہاں ہے؟“ یسوع نے سچائی کو جان جاؤ گے، اور سچائی تُمہیں آزاد کرے گی۔“ جَوَاب دیا، ”تُم مجھے نہیں جانتے ہو نہ ہی میرے باپ کو، 33 اُنہوں نے اُن کو جَوَاب دیا، ”ہم ابراہام کی اولاد ہیں اگر تُم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔“ اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ آپ کیسے کہتے 20 حُضور المسیح نے یہ باتیں بیت المقدس میں تعلیم دیتے ہیں کہ ہم آزاد کر دئیے جائیں گے؟“ 34 یسوع نے جَوَاب وقت اُس جگہ کہیں جہاں نذرانے جمع کیئے جاتے تھے۔ دیا، ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی نگاہ کرتا ہے لیکن کسی نے آپ کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی حُضور المسیح کا وہ نگاہ کا غلام ہے 35 غلام مالک کے گھر میں ہمیشہ نہیں وقت نہ آتا تھا۔ 21 یسوع نے پھر فرمایا، ”میں جا رہا ہوں اور رہتا لیکن بیٹا ہمیشہ رہتا ہے۔“ 36 اِس لُئے اگر

بیٹا تمہیں آزاد کرے گا، تو تم حقیقت میں آزاد ہو جاؤ گے۔ کرتا ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو۔ 50 لیکن میں اپنا 37 میں جانتا ہوں کہ تم ابراہام کی اولاد ہو، پھر بھی تم مجھے جلال نہیں چاہتا، ہاں ایک ہے جو چاہتا ہے، اور وہی مار ڈالنا چاہتے ہو کیونکہ تمہارے دلوں میں میرے کلام فیصلہ کرتا ہے۔ 51 میں تم سے بچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ 38 میں نے جو کچھ باپ کے یہاں دیکھا ہے، تمہیں بتا رہا ہوں، اور تم بھی وہی کرتے ہو دیکھے گا۔“ (jaiōn g 165) 52 یہ سن کر یہودی چمک کر جو تم نے اپنے باپ سے سنا ہے۔“ 39 انہوں نے کہا، ”ہمارا باپ تو ابراہام ہے۔“ یسوع نے فرمایا، ”اگر تم ابراہام کی اولاد ہوئے، تو تم ابراہام کے سے کام بھی کرتے۔ 40 لیکن اب تو تم مجھ جیسے آدمی کو ہلاک کر دینے کا ارادہ کر چکے ہو جس نے تمہیں وہ حق باتیں بیان کیں جو میں نے خدا سے سنی۔ ابراہام نے ایسی باتیں نہیں کیں۔ 41 تم وہی کچھ گئے۔ آپ اپنے کو کیا سمجھتے ہیں؟“ 54 یسوع نے جواب کرتے ہو جو تمہارا باپ کرتا ہے۔“ انہوں نے کہا، ”ہم ناجائز اولاد نہیں، ہمارا باپ ایک ہی ہے یعنی وہ خود خدا ہے۔“ 42 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت کرتے، اس لیے کہ میرا ظہور خدا میں سے ہوا ہے اور اب میں یہاں موجود ہوں۔ میں اپنے میں اُنہیں جانتا ہوں اور اُن کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ آپ نہیں آیا، بلکہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ 43 تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لیے کہ میرے کلام کو سننے کے دیکھنے کی تمنا تھی، ابراہام نے وہ دن دیکھ لیا اور نہیں۔ 44 تم اپنے باپ یعنی ابلیس کے ہو، اور اپنے باپ کی مرضی پر چلنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خوں کرتا آیا ہے، اور کبھی بچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں نام کو ابراہام کو دیکھا ہے!“ 58 یسوع نے جواب دیا، ”میں تم سے بھی بچائی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو، اپنی ہی سچی 59 اس پر اُنہوں نے پتھر اٹھائے کہ آپ کو سنگسار کریں، کیونکہ وہ جھوٹا ہے اور جھوٹ کا باپ ہے۔ 45 چونکہ میں سچ بولتا ہوں، اس لیے تم میرا یقین نہیں کرتے! لیکن یسوع خود، اُن کی نظروں سے بچ کر بیت المقدس سے 46 تم میں کوئی ہے جو مجھ میں نگاہ ثابت کر سکے؟ اگر میں نکل گئے۔

9 سچ بولتا ہوں تو تم میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ 47 جو خدا کا ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سنتا ہے۔ چونکہ تم خدا کے نہیں ہو اس لیے خدا کی باتیں سننے۔“ 48 یہودی رہنماؤں نے یسوع کو جواب دیا، ”اگر ہم کہتے ہیں کہ آپ سامری ہیں اور آپ میں بدروح ہے تو کیا یہ ٹھیک نہیں؟“ 49 یسوع نے فرمایا، ”مجھ میں بدروح نہیں، مگر میں اپنے باپ کی عزت

4 جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کا کام ہمیں دِن ہی دِن میں تیرا کیا خیال ہے؟ اُس نے جواب دیا، ”وہ ضرور کوئی نبی کرنا لازم ہے۔ وہ رات آرہی ہے جس میں کوئی شخص ہے۔“ 18 یہودیوں کو ابھی بھی یقین نہ آیا کہ وہ پہلے آندا کام نہ کر سکے گا۔ 5 جب تک میں دُنیا میں ہوں، دُنیا تھا اور بیٹا ہو گیا ہے۔ پس اُنہوں نے اُس کے والدین کو بُلا کا نُور ہوں۔“ 6 یہ کہہ کر یسوع نے زمین پر تھوک کر مٹی بھیجا۔ 19 تب اُنہوں نے اُن سے پوچھا، ”کیا یہ تمہارا بیٹا سانی اور اُس آدمی کی آنکھوں پر لگا دی 7 اور اُنہوں نے ہے؟ جس کے بارے میں تُم کہتے ہو کہ وہ آندا پیدا ہوا آندے سے فرمایا،“ جا، سلوم کے حوض میں دھولے“ (سلوم تھا؟ اب وہ کیسے بیٹا ہو گا؟“ 20 والدین نے جواب دیا، ”ہم کا مطلب ہے ”بھیجا ہوا“)۔ لہذا وہ آدمی چلا گیا۔ اُس جانتے ہیں کہ وہ ہمارا ہی بیٹا ہے اور یہ بھی کہ وہ آندا نے اپنی آنکھیں دھوئیں اور بیٹا ہو کر واپس آیا۔ 8 اُس کے ہی پیدا ہوا تھا۔ 21 لیکن اب وہ کیسے بیٹا ہو گا اور کس پڑوسی اور دوسرے لوگ جنہوں نے پہلے اُسے بھیک مانگتے تھے اُس کی آنکھیں کھولیں یہ ہم نہیں جانتے۔ تُم اُسی سے ہوئے دیکھا تھا، کہنے لگے، ”کیا یہ وہی آدمی نہیں جو بیٹھا پوچھ لو، وہ تو بالغ ہے۔“ 22 اُس کے والدین نے یہ اس لیے ہوا بھیک مانگا کرتا تھا؟“ 9 بعض نے کہا کہ ہاں وہی کہتا تھا کہ یہودی رہنما سے ڈرتے تھے کیونکہ یہودیوں نے ہے۔ بعض نے کہا، نہیں، ”مگر اُس کا ہم شکل ضرور فیصلہ کر رکھا تھا کہ جو کوئی یسوع کو المسیح کی حیثیت ہے۔“ لیکن اُس آدمی نے کہا، ”میں وہی آندا ہوں۔“ سے قبول کرے گا، اُسے یہودی عبادت گاہ سے خارج کر 10 اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”پھر تیری آنکھیں کیسے کھل دیا جائے گا۔“ 23 اسی لیے اُس کے والدین نے کہا، ”وہ بالغ گئیں؟“ 11 اُس نے جواب دیا، ”لوگ جسے یسوع کہتے ہیں، ہے، اُسی سے پوچھ لو۔“ 24 اُنہوں نے اُس آدمی کو جو پہلے اُنہوں نے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگائی اور کہا کہ جا آندا تھا پھر سے بلایا اور کہا، ”سچ بول کر خدا کو جلال اور سلوم کے حوض میں آنکھیں دھولے۔ لہذا میں گیا اور دے، ہم جانتے ہیں کہ وہ آدمی گنہگار ہے۔“ 25 اُس نے آنکھیں دھو کر بیٹا ہو گیا۔“ 12 اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”وہ جواب دیا، ”وہ گنہگار ہے یا نہیں، میں نہیں جانتا۔ ایک بات آدمی کہاں ہے؟“ اُس نے کہا، ”میں نہیں جانتا۔“ 13 لوگ ضرور جانتا ہوں کہ میں پہلے آندا تھا لیکن اب دیکھتا اُس آدمی کو جو پہلے آندا تھا فریسیوں کے پاس لائے۔ 14 جس دن یسوع نے مٹی سان کر آندے کی آنکھیں کھولی کیا کیا؟ تیری آنکھیں کیسے کھولیں؟“ 27 اُس نے جواب دیا، ”میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں لیکن تُم نے سنا نہیں۔ اُس سے پوچھا کہ مجھے بینائی کیسے ملی؟ اُس نے جواب دیا، ”اب وہی بات پھر سے سنا چاہتے ہو؟ کیا تمہیں بھی اُس کے دیا، یسوع نے مٹی سان کر میری آنکھوں پر لگائی، اور میں شاگرد بننے کا شوق چڑا ہوا؟“ 28 تب وہ اُسے برا بھلا کہنے نے اُنہیں دھویا، اور اب میں بیٹا ہو گیا ہوں۔“ 16 فریسیوں لگے، ”تو اُس کا شاگرد ہو گا۔ ہم تو حضرت موشہ کے ہیں سے بعض کہنے لگے، ”یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں شاگرد ہیں! 29 ہم جانتے ہیں کہ خدا نے حضرت موشہ کیونکہ وہ سبت کے دن کا احترام نہیں کرتا۔“ بعض کہنے سے کلام کیا لیکن جہاں تک اس آدمی کا تعلق ہے، ہم تو لگے، ”کوئی گنہگار آدمی ایسے معجزے کس طرح دکھا یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے۔“ 30 اُس آدمی نے سکا ہے؟“ پس اُن میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ 17 آخر کار وہ جواب دیا، ”یہ بڑی عجیب بات ہے! تُم نہیں جانتے کہ وہ آندے آدمی کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھنے لگے کہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھلی کر دی جس آدمی نے تیری آنکھیں کھولی ہیں اُس کے بارے میں ہیں۔ 31 سب جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا

لیکن اگر کوئی خداپرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو پہچانتی ہیں۔ 5 وہ کسی اجنبی کے پیچھے کبھی نہ جائیں اُس کی ضرور سُننا ہے۔ 32 زمانہ قدیم سے ایسا کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے ایک پیدائشی آندے کو بینائی دی ہو۔ (165 g |aiōn | 33 اگر یہ آدمی خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو تمثیل سُنائی لیکن فریسی نہ سمجھے کہ اِس کا مطلب کیا کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔“ 34 یہ سُن کر اُنہوں نے جواب دیا، ”تُو جو سراسر گُناہ میں پیدا ہوا، ہمیں کیا سکھاتا ہے!“ یہ سچ کہتا ہوں، بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ 8 وہ سب جو کہہ کر اُنہوں نے آندے کو باہر نکال دیا۔ 35 یسوع نے یہ سچ سے پہلے آئے چور اور ڈاکو تھے اِس لیے بھیڑوں نے اُن سُننا کہ فریسیوں نے اُسے عبادت گاہ سے نکال دیا ہے۔ کی نہ سُنی۔ 9 دروازہ میں ہوں، اگر کوئی میرے ذریعہ چنانچہ اُسے تلاش کر کے اُس سے پوچھا، ”کیا تُو ابنِ آدم داخل ہو تو نجات پائے گا۔ وہ اندر باہر آتا جاتا رہے گا اور پر ایمان رکھتا ہے؟“ 36 اُس نے پوچھا، ”اے آقا! وہ کون چراگاہ پائے گا۔ 10 چور صرف چُرانے، ہلاک کرنے اور ۹؟ مجھے بتائیے تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں۔“ 37 یسوع برباد کرنے آتا ہے، میں آیا ہوں کہ لوگ زندگی پائیں اور نے فرمایا، ”تُو نے اُنہیں دیکھا ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ کثرت سے پائیں۔ 11 ”اچھا گلہ بان میں ہوں۔ اچھا گلہ بان جو اس وقت تجھ سے بات کر رہا ہے، وہی ہے۔“ 38 تَب اپنی بھیڑوں کے لیے جان دیتا ہے۔ 12 کوئی مزدور نہ تو اُس آدمی نے کہا، ”اے خداوند، میں ایمان لاتا ہوں،“ اور بھیڑوں کو اپنا سمجھتا ہے نہ اُن کا گلہ بان ہوتا ہے۔ اِس اُس نے یسوع کو سجدہ کیا۔ 39 یسوع نے فرمایا، ”میں دُنیا لیے جب وہ بھیڑے کو آتا دیکھتا ہے تو بھیڑوں کو چھوڑ کر کی عدالت کرنے آیا ہوں تاکہ جو آندے ہیں دیکھنے لگیں بھاگ جاتا ہے۔ تَب بھیڑیا گلہ پر حملہ کر کے اُسے منتشر کر اور جو آنکھوں والے ہیں، آندے ہو جائیں۔“ 40 بعض دیتا ہے۔ 13 چونکہ وہ مزدور ہوتا ہے اِس لیے بھاگ جاتا فریسی جو اُس کے ساتھ تھے یہ سُن کر پوچھنے لگے، ”کیا ۱۰؟ کیا ہم بھی آندے ہیں؟“ 41 یسوع نے فرمایا، ”اگر تُم ہوں، میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لیے آندے ہوتے تو اتنے گنگناہ نہ سمجھے جاتے، لیکن اب اپنی جان دیتا ہوں۔ 15 جیسے باپ مجھے جانتا ہے، ویسے جب کہ تُم کہتے ہو کہ ہماری آنکھیں ہیں، تو تمہارا گناہ ہی میں باپ کو جانتا ہوں۔ میں اپنی بھیڑوں کے لیے اپنی جان نثار کر دیتا ہوں۔ 16 میری اور بھیڑیں بھی ہیں جو اِس قائم رہتا ہے۔

10 ”میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو آدمی بھیڑ خانہ میں دروازے سے نہیں بلکہ کسی اور طریقہ سے اندر داخل ہو جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ 2 لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا گلہ بان ہے۔ 3 دربان اُس کے لیے دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں۔ وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام پکارتا ہے اور اُنہیں باہر لے جاتا ہے۔ 4 جب وہ اپنی ساری بھیڑوں کو باہر نکال چکا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور اُس کی بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے چلنے لگتی ہیں، اِس لیے کہ وہ اُس کی آواز

نے کہا، ”اس میں بدروح ہے اور وہ پاگل ہو گیا ہے۔ اس نے مخصوص کر کے دُنیا میں بھیجا ہے؟ چنانچہ تُم مجھ پر کی کیوں سُنیں؟“ 21 لیکن اوروں نے کہا، ”یہ باتیں بدروح کُفر کا اِزام کیوں لگاتے ہو؟ کیا اس لُئے کہ میں نے کے مُنہ سے نہیں نکل سکتیں۔ کیا کوئی بدروح اُنہوں کی فرمایا، ’میں خُدا کا بیٹا ہوں‘؟“ 37 اگر میں باپ کے کہنے اُنکھیں کھول سکتی ہے؟“ 22 یروشلم میں بیت المقدس کے کے مطابق کام نہ کروں تو میرا یقین نہ کرو۔ 38 لیکن اگر مخصوص کئے جانے کی عید آئی۔ سردی کا موسم تھا 23 اور کرتا ہوں تو چاہے میرا یقین نہ کرو لیکن اِن معجزوں کا تو یسوع بیت المقدس میں سلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہے تھے۔ یقین کرو تا کہ جان لو اور سمجھ جاؤ کہ باپ مجھ میں ہے 24 یہودی اُن کے اردگرد جمع ہو گئے اور کہنے لگے، ”تُو اور میں باپ میں ہوں۔“ 39 اُنہوں نے پھر یسوع کو پکرنے کب تک ہمیں شک میں مُبتلا رکھے گا؟ اگر آپ المسیح کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے بچ کر نکل گئے۔ ہیں تو ہمیں صاف صاف بتا دے۔“ 25 یسوع نے جواب 40 اس کے بعد یسوع یردن پار اُس جگہ تشریف لے گئے دیا، ”میں تُمہیں بتا چکا ہوں لیکن تُم تو میرا یقین ہی نہیں جہاں حضرت یوحنا شروع میں پاک غسل دیا کرتے تھے۔ کرتے۔ جو معجزے میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں آپ وہاں ٹھہر گئے۔ 41 اور بہت سے لوگ اُن کے پاس آئے وُہی میرے گواہ ہیں۔ 26 لیکن تُم یقین نہیں کرتے کیونکہ اور ایک دوسرے سے کہنے لگے، ”حضرت یوحنا نے خود تُم میری بھیڑیں نہیں ہو۔ 27 میری بھیڑیں میری آواز سُنتی تو کوئی معجزہ نہیں دیکھایا لیکن جو کچھ حضرت یوحنا نے ہیں۔ میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی اِن کے بارے میں فرمایا وہ سب سچ ثابت ہوا۔“ 42 اور اُس ہیں۔ 28 میں اُنہیں ابدی زندگی دیتا ہوں۔ وہ کبھی ہلاک نہ جگہ بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لا ئے۔

11 ایک آدمی جس کا نام لعزر تھا، وہ بیمار تھا۔ وہ بیت عنیاہ میں رہتا تھا جو مریم اور اُس کی بہن مرتھا کا گاؤں تھا۔ 2 (یہ مریم جس کا بھائی لعزر بیمار پڑا تھا وُہی عورت تھی جس نے خُداوند کے سر پر عطر ڈالا تھا اور اپنے بالوں سے خُداوند کے پاؤں پونچھے تھے۔) 3 اُن دونوں بہنوں نے یسوع کے پاس پیغام بھیجا، ”اے خُداوند جسے آپ پیار کرتے ہیں، وہ بیمار پڑا ہوا ہے۔“ 4 جب یسوع نے یہ سنا تو فرمایا، ”یہ بیماری موت کے لُئے نہیں بلکہ خُدا کا جلال ظاہر کرنے کے لُئے ہے تا کہ اِس کے ذریعہ خُدا کے بیٹے کا جلال بھی ظاہر ہو جائے۔“ 5 یسوع مرتھا، اُس کی بہن مریم اور لعزر سے محبت رکھتے تھے۔ 6 پھر بھی جب آپ نے سنا کہ لعزر بیمار ہے تو وہ اُسی جگہ جہاں پر وہ تھے دودن اور ٹھہرے رہے۔ 7 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے فرمایا، ”اؤ ہم واپس یہودیہ چلیں۔“ 8 شاگردوں نے کہا، لیکن، ”اے رب، ابھی تھوڑی دیر پہلے یہودی رہنما سگا۔ 36 تو تُم اُس کے بارے میں کیا کہتے ہو جسے باپ

چاہتے ہیں؟“ 9 یسوع نے جواب دیا، ”کیا دِن میں بارہ گھنٹے کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟“ (aiōn g165) 27 مرتہا نے نہیں ہوئے؟ جو آدمی دِن میں چلتا ہے، ٹھوکر نہیں کھاتا، جواب دیا، ”ہاں، خُداوند،“ میرا ایمان ہے، آپ تو خُدا کے اِس لَئے کہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھ سکا ہے۔ 10 لیکن اگر بیٹے المسیح ہیں جو دُنیا میں آنے والے تھے۔ 28 جَب وہ یہ وہ رات کے وقت چلتا ہے تو اندھیرے کے باعث ٹھوکر بات کہہ چُکی تو واپس گئی، اور اُپنی بہن مریم کو الگ کھاتا ہے۔“ 11 جَب وہ یہ باتیں کہہ چُکے تو شاگردوں بُلَا کر کہنے لگی، ”اُستاد آجکے ہیں اور تُجھے بُلَا رہے ہیں۔“ سے کہنے لگے، ”ہمارا دوست لعزَر سو گیا ہے لیکن میں 29 جَب مریم نے یہ سنا تو وہ جلدی سے اُٹھی اور یسوع اُسے جگانے جا رہا ہوں۔“ 12 شاگردوں نے یسوع سے سے ملنے چل دی۔ 30 یسوع ابھی گاؤں میں داخل نہ ہوئے کہا، ”اے خُداوند، اگر اُسے نیند آ گئی ہے تو اُس کی تھے بلکہ ابھی اُسی جگہ تھے جہاں مرتہا اُن سے ملی تھی۔ حالت بہتر ہو جائے گی۔“ 13 یسوع نے لعزَر کی موت کے 31 جَب اُن یہودیوں نے جو گھر میں مریم کے ساتھ تھے اور بارے میں فرمایا تھا، لیکن آپ کے شاگردوں نے سمجھا کہ اُسے تسلی دے رہے تھے دیکھا مریم جلدی سے اُٹھ کر باہر اُس کا مطلب آرام کی نیند سے ہے۔ 14 لہذا یسوع نے انہیں چلی گئی ہے تو وہ بھی اُس کے پیچھے گئے کہ شاید وہ ماتم صَاف لفظوں میں بتایا، ”لعزَر مَر چُکا ہے، اور 15 میں تمہاری کرنے کے لَئے قبر پر جا رہی ہے۔ 32 جَب مریم اُس جگہ خاطر خُوش ہوں کہ وہاں مَوْجُود نہ تھا۔ اب تُم مجھ پر ایمان پہنچی جہاں یسوع تھے تو آپ کو دیکھ کر یسوع کے پاؤں پر لاؤ گے۔ لیکن آؤ اُس کے پاس چلیں۔“ 16 تَب تو مَآ (جسے گر پڑی اور کہنے لگی، ”خُداوند، اگر آپ یہاں ہوتے، تو میرا دِیدِیس بھی کہتے تھے) باقی شاگردوں سے کہنے لگا، ”آؤ بھائی نہ مَرتا۔“ 33 جَب یسوع نے اُسے اور اُس کے ساتھ ہم لوگ بھی چلیں تاکہ اُن کے ساتھ مَر سکیں۔“ 17 وہاں آنے والے یہودیوں کو روئے ہوئے دیکھا، تو یسوع دِل میں پہنچنے پر یسوع کو معلوم ہوا کہ لعزَر کو قبر میں رکھے چار نہایت ہی رنجیدہ ہوئے۔ 34 اور پُچھا، تُم نے لعزَر کو دِن ہو گئے ہیں۔ 18 بیت عنیاہ، یروشلم سے تقریباً تین کلومیٹر کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا، ”آئیے خُداوند، اور خُود ہی کے فاصلہ پر تھا 19 اور بہت سے یہودی مرتہا اور مریم کو دیکھ لیجیے۔“ 35 یسوع کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ 36 یہ اُن کے بھائی کی وفات پر تسلی دینے کے لَئے آئے ہوئے دیکھ کر یہودی کہنے لگے، ”دیکھو لعزَر اُن کا کِس قدر تھے۔ 20 جَب مرتہا نے سنا کہ یسوع آ رہے ہیں تو وہ آپ عزیز تھا!“ 37 لیکن اُن میں سے بعض نے کہا، ”کیا یہ جس سے ملنے کے لَئے باہر چلی گئی لیکن مریم گھر میں ہی نے اُندھے کی آنکھیں کھولیں، اِتنا بھی نہ کر سکا کہ لعزَر رہی۔ 21 مرتہا نے یسوع سے کہا، ”اے خُداوند! اگر آپ کو موت سے بچا لیتا؟“ 38 یسوع غمگین دِل کے ساتھ قبر پر یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مَرتا۔ 22 لیکن میں جانتی ہوں کہ آئے۔ یہ ایک غارتھا جس کے مُنہ پر ایک پتھر رکھا ہوا ابھی آپ جو کُچھ خُدا سے مانگو گے وہ آپ کو دے گا۔“ 39 یسوع نے فرمایا، ”پتھر کو ہٹا دو۔“ مَرحوم کی بہن 23 یسوع نے اُس سے فرمایا، ”تیرا بھائی پھر سے جی اُٹھے مرتہا، اعتراض کرتے ہوئے بولی، ”لیکن، خُداوند، اُس میں گا۔“ 24 مرتہا نے جواب دیا، ”میں جانتی ہوں کہ وہ آخری سے تو بدبو آنے لگی ہوگی کیونکہ لعزَر کو قبر میں چار دِن دِن قیامت کے وقت جی اُٹھے گا۔“ 25 یسوع نے اُس سے ہو گئے ہیں۔“ 40 اِس پر یسوع نے فرمایا، ”کیا میں نے نہیں فرمایا، ”قیامت اور زندگی میں ہی ہوں۔ جو کوئی مجھ پر ایمان کھاتا کہ اگر تیرا ایمان ہوگا تو تو خُدا کا جلال دیکھے رکھتا ہے وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہے گا 26 اور جو 41 پس اُنہوں نے پتھر کو دُور ہٹا دیا۔ تَب یسوع نے کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مرے گا۔“ آنکھیں اُپر اُٹھا کر فرمایا، ”اے باپ، میں آپ کا شکر گزار

ہوں کہ آپ نے میری سُن لی ہے۔ 42 میں جانتا ہوں کہ عیدِ فصحِ نزدیک آئی تو بہت سے لوگ اِرد گرد کے علاقوں آپ ہمیشہ میری سُننے ہیں لیکن میں نے اِن لوگوں کی خاطر سے یروشلیم آنے لگے تاکہ عیدِ فصح سے پہلے طہارت کی جو چاروں طرف کھڑے ہوئے ہیں یہ کہتا تھا تاکہ یہ بھی ساری رسمیں پوری کر سکیں۔ 56 وہ یسوع کو ڈھونڈنے ایمان لائیں۔“ 43 یہ کہنے کے بعد یسوع نے بلند آواز سے پھرتے تھے، اور جب بیت المقدس کے صحنوں میں جمع پُکارا، ”لعزّر باہر نکل آ“ 44 اور وہ مُردہ لعزّر نکل آیا، اُس ہوئے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے، ”کیا خیال ہے، کیا کے ہاتھ اور پاؤں کفن سے بندھے ہوئے تھے اور چہرہ پر وہ عید میں آئے گا یا نہیں؟“ 57 کیونکہ اہم کاہنوں اور ایک رومال لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے فرمایا، ”اس کے فریسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلوم ہو کفن کو کھول دو اور لعزّر کو جانے دو۔“ 45 بہت سے جانے کے یسوع کہاں ہیں تو وہ فوراً اطلاع دے تاکہ وہ یہودی جو مریم سے ملنے آئے تھے، یسوع کا معجزہ دیکھ کر یسوع کو گرفتار کر سکیں۔

اُن پر ایمان لائے۔ 46 لیکن اُن میں سے بعض نے فریسیوں 12 عیدِ فصح سے چھ دن پہلے، یسوع بیت عنیاہ میں کے پاس جا کر جو کچھ یسوع نے کیا تھا، اُنہیں کہہ سُنایا۔ تشریف لائے جہاں لعزّر رہتا تھا، جسے یسوع نے مُردوں 47 تب اہم کاہنوں اور فریسیوں نے عدالتِ عالیہ کا اجلاس میں سے زندہ کیا تھا۔ 2 یہاں یسوع کے لیے ایک ضیافت طلب کیا اور کہنے لگے، ”ہم کیا کر رہے ہیں؟ یہ آدمی تو مرتہا خدمت کر رہی تھی، جب کہ لعزّر یہاں معجزوں پر معجزے کیے جا رہا ہے۔ 48 اگر ہم اسے یوں ہی چھوڑ دیں گے تو سب لوگ اس پر ایمان لے آئیں گے اور رومی یہاں آکر ہمارے بیت المقدس اور ہمارے مُلک دونوں پر قبضہ جمالیں گے۔“ 49 تب اُن میں سے ایک جس کا نام کائقا تھا، اور جو اُس سال اعلیٰ کاہن تھا، کہنے لگا، ”تم لوگ کچھ نہیں جانتے! 50 تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ بہتر یہ ہے کہ لوگوں کی خاطر ایک شخص مارا جائے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔“ 51 یہ بات اُس نے اپنی طرف سے نہیں کہی تھی بلکہ اُس سال کے اعلیٰ کاہن کی حیثیت سے اُس نے پیشن گوئی کی تھی کہ یسوع ساری یہودی قوم کے لیے اپنی جان دیں گے۔ 52 اور صرف یہودی قوم کے لیے ہی نہیں بلکہ اس لیے بھی کہ خدا کے سارے فرزندوں کو جو جابجا بکھرے ہوئے ہیں جمع کر کے واحد قوم بنادے۔ 53 پس اُنہوں نے اُس دن سے یسوع کے قتل کا منصوبہ بنانا شروع کر دیا۔ 54 اس کے نتیجہ میں یسوع نے یہودیہ میں سرِ عام گھومنا پھرنا چھوڑ دیا اور بیابان کے نزدیک کے علاقہ میں اِفراتیم نام گاؤں کو چلے گئے اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ رہنے لگے۔ 55 جب یہودیوں کی

صرف یسوع کو ہی نہیں بلکہ لعزّہ کو بھی دیکھنا چاہتے سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ خاک میں تھے جسے آپ نے مُردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ 10 تب مل کر فنا نہیں ہو جاتا، وہ ایک ہی دانہ رہتا ہے۔ لیکن اگر اہم کاهنوں نے لعزّہ کو بھی قتل کرنے کا منصوبہ بنایا، وہ فنا ہو جاتا ہے، تو بہت سے دانے پیدا کرتا ہے۔ 25 جو 11 کیونکہ اُس وقت بہت سے یہودی یسوع کی طرف مائل آدمی اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے، اُسے کھوئے گا لیکن ہو کر آپ پر ایمان لے آئے تھے۔ 12 اگلے دن عوام جو عید جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ابدی کے لیے آئے ہوئے تھے، یہ سُن کر کہ یسوع بھی یروشلیم آ زندگی کے لیے محفوظ رکھے گا۔ (jaionios g166) 26 جو کوئی رہے ہیں، 13 کھجور کی ڈالیاں لے کر آپ کے استقبال میری خدمت کرنا چاہتا ہے اُسے لازم ہے کہ میری پیروی کو نکلے اور نعرے لگانے لگے، ”ہوشعنا!“ ”مبارک ہیں کرے، تاکہ جہاں میں ہوں، وہاں میرا خادم بھی ہو۔ جو وہ جو خداوند کے نام سے آتے ہیں!“ اسرائیل کا بادشاہ میری خدمت کرتا ہے میرا آسمانی باپ اُسے عزّت بخشیں مبارک ہے!“ 14 یسوع ایک کسین گدھے کو لے کر اُس پر گئے۔ 27 ”اب میرا دل گھبراتا ہے، تو کیا میں یہ کہوں؟“ اُسے سوار ہو گئے، جیسا کہ کتاب مقدس میں لکھا ہے: 15 ”اے باپ، مجھے اِس گھڑی سے بچائے رکھ؟“ ہرگز نہیں، کیونکہ صیّون کی بیٹی، تُو مت ڈر، دیکھ، تیرا بادشاہ آ رہا ہے، وہ اِسی لیے تو میں آیا ہوں کہ اِس گھڑی تک پہنچو۔ 28 اُسے گدھے کے بجائے پر بیٹھا ہوا ہے۔“ 16 شروع میں تو یسوع کے باپ، اپنے نام کو جلال بخش!“ تب آسمان سے ایک آواز شاگرد کُچھ نہ سمجھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ لیکن بعد میں سنائی دی، ”میں نے جلال بخشا ہے اور پھر بخشوں گا۔“ جب یسوع اپنے جلال کو پہنچے تو انہیں یاد آیا کہ یہ سب 29 جب لوگوں کا جُھوم جو وہاں جمع تھا یہ سنا تو کہا کہ باتیں آپ کے بارے میں لکھی ہوئی تھیں اور یہ کہ لوگوں بادل گر جا ہے، دُوسروں نے کہا کہ کسی فرشتہ نے یسوع کا یہ سلوک بھی اُن ہی باتوں کے مطابق تھا۔ 17 جب یسوع سے کلام کیا ہے۔ 30 یسوع نے فرمایا، ”یہ آواز تمہارے نے آواز دے کر لعزّہ کو قبر سے باہر بلایا اور اُسے مُردوں کے لیے آئی ہے نہ کہ میرے لیے۔“ 31 اب وہ وقت آ گیا ہے میں سے زندہ کیا تو یہ لوگ بھی آپ کے ساتھ تھے اور انہوں نے دنیا کی عدالت کی جائے۔ اب اِس دُنیا کا حکمران نے یہ خبر ہر طرف پھیلا دی تھی۔ 18 بہت سے اور لوگ، باہر نکالا جائے گا۔ 32 لیکن جس وقت میں، زمین پر، بھی یہ سُن کر کہ یسوع نے ایک بہت بڑا معجزہ دکھایا اُونچا اُٹھایا جاؤں گا تو سب لوگوں کو اپنے پاس کھینچ لوں ہے، آپ کے استقبال کو نکلے۔ 19 فریسی یہ دیکھ کر گا۔“ 33 یسوع نے یہ کہہ کر ظاہر کر دیا کہ وہ کس قسم ایک دُوسرے سے کینے لگے، ”ذرا سوچو تو آخر میں کیا کی موت سے مرنے والے ہیں۔ 34 لوگوں نے آپ سے حاصل ہوا۔ دیکھو ساری دُنیا اُس کے پیچھے کیسے چل رہی ہے!“ 20 جو لوگ عید کے موقع پر عبادت کرنے کے لیے آئے تھے اُن میں بعض یونانی بھی تھے۔ 21 وہ فلپس کے پاس آئے، جو گلیل کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا، اور 35 یسوع نے انہیں جواب دیا، ”نور تمہارے درمیان تھوڑی اُس سے درخواست کرنے لگے۔ جناب، ”ہم یسوع کو دیر اور موجود رہے گا۔ نور جب تک تمہارے درمیان ہے دیکھنا چاہتے ہیں۔“ 22 فلپس نے اندریاس کو بتایا، اور پھر نور میں چلے چلو، اِس سے پہلے کہ تاریکی تمہیں آ لے۔ دونوں نے آکر یسوع کو خبر دی۔ 23 یسوع نے انہیں جواب جو کوئی تاریکی میں چلتا ہے، نہیں جانتا کہ وہ کدھر جا دیا، ”اِن آدم کے جلال پانے کا وقت آ پہنچا ہے۔ 24 میں تم رہا ہے۔ 36 جب تک نور تمہارے درمیان ہے تم نور پر

ایمان لاؤ، تاکہ تم نور کے فرزند بن سکو۔“ جب یسوع یہ باتیں کہہ چُکے، تو وہاں سے چلے گئے اور اُن کی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ 37 اگرچہ یسوع نے اُن کے درمیان اتنے معجزے دکھائے تھے پھر بھی وہ اُن پر ایمان نہ لائے 38 تاکہ یسعیاہ نبی کا قول پورا ہو: ”اے خُداوند، ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خُداوند کے بازو کی قوت کس پر ظاہر ہوئی؟“ 39 یہی وجہ تھی کہ وہ ایمان نہ لا سکے۔ یسعیاہ ایک اور جگہ کہتے ہیں: ”خُدا نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور دلوں کو سخت کر دیا ہے، تاکہ ایسا نہ ہو کہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں، اور اپنے دلوں سے سمجھ سکیں، اور توبہ کریں کہ میں اُنہیں شفا بخشوں۔“ 41 یسعیاہ نے یہ اس لیے کہا کیونکہ یسعیاہ نے خُداوند کا جلال دیکھا تھا اور اُن کے بارے میں کلام بھی کیا۔ 42 اس کے باوجود بھی یہودیوں کے کئی رہنما اُن پر ایمان تو لے آئے۔ لیکن وہ فریسیوں کی وجہ سے اپنے ایمان کا اقرار نہ کرتے تھے کیونکہ اُنہیں خوف تھا کہ وہ یہودی عبادت گاہ سے خارج کر دیئے جائیں گے؛ 43 دراصل وہ خُدا کی طرف سے عزت پانے کی بجائے انسانوں کی طرف سے عزت پانے کے زیادہ متلاشی تھے۔ 44 تب یسوع نے پکار کر کہا، ”جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ نہ صرف مجھ پر بلکہ میرے بھیجنے والے پر بھی ایمان لاتا ہے۔ 45 اور جب وہ مجھ پر نظر ڈالتا ہے تو میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ 46 میں دُنیا میں نور بن کر آیا ہوں تاکہ جو مجھ پر ایمان لائے وہ تاریکی میں نہ رہے۔ 47 اگر کوئی میری باتیں سُننا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا تو میں اُسے مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ میں دُنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں آیا بلکہ نجات دینے آیا ہوں۔ 48 جو مجھے رد کرتا ہے اور میری باتیں قبول نہیں کرتا اُس کا انصاف کرنے والا ایک ہے یعنی میرا کلام جو آخری دن اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔ 49 کیونکہ میں نے اپنی طرف سے کُچھ نہیں کہا بلکہ آسمانی باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُن ہی نے مجھے سب کچھ کہنے کا حکم دیا ہے۔

50 میں جانتا ہوں کہ اُن کا حکم بجا لانا ابدی زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔ لہذا میں وہی کہتا ہوں جس کے کہنے کا حکم مجھے باپ نے دیا ہے۔“ (jaiōnios g166)

13 عیدِ فصح کے آغاز سے پہلے یسوع نے جان لیا کہ اُن کے دُنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جانے کا وقت آ گیا ہے۔ وہ اپنے لوگوں سے محبت کرتے تھے جو دُنیا میں تھے، اور اُن کی محبت اُن سے آخری وقت تک قائم رہی۔ 2 وہ لوگ شام کا کھانا کھا رہے تھے، اور شیطان نے پہلے ہی شمعوں کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کے دل میں، یسوع کے پکڑوا دینے کا خیال، ڈال دیا تھا۔ 3 آپ کو معلوم تھا کہ باپ نے ساری چیزیں اُن کے ہاتھ میں کر دی ہیں، اور یہ بھی کہ وہ خُدا کی طرف سے آئے ہیں اور خُدا کی طرف واپس جا رہے ہیں؛ 4 پس وہ دسترخوان سے اُٹھے، اور اپنا چوغہ اُتار ڈالا اور ایک تولیہ لے کر اپنی کمر کے گرد لپیٹ لیا۔ 5 اس کے بعد، یسوع نے ایک برتن میں پانی ڈالا اور اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر، اُنہیں اپنی کمر میں بندھے ہوئے تولیہ سے پونچھنے لگے۔ 6 جب وہ شمعوں پطرس تک پہنچے تو پطرس کہنے لگے، ”اے خُداوند، کیا آپ میرے پاؤں دھونا چاہتے ہیں؟“ 7 یسوع نے جواب دیا، ”جو میں کر رہا ہوں تم اُسے ابھی تو نہیں جانتے، لیکن بعد میں سمجھ جاؤ گے۔“ 8 پطرس نے جواب دیا، ”نہیں، میں آپ کو اپنے پاؤں ہرگز نہیں دھونے دوں گا۔“ یسوع نے جواب دیا، ”اگر میں تمہیں نہ دھوؤں، تو تمہاری میرے ساتھ کوئی شراکت نہیں رہ سکتی۔“ (jaiōn g165) 9 اس پر، شمعوں پطرس نے یسوع سے کہا، ”اے خُداوند، اگر یہ بات ہے تو صرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دیجئے!“ 10 یسوع نے پطرس سے فرمایا، ”جو شخص غسل کر چُکا ہے اُسے صرف پاؤں دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، اُس کا سارا جسم تو پاک ہوتا ہے۔ تم لوگ پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔“ 11 یسوع کو معلوم تھا کہ کون اُنہیں پکڑوائے گا۔ اسی لیے آپ نے فرمایا، تم سب کے سب پاک نہیں ہو۔

12 جَب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکے، تو آپنا چوغہ پہن کر اپنی نوالہ ڈبو کر دوں گا وہی ہے۔“ تَب، آپ نے نوالہ ڈبو کر، جگہ آ بیٹھے۔ تَب آپ نے اُن سے پوچھا، ”میں نے تمہارے شمعونِ اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ، کو دیا۔ 27 اور اُس نوالہ ساتھ جو کُچھ کھا، کھا تم اس کا مطلب سمجھتے ہو؟ 13 تم کے بعد، شیطان یہوداہِ اسکریوتی میں سما گیا۔ تَب یسوع نے مجھے ’اُستاد‘ اور ’خُداوند‘، کہتے ہو، اور تمہارا کہنا بجا ہے، یہوداہِ اسکریوتی سے فرمایا، ”جو کُچھ تجھے کرنا ہے، جلدی کیونکہ میں واقعی تمہارا اُستاد اور خُداوند ہوں۔ 14 جَب کر لے۔“ 28 لیکن دسترخوان پر کسی کو معلوم نہ ہوا کہ میں نے، یعنی تمہارے اُستاد اور خُداوند، نے تمہارے پاؤں آپ نے اُسے ایسا کیوں کہا۔ 29 یہوداہ کے پاس پیسوں کی دھوئے، تو تمہارا بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے تھیلی رھتی تھی، اس لیے بعض نے سوچا کہ یسوع اُسے عید پاؤں دھویا کرو۔ 15 میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے کہ کے لیے ضروری سامان خریدنے کے لیے کہہ رہے ہیں، یا جیسا میں نے کیا تم بھی کیا کرو۔ 16 میں تم سے سچ سچ کہتا یہ کہ غریبوں کو کُچھ دے دینا۔ 30 جوں ہی یہوداہ نے ہوں، کوئی خادم اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا، نہ ہی کوئی روٹی کا نوالہ لیا، فوراً باہر چلا گیا۔ اور رات ہو چکی تھی۔ قاصد اپنے پیغام بھیجنے والے سے بڑا ہوتا ہے۔ 17 تم ان باتوں 31 جَب یہوداہ چلا گیا، تو یسوع نے فرمایا، ”اَب جَب کہ کو جان گئے ہو، ان باتوں پر عمل بھی کرو گے تو تم مبارک ابنِ آدم نے جلال پایا ہے تو گویا خُدا نے اُس میں جلال ہو گے۔ 18 ”میرا اشارہ تم سب کی طرف نہیں ہے؛ جنہیں پایا ہے۔ 32 چونکہ خُدا نے حُضور المسیح میں جلال پایا میں نے چنا ہے اُنہیں میں جانتا ہوں۔ لیکن کابِ مقدس کی ہے، تو خُدا بھی اپنے بیٹے کو اپنا جلال دے گا اور فوری اس بات کا پورا ہونا ضروری ہے: جو میری روٹی کھاتا ہے طور پر دے گا۔ 33 ”میرے بچو، میں کُچھ دیر اور تمہارے وہی مجھ پر لات اُٹھاتا ہے۔“ 19 ”اس سے پہلے کہ ایسا ہو، ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودی میں تمہیں بتا رہا ہوں، تاکہ جَب ایسا ہو جائے تو تم ایمان رھناؤں سے فرمایا، تم سے بھی کہتا ہوں: جہاں میں جا رکھو کہ وہ میں ہی ہوں۔ 20 میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، رہا ہوں، تم وہاں نہیں آ سکتے۔ 34 ”میں تمہیں ایک نیا حکم جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول دیتا ہوں: ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ جس طرح میں کرتا ہے، اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے نے تم سے محبت رکھی، تم بھی ایک دوسرے سے محبت کو قبول کرتا ہے۔“ 21 ان باتوں کے بعد، یسوع اپنے دل رکھو۔ 35 اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھو گے، تو میں نہایت ہی رنجیدہ ہوئے اور یہ گواہی دی، ”میں تم سے اس سے سب لوگ جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔“ سچ سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے، ایک مجھے پکڑوائے گا۔“ 36 شمعونِ پطرس نے اُن سے کہا، اے خُداوند! آپ کہاں 22 اُن کے شاگرد ایک دوسرے کو شبہ کی نظر سے دیکھنے جا رہے ہیں؟ یسوع نے جواب دیا، ”جہاں میں جا رہا ہوں لگے، کیونکہ انہیں معلوم نہ تھا کہ اُن کا اشارہ کس کی تم ابھی تو میرے ساتھ نہیں آ سکتے لیکن بعد میں آ جاؤ گے۔“ طرف ہے۔ 23 اُن میں سے ایک، شاگرد جس سے یسوع 37 پطرس نے پوچھا، اے خُداوند، ”میں آپ کے ساتھ ابھی محبت رکھتے تھے، دسترخوان پر اُن کے نزدیک ہی جھکا کیوں نہیں آ سکتا؟ میں تو اپنی جان تک آپ پر نثار کر دوں بیٹھا تھا۔ 24 شمعونِ پطرس نے اُس شاگرد سے اشاروں میں گا۔“ 38 یہ سن کر یسوع نے فرمایا، ”کیا تم واقعی میرے لیے پوچھا، یسوع کس کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔“ 25 اُن اپنی جان دو گے؟ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اس سے شاگرد نے یسوع کی طرف جھک کر، آپ سے پوچھا، ”اے پہلے کہ مرغ بانگ دے تم تین دفعہ میرا انکار کرو گے! خُداوند، وہ کون ہے؟“ 26 یسوع نے جواب دیا، ”جسے میں

”تمہارا دل پریشان نہ ہو۔ تم خدا پر ایمان رکھتے میرے احکام بجا لاؤ گے۔ 16 اور میں باپ سے درخواست ہو؛ تو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ 2 میرے باپ کے یہاں بہت سے رہائشی مقام ہیں؛ اگر نہ ہوتے، تو میں تمہیں بتا دیتا 17 یعنی رُوح میں تمہارے لیے جگہ تیار کرنے وہاں جا رہا ہوں۔ 3 اور حق۔ جسے یہ دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ نہ تو اگر میں جا کر تمہارے لیے جگہ تیار کروں، تو واپس آکر اُسے دیکھتی ہے نہ جانتی ہے۔ لیکن تم اُسے جانتے ہو، تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا تاکہ جہاں میں ہوں وہاں تم کیونکہ اُس کی سکونت تمہارے ساتھ ہے اور اُس کا قیام بھی ہو۔ 4 جہاں میں جا رہا ہوں، تم وہاں کی راہ جانتے تمہارے دلوں میں ہوگا۔ 18 میں تمہیں بتیم نہ چھوڑوں گا۔ ہو۔“ 5 تو مآ نے یسوع سے کہا، ”اے خداوند، ہم یہ نہیں میں تمہارے پاس آؤں گا۔ 19 یہ دنیا کچھ دیر بعد، مجھے نہ جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، تو ہم راستہ کیسے جان سکتے ہیں؟“ 6 یسوع نے جواب میں فرمایا، ”راہ اور حق زندہ رہوں گا، تم بھی زندہ رہو گے۔ 20 اُس دن تم جان اور زندگی میں ہی ہوں۔ میرے وسیلہ کے بغیر کوئی باپ لوگ کہ میں اپنے باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو، اور کے پاس نہیں آتا۔ 7 اگر تم نے واقعی مجھے جانا ہوتا، تو میں تم میں۔ 21 جس کے پاس میرے احکام ہیں اور وہ میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب تم انہیں جان گئے ہو بلکہ انہیں مانتا ہے وہی مجھ سے محبت کرتا ہے، اور وہ میرے انہیں دیکھ بھی چکے ہو۔“ 8 فلپس نے کہا، ”اے خداوند، باپ کا پیارا ہوگا اور میں بھی اُس سے محبت رکھوں گا اور ہمیں باپ کا دیدار کرا دیجئے، پس یہی ہمارے لیے کافی اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔“ 22 تب یہوداہ (یہوداہ ہے۔“ 9 یسوع نے جواب دیا: ”فلپس میں اتنے عرصہ سے تم اسکریوتی نہیں) نے کہا، ”لیکن، اے خداوند، کیا وجہ ہے لوگوں کے ساتھ ہوں، کیا تم مجھے نہیں جانتے؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا ہے۔ تم کیسے کہتے نہیں؟“ 23 یسوع نے جواب میں فرمایا، ”اگر کوئی مجھ سے ہو؟ ہمیں باپ کا دیدار کرا دیجئے؟“ 10 کیا تمہیں یقین نہیں کہ محبت رکھتا ہے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا۔ میرے میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہیں؟ میں جو باتیں تم باپ اُس سے محبت رکھیں گے اور ہم اُن کے پاس آکر اور سے کہتا ہوں وہ میری طرف سے نہیں بلکہ، میرا باپ، مجھ اُن کے ساتھ رہیں گے۔ 24 جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میں رہ کر، اپنا کام کرتے ہیں۔ 11 جب میں کہتا ہوں کہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا۔ یہ کلام جو تم سن رہے ہو، میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہیں تو یقین کرو یا کم میرا اپنا نہیں بلکہ میرے باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا اُن کے میرے کاموں کا تو یقین کرو جو میرے گواہ ہیں۔ 25 ”یہ ساری باتیں میں نے تمہارے ساتھ رہتے ہوئے 12 میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ کہیں۔ 26 لیکن وہ مددگار، یعنی باک رُوح، جسے باپ بھی بھی بھی کرے گا جو میں کرتا ہوں، بلکہ وہ ان سے بھی میرے نام سے بھیجے گا، تمہیں ساری باتیں سکھائے گا بڑے بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں باپ کے پاس جا اور ہر بات جو میں نے تم سے کہی ہے، یاد دلانے گا۔ رہا ہوں۔ 13 جو کچھ تم میرا نام لے کر مانگو گے، میں 27 میں تمہارے ساتھ اپنی سلامتی چھوڑے جاتا ہوں۔ میں تمہیں دوں گا تاکہ باپ کا جلال بیٹے کے ذریعہ ظاہر ہو۔ اپنی سلامتی تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دنیا دیتی ہے اُس 14 تم میرے نام سے کچھ بھی فریاد کرو گے، تو میں اُسے طرح نہیں۔ چنانچہ دلوں کو پریشان نہ ہونے دو اور خوفزدہ ضرور پورا کروں گا۔ 15 ”اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو نہ ہو۔ 28“ تم نے مجھے یہ کہتے سنا، میں جا رہا ہوں اور

تمہارے پاس پھر آؤں گا۔ اگر تم مجھ سے محبت کرتے تو احکام بجا لاؤ گے تو میری محبت میں قائم رہو گے۔ 11 میں خوش ہونے کے میں باپ کے پاس جا رہا ہوں، کیونکہ نے یہ باتیں تمہیں اس لیے بتائی ہیں کہ میری خوشی تم باپ مجھ سے بڑا ہے۔ 29 میں نے ساری باتیں پہلے ہی تمہیں میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ 12 میرا حکم یہ بتا دی ہیں تاکہ جب وہ پوری ہو جائیں تو تم مجھ پر ایمان ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک لاؤ۔ 30 اب میں تم سے اور زیادہ باتیں نہیں کروں گا، دوسرے سے محبت رکھو۔ 13 اس سے زیادہ محبت کوئی کیونکہ اس دنیا کا حکمران آ رہا ہے۔ اس کا مجھ پر کوئی نہیں کرتا: اپنی جان اپنے دوستوں کے لیے قربان کر دے۔ اختیار نہیں، 31 لیکن دنیا کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں باپ 14 تم میرے دوست ہو بشرطیکہ میرے حکم پر عمل کرتے سے محبت کرتا ہوں اور اس کے ہر حکم کی پیروی کرتا ہوں رہو۔ 15 اب سے میں تمہیں خادم نہیں کہوں گا، کیونکہ جس کا باپ مجھے حکم دیتا ہے۔ ”اب آؤ، یہاں سے چلیں۔“ خادم نہیں جانتا کہ اس کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ، میں نے تمہیں دوست مانا ہے کیونکہ سب کچھ جو میں نے باپ سے سنا ہے تمہیں بیان کر دیا ہے۔ 16 تم نے مجھے نہیں چنا، بلکہ میں نے تمہیں چنا اور مقرر کیا ہے تاکہ تم جا کر پھل لاؤ ایسا پھل جو قائم رہے تاکہ جو کچھ تم میرا نام لے کر باپ سے مانگو گے وہ تمہیں عطا کرے گا۔ 17 میں تمہیں حکم دیتا ہوں: آپس میں محبت رکھو۔ 18 ”اگر دنیا تم سے دشمنی رکھتی ہے تو یاد رکھو کہ اس نے پہلے مجھ سے بھی دشمنی رکھی ہے۔ 19 اگر تم دنیا کے ہوتے، تو یہ دنیا تمہیں اپنوں کی طرح عزیز رکھتی۔ لیکن اب تم، دنیا کے نہیں ہو کیونکہ میں نے تمہیں چن کر دنیا سے علیحدہ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا تم سے دشمنی رکھتی ہے۔ 20 میری یہ بات یاد رکھو: کوئی خادم اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر دنیا والوں نے مجھے ستایا ہے، تو وہ تمہیں بھی ستائیں گے۔ اگر انہوں نے میری بات پر عمل کیا، تو تمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔ 21 وہ میرے نام کی وجہ سے تم سے اس طرح کا سلوک کریں گے، کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔ 22 اگر میں نے آکر ان سے کلام نہ کیا ہوتا، تو وہ گنہگار نہ ٹھہرائے جاتے لیکن اب ان کے گناہ کا ان کے پاس کوئی عذر باقی نہیں رہا۔ 23 جو مجھ سے دشمنی رکھتا ہے، میرے باپ سے بھی دشمنی رکھتا ہے۔ 24 اگر میں ان کے درمیان وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے نے نہیں کیے، تو وہ گنہگار نہیں ٹھہرتے۔ لیکن اب، انہوں نے

نے میرے کاموں کو دیکھ لیا ہے، اور اُنہوں نے مجھ سے کہنا ہے مگر ابھی تم اُسے برداشت نہ کر پاؤ گے۔ 13 لیکن اور میرے باپ دونوں سے دشمنی رکھی ہے۔ 25 لیکن یہ جب وہ، رُوح حق، آئے گا، تو وہ ساری سچائی کی طرف اِس لیے ہوا کہ اُن کی شریعت میں لکھا ہوا قول پورا ہو تمہاری رہنمائی کرے گا۔ وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہے جائے؛ اُنہوں نے مجھ سے بلا وجہ دشمنی رکھی۔“ 26 ”جب گا، بلکہ تمہیں صرف وہی بتائے گا جو وہ سُنے گا، اور وہ مددگار یعنی رُوح حق آئے گا جسے میں باپ کی طرف مستقبل میں پیش آنے والی باتوں کی خبر دے گا۔ 14 وہ سے بھیجوں گا تو وہ میرے بارے میں گواہی دے گا۔ میرا جلال ظاہر کرے گا کیونکہ وہ میری باتیں میری زبانی 27 اور تم بھی میری بابت گواہی دو گے کیونکہ تم شروع ہی سے سن کر تم تک پہنچائے گا۔ 15 سب کچھ جو بھی باپ کا ہے وہ میرا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے کہا کہ پاک رُوح میری باتیں میری زبانی سن کر تم تک پہنچائے گا۔“

16 ”میں نے تمہیں یہ ساری باتیں اِس لیے بتائی ہیں کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ 2 وہ تمہیں یہودی عبادت گاہوں سے خارج کر دیں گے، درحقیقت، ایسا وقت آ رہا ہے کہ اگر کوئی تمہیں قتل کر ڈالے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ خدا کی خدمت کر رہا ہے۔ 3 وہ یہ سب اِس لیے کریں گے کہ نہ تو اُنہوں نے کبھی باپ کو جانا اور نہ مجھے۔ 4 میں نے یہ باتیں تمہیں اِس لیے بتائی ہیں کہ جب وہ پوری ہونے لگیں تو تمہیں یاد آ جائے کہ میں نے تمہیں پہلے ہی سے آگاہ کر دیا تھا۔ شروع میں اِس لیے نہیں بتائیں کہ میں خود تمہارے ساتھ تھا، 5 لیکن اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس واپس جا رہا ہوں اور تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں پوچھتا، آپ کہاں جا رہے ہیں؟“ 6 چونکہ، میں نے تمہیں بتا دیا ہے اِس لیے تم بڑے غمگین ہو گئے ہو۔ 7 مگر میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، میرا یہاں سے رخصت ہو جانا تمہارے حق میں بہتر ثابت ہوگا۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں گا، تو وہ مددگار تمہارے پاس نہیں آئے گا؛ لیکن اگر میں چلا جاؤں گا، تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ 8 جب وہ مددگار آئے گا، تو وہ دنیا کو گناہ اور راستبازی، اور انصاف کی بابت دنیا کو مجرم ٹھہرائے گا؛ 9 گناہ کے بارے میں، اِس لیے کہ لوگ مجھ پر ایمان نہیں لاتے، 10 راستبازی کی بابت، یہ کہ میں واپس باپ کے پاس جا رہا ہوں، اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے، 11 اور انصاف کی بابت یہ کہ دنیا کا حاکم مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے۔ 12 ”مجھے تم سے اور بھی بہت کچھ

چھین نہ سکے گا۔ 23 اُس دِن تمہیں مجھ سے کوئی بھی اُس کے سپرد کی ہے۔ (jaionios g166) 3 ابدی زندگی یہ ہے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ میں تم سے سچ سچ کہتا کہ وہ آپ کو حقیقی بیٹا خدا جانیں، اور یسوع المسیح کو ہوں کہ اگر تم میرا نام لے کر باپ سے کچھ مانگوگے، تو بھی جانیں جسے آپ نے بھیجا ہے۔ (jaionios g166) 4 میں باپ تمہیں عطا کرے گا۔ 24 تم نے میرا نام لے کر اب تک نے اس کام کو جو آپ نے میرے سپرد کیا تھا اُس کام کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤگے، اور تمہاری خوشی پوری ہو کو انجام دے کر میں نے زمین پر آپ کا جلال ظاہر کیا۔ جائے گی۔ 25 ”اگرچہ میں یہ باتیں تمہیں تمثیلوں کے ذریعہ 5 اور اب، اے باپ، آپ مجھے اپنی حضوری میں اُسی بیان کرتا ہوں، مگر وقت آ رہا ہے کہ میں تمثیلوں سے بات جلال سے جلالی بنا دیں جو جلال میرا آپ کے ساتھ میں نہیں کروں گا بلکہ میں اپنے باپ کے بارے میں تم سے دُنیا کی تخلیق ہونے سے پہلے تھا۔ 6 ”میں نے آپ کو اُن واضح طور پر باتیں کروں گا۔ 26 اُس دِن تم میرا نام لے کر لوگوں پر ظاہر کیا جنہیں آپ نے دُنیا میں سے چُن کر میری مانگوگے۔ میں ہی تمہاری خاطر باپ سے منت کروں گا۔ سپردگی میں دیا تھا۔ وہ آپ کے لوگ تھے؛ آپ نے انہیں 27 کیونکہ، باپ تو خود تم سے محبت رکھتا ہے اس لیے کہ میرے سپرد کیا تھا اور انہوں نے آپ کے کلام پر عمل کیا تم نے مجھ سے محبت رکھی ہے اور تم ایمان لائے ہو کہ ہے۔ 7 اب وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ آپ نے مجھے دیا ہے میں خدا کی طرف سے آیا ہوں۔ 28 میں باپ میں سے نکل وہ سب آپ ہی کی طرف سے ہے۔ 8 اس لیے جو پیغام کر دُنیا میں آیا ہوں؛ اب دُنیا سے رخصت ہو کر باپ کے آپ نے مجھے دیا، میں نے اُن تک پہنچا دیا اور انہوں نے پاس واپس جا رہا ہوں۔“ 29 اس پر شاگردوں نے آپ سے اُسے قبول کیا اور وہ اس حقیقت سے واقف ہو گئے کہ میں کہا، ”اب تو آپ تمثیلوں میں نہیں بلکہ واضح طور باتیں بیان آپ کی طرف سے آیا ہوں اور اُن کا ایمان ہے کہ مجھے آپ کر رہے ہیں۔ 30 اب ہم نے جان لیا کہ آپ کو سب کچھ ہی نے بھیجا ہے۔ 9 میں اُن کے لیے دعا کرتا ہوں۔ میں معلوم ہے اور آپ اس کے محتاج نہیں کہ کوئی آپ سے دُنیا کے لیے دعا نہیں کرتا بلکہ اُن کے لیے جنہیں آپ نے پوچھے۔ ہم ایمان لاتے ہیں کہ آپ خدا کی طرف سے آئے مجھے دیا ہے، کیونکہ وہ آپ کے ہیں۔ 10 میرا سب کچھ ہیں۔“ 31 یسوع نے انہیں جواب دیا، ”کیا اب تم مجھ پر ایمان آپ کا ہے اور جو آپ کا ہے، وہ سب میرا ہے۔ اور اُن رکھتے ہو؟ 32 لیکن وہ وقت آ رہا ہے بلکہ آپہنچا ہے کہ تم کے وسیلے سے مجھے جلال ملا۔ 11 میں اب اور دُنیا میں سب منتشر ہو کر، اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے۔ مجھے تنہا نہیں رہوں گا، لیکن وہ تمام ابھی دُنیا میں ہیں اور میں آپ چھوڑ دوں گے، پھر بھی میں تنہا نہیں، کیونکہ میرا باپ میرے کے پاس آ رہا ہوں۔ اے قدوس باپ، اپنے اُس نام کی ساتھ ہے۔ 33 ”میں نے تم سے یہ باتیں اس لیے بتائیں کہ تم قدرت سے جو آپ نے مجھے دیا ہے انہیں محفوظ رکھتے مجھ میں اطمینان پاؤ۔ تم دُنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو۔ مگر تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔ 12 جب میں اُن ہمت سے کام لو! میں دُنیا پر غالب آیا ہوں۔“

17 جب یسوع یہ سب کہہ چکے، تو آپ نے آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر یہ دعا کی: ”اے باپ، اب وقت آ گیا ہے۔ اپنے بیٹے کو جلال بخشے، تاکہ بیٹا آپ کا جلال ظاہر کرے۔ 2 کیونکہ آپ نے اُسے تمام انسانوں پر اختیار بخشا ہے تاکہ وہ اُن سب کو ابدی زندگی عطا کرے جو آپ نے

ہو جائے۔ 14 میں نے انہیں آپ کا کلام پہنچا دیا ہے اور 18 جَب یسوع دعا کر کے فارغ ہوئے، تو وہ اپنے دُنیا نے اُن سے دُشمنی رکھی، کیونکہ جس طرح میں دُنیا شاگردوں کے ساتھ باہر آئے اور وہ سب قَدروں کی وادی کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ 15 میری مَنّت یہ نہیں کہ کو پار کر کے ایک باغ میں چلے گئے۔ 2 حُضُور کا پکڑوانے باپ انہیں دُنیا سے اُٹھالے بلکہ یہ ہے کہ انہیں شیطان سے والا یہوداہ، اُس جگہ سے واقف تھا کیونکہ یسوع کئی بار محفوظ رکھے۔ 16 جس طرح میں دُنیا کا نہیں، وہ بھی دُنیا اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جا چُکے تھے۔ 3 پس یہوداہ کے نہیں۔ 17 حق کے ذریعہ انہیں مَحْضُوص کر دیئے، آپ باغ میں داخل ہوا، اور یہوداہ کے ساتھ چند رومی فوجی کا کلام ہی حق ہے۔ 18 جس طرح باپ نے مجھے دُنیا دستہ اور اہم کاہنوں اور فریسیوں کے کچھ عہدیدار بھیجے میں بھیجا، اُسی طرح میں نے بھی انہیں دُنیا میں بھیجا ہے۔ گئے تھے۔ وہ اپنے ہاتھوں میں مشعلیں، لالٹینیں اور اسلحہ 19 میں اپنے آپ کو اُن کے لیے مَحْضُوص کرتا ہوں، تاکہ وہ لیے ہوئے تھے۔ 4 یسوع، خوب جانتے تھے کہ اُن کے ساتھ بھی حق کے ذریعہ مَحْضُوص کیے جائیں۔ 20 ”میری مَنّت کیا ہونے والا ہے، لہذا وہ باہر آکر اُن سے پوچھنے لگے، ”تُم صَرف اِن کے لیے ہی نہیں بلکہ اُن کے لیے بھی ہے جو اِن کسے ڈھونڈتے ہو؟“ 5 اُنہوں نے جَوَاب دیا، ”یسوع ناصری کے پیغام کے ذریعہ مجھ پر ایمان لائیں گے، 21 تاکہ وہ سب کو۔“ یسوع نے فرمایا، ”میں وہی ہوں،“ (اور اُن کا پکڑوانے ایک، ہو جائیں جیسے اے باپ، آپ مجھ میں ہیں اور میں والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔) 6 جَب یسوع نے آپ میں۔ کاش وہ بھی ہم میں ہوں تاکہ ساری دُنیا ایمان فرمایا، ”میں وہی ہوں،“ تو سب گھبرا کر پیچھے ہٹے اور زمین لائے کہ آپ ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ 22 میں نے انہیں وہ پر گر پڑے۔ 7 چنانچہ حُضُور نے دوسری مرتبہ پوچھا، ”تُم جلال بخشا ہے جو باپ نے مجھے عطا کیا تھا تاکہ وہ بھی کسے ڈھونڈتے ہو؟“ اُنہوں نے کہا، ”یسوع ناصری کو۔“ ایک ہوں جس طرح ہم ایک ہیں، 23 میں اُن میں اور آپ 8 یسوع نے جَوَاب دیا، ”میں نے کہہ تو دیا کہ میں وہی مجھ میں، تاکہ وہ کامل طور پر ایک ہو جائیں۔ اور تَب دُنیا ہوں۔ اگر تُم مجھے ڈھونڈتے ہو، تو میرے شاگردوں کو جان لے گی کہ آپ ہی نے مجھے بھیجا اور اُن سے بھی جانے دو۔“ 9 اِس سے حُضُور کی غرض یہ تھی کہ وہ قول اِسی طرح مَحَبّت کی ہے جس طرح آپ نے مجھ سے مَحَبّت پُرا ہو جائے: ”جنہیں آپ نے مجھے دیا تھا میں نے اُن میں رکھی۔ 24“ اے باپ، آپ نے جنہیں مجھے دیا ہے میں سے کسی ایک کو بھی نہیں کھویا۔“ 10 شمعون پطرس کے چاہتا ہوں کہ جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، پاس ایک تلوار تھی، پطرس نے وہ تلوار کھینچی اور اعلیٰ اور اُس جلال کو دیکھ سکیں جو آپ نے مجھے عطا کیا، کاہن کے خادم پر چلا کر، اُس کا داہنا کان اڑا دیا۔ (اُس کیونکہ آپ نے دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہی مجھ سے مَحَبّت خادِم کا نام مَلُخَس تھا۔) 11 یسوع نے پطرس کو حُکم رکھی۔ 25 ”اے راستباز باپ، اگرچہ دُنیا نے آپ کو نہیں دیا، اپنی تلوار میان میں رکھو! کیا میں وہ پیالہ نہ پیوں جو جانا، مگر میں آپ کو جانتا ہوں، اور اُنہوں نے بھی جان لیا میرے باپ نے مجھے دیا ہے؟“ 12 تَب رومی سپاہیوں، اُن ہے کہ آپ نے مجھے بھیجا ہے۔ 26 میں نے انہیں آپ کے کے سپہ سالار اور یہودی حُکّام نے یسوع کو گرفتار کر نام سے واقف کرا دیا ہے اور آئندہ بھی کراتا رہوں گا تاکہ لیا اور اُن کے ہاتھ باندھ کر 13 انہیں پہلے حنّا کے پاس آپ کی وہ مَحَبّت جو آپ نے مجھ سے کی وہ اُن میں ہو اور لے گئے جو کائِفا کا سسر تھا۔ کائِفا اُس سال اعلیٰ کاہن میں بھی اِن میں ہوں۔“

کہ ساری قوم کی ہلاکت سے یہ بہتر ہے کہ ایک شخص

مارا جائے۔ 15 شمعون پطرس اور ایک اور شاگرد یسوع کا کان پطرس نے تلوار سے اڑا دیا تھا، پطرس سے پوچھنے کے پیچھے پیچھے گئے۔ یہ شاگرد اعلیٰ کاہن سے واقف تھا، لگا، ”کیا میں نے تمہیں اُن کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟“ اس لئے وہ آپ کے ساتھ اعلیٰ کاہن کی حویلی میں داخل 27 پطرس نے پھر انکار کیا، اور اُسی وقت مُرغ نے بانگ ہو گیا، 16 لیکن پطرس کو باہر پھانک پر ہی رُک جانا دی۔ 28 وہ صبح سویرے ہی یسوع کو کائفا کے پاس سے پڑا۔ یہ شاگرد جو اعلیٰ کاہن کا واقف کار تھا، واپس آیا، رومی گورنر کے محل میں لے گئے۔ یہودی رہنما محل کے اور اُس خادمہ سے جو پھانک پر نگرانی کرتی تھی، بات آندر نہیں گئے۔ انہیں خوف تھا کہ وہ ناپاک ہو جائیں گے کر کے پطرس کو آندر لے گیا۔ 17 خادمہ نے پھانک پر اور عیدِ فسخ کا کھانا نہ کھا سکیں گے۔ 29 لہٰذا پیلاطس پطرس سے پوچھا، ”کیا تو اُن کے شاگردوں میں سے ایک نہیں اُن کے پاس باہر آیا اور کینہ لگا، ”تم اِس شخص پر کیا الزام ہے؟“ پطرس نے کہا، ”نہیں، میں نہیں ہوں۔“ 18 سردی کی لگاتے ہو؟“ 30 انہوں نے جواب دیا، ”اگر وہ مجرم نہ ہوتا تو وجہ سے، خادموں اور سپاہیوں نے آگ جلا رکھی تھی ہم اسے یہاں لا کر آپ کے سامنے کیوں پیش کرتے۔“ اور وہ چاروں طرف کھڑے ہو کر آگ تاپ رہے تھے۔ 31 پیلاطس نے کہا، ”تم اسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑے ہو کر آگ تاپنے لگے۔ مطابق خود ہی اِس کا فیصلہ کرو۔“ یہودیوں نے کہا، ”لیکن 19 اِس دوران، اعلیٰ کاہن یسوع سے اُن کے شاگردوں اور ہمیں تو کسی کو بھی قتل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔“ 32 یہ اُن کی تعلیم کے بارے میں پوچھنے لگا۔ 20 یسوع نے جواب اِس لئے ہوا کہ وہ کلام پورا ہو جو یسوع نے فرمایا تھا کہ دیا، ”میں نے دنیا سے کھلے عام باتیں کی ہیں، میں ہمیشہ آپ کی موت کس طرح کی ہوگی۔“ 33 تب پیلاطس محل یہودی عبادت گاہوں اور بیت المقدس میں تعلیم دیتا رہا کے آندر چلا گیا، اور اُس نے یسوع کو وہاں طلب کر کے ہوں، جہاں تمام یہودی جمع ہوتے ہیں۔ میں نے پوشیدہ آپ سے پوچھا، ”کیا آپ یہودیوں کے بادشاہ ہیں؟“ 34 یسوع کبھی بھی کُچھ نہیں کہا۔ 21 آپ مجھ سے کیوں سوال پوچھتے نے جواب دیا، ”تم یہ بات اپنی طرف سے کہتے ہو، یا اوروں ہیں؟ جنہوں نے میری باتیں سنی ہیں اُن سے پوچھئے۔ وہ نے میرے بارے میں تمہیں یہ خبر دی ہے؟“ 35 پیلاطس خوب جانتے ہیں کہ میں نے کیا کُچھ کہا ہے۔“ 22 حضور نے جواب دیا، ”کیا میں کوئی یہودی ہوں؟ تمہاری قوم نے کے ایسا کہنے پر سپاہیوں میں سے ایک نے جو پاس ہی اور اہم کاہنوں نے آپ کو میرے حوالہ کیا ہے۔ بتائیے آخر کھڑا تھا، یسوع کو تھپڑ مارا اور کہا، ”کیا اعلیٰ کاہن کو آپ نے کیا کیا ہے؟“ 36 یسوع نے فرمایا، ”میری بادشاہی جواب دینے کا یہی طریقہ ہے؟“ 23 یسوع نے جواب اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر دُنیا کی ہوتی، تو میرے خادم جنگ دیا، ”اگر میں نے کُچھ برا کہا تو، اُسے برا ثابت کیجئے۔ لیکن کرتے اور مجھے یہودی رہنماؤں کے ہاتھوں گرفتار نہ ہونے اگر اچھا کہا ہے، تو تھپڑ کیوں مارتے ہو؟“ 24 اِس پر حنا دیتے۔ لیکن ابھی میری بادشاہی یہاں کی نہیں ہے۔“ 37 پس نے یسوع کے ہاتھ بندھو کر آپ کو اعلیٰ کاہن کا کائفا کے پیلاطس نے کہا، ”تو کیا آپ ایک بادشاہ ہیں۔“ یسوع نے پاس بھیج دیا۔ 25 جب، شمعون پطرس کھڑے ہوئے آگ جواب دیا، ”یہ تو آپ کا کہنا ہے کہ میں ایک بادشاہ تاپ رہے تھے تو کسی نے اُن سے پوچھا، ”کیا تو بھی اُن ہوں۔ دراصل، میں اِس لئے پیدا ہوا اور اِس مقصد سے کے شاگردوں میں سے ایک نہیں ہے؟“ پطرس نے انکار دُنیا میں آیا کہ حق کی گواہی دوں۔ ہر کوئی جو حق کرتے ہوئے کہا، نہیں، ”میں نہیں ہوں۔“ 26 اعلیٰ کاہن کے کی طرف ہے میری بات سُنتا ہے۔“ 38 پیلاطس نے سپاہیوں میں سے ایک جو اُس خادم کا رشتہ دار تھا جس پوچھا، ”حق کیا ہے؟“ یہ کہتے ہی وہ پھر یہودیوں کے پاس

گیا اور کہنے لگا، ”میں تو اس شخص کو مجرم نہیں سمجھتا۔“ نے مجھے آپ کے حوالہ کیا ہے وہ اور بھی بڑے نگاہ کا 39 لیکن تمہارے دستور کے مطابق میں عیدِ فصح کے موقع مُرتکب ہوا ہے۔“ 12 اس کے بعد پِلاطس نے یسوع کو پر تمہارے لئے ایک قیدی کو رہا کر دینا ہوں۔ کیا تم چھوڑ دینے کی کوشش کی، لیکن یہودی رہنما چلا چلا کر چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دے، ”اگر آپ نے اس شخص کو رہا کر دیا تو آپ دوں؟“ 40 وہ پھر چلانے لگے، ”نہیں، اسے نہیں، ہمارے شہنشاہ قیصر کے خیر خواہ نہیں۔ اگر کوئی بھی اپنے بادشاہ کے لئے برآباد کر رہا کر دیتے!“ جب کہ برآباد ایک باغی تھا۔ ہونے کا اعلان کرتا ہے تو وہ شہنشاہ قیصر کا مخالف سمجھا جاتا ہے۔“ 13 جب پِلاطس نے یہ سنا تو اُس نے یسوع کو باہر بلایا اور اپنے تختِ عدالت پر بیٹھ گیا جو ایک سنگی چبوترے پر قائم تھا جسے عبرانی زبان میں گبتھا کہتے ہیں۔ 14 یہ عیدِ فصح کی تیاری کا دن تھا، اور تقریباً دوپہر کا وقت تھی۔ پِلاطس نے یہودیوں سے کہا، ”یہ رہا تمہارا بادشاہ۔“ 15 لیکن وہ چلائے، ”اسے یہاں سے لے جاؤ! لے جاؤ! اور اسے مصلوب کرو!“ پِلاطس نے کہا، ”کیا میں اسے جو تمہارا بادشاہ ہے مصلوب کر دوں؟“ اہم کاہنوں نے کہا، ”قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔“ 16 اس پر پِلاطس نے یسوع کو اُن کے حوالہ کر دیا تاکہ حضور کو مصلوب کیا جائے۔ چنانچہ سپاہی اُنہیں اپنے قبضہ میں لے کر وہاں سے چلے گئے۔ 17 یسوع اپنی صلیب اٹھا کر، کھوپڑی نامی جگہ کی طرف روانہ ہوئے (جسے عبرانی زبان میں گُلگا کہتے ہیں)۔ 18 وہاں اُنہوں نے داہنی اور بائیں طرف دو ڈاکوؤں کو اور درمیان میں یسوع کو صلیب پر مصلوب کر دیا۔ 19 پِلاطس نے ایک کتبہ تیار کروا کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس پر یہ تحریر تھا: یسوع ناصری، یہودیوں کا بادشاہ 20 کئی یہودیوں نے یہ کتبہ پڑھا، کیونکہ جس جگہ یسوع کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا وہ شہر کے نزدیک ہی تھی، اور کتبہ کی عبارت عبرانی، لاطینی اور یونانی تینوں زبانوں میں لکھی گئی تھی۔ 21 یہودیوں کے اہم کاہنوں نے پِلاطس سے درخواست کی، ”یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھ بلکہ یہ اُس کا دعویٰ تھا، ’میں یہودیوں کا بادشاہ، ہوں۔‘“ 22 پِلاطس نے جواب دیا، ”میں نے جو کچھ لکھ دیا، وہ لکھ دیا۔“ 23 جب سپاہی حضور کو مصلوب کر چکے، تو

19 تب پِلاطس نے یسوع کو لے جا کر کوڑے لگوائے 2 اور فوج کے سپاہیوں نے کاتبوں کا تاج بنایا اور آپ کے سر پر رکھا اور آپ کو سُرخ رنگ کا چوغہ پہنا دیا۔ 3 وہ بار بار حضور کے سامنے جاتے اور کہتے تھے، ”اے یہودیوں کے بادشاہ، آداب!“ اور آپ کے منہ پر تھپڑ مارتے تھے۔ 4 پِلاطس ایک بار پھر باہر آیا اور یہودیوں سے کہنے لگا، ”دیکھو، میں انہیں تمہارے پاس باہر لا رہا ہوں۔ تمہیں معلوم ہو کہ میں تو اس شخص کو مجرم نہیں سمجھتا۔“ 5 جب یسوع کاتبوں کا تاج سر پر رکھے اور سُرخ چوغہ پہنے ہوئے باہر آئے، تو پِلاطس نے یہودیوں سے کہا، ”یہ رہا وہ آدمی!“ 6 اہم کاہن اور اُن کے سپاہی آپ کو دیکھتے ہی، چلانے لگے، ”اسے مصلوب کرو! اسے مصلوب کرو!“ لیکن پِلاطس نے جواب دیا، ”تم ہی اسے لے جاؤ اور صلیب دو۔ جہاں تک میرا تعلق ہے، میں اس میں مجرم ٹھہرانے کا کوئی قصور نہیں پاتا۔“ 7 یہودی رہنما اصرار کرنے لگے، ”ہم اہلِ شریعت ہیں، اور ہماری شریعت کے مطابق وہ واجبِ القتل ہے، کیونکہ اس نے کہا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔“ 8 جب پِلاطس نے یہ سنا، تو وہ اور بھی خوفزدہ ہو گیا، 9 اور پِلاطس نے دوبارہ محل میں جا کر پوچھا، ”آپ کہاں کے ہو؟“ لیکن یسوع نے پِلاطس کو کچھ جواب نہیں دیا۔ 10 پِلاطس نے یسوع سے کہا، ”کیا آپ کو پتا نہیں کہ مجھے اختیار ہے کہ آپ کو چھوڑ دوں یا مصلوب کر دوں؟“ 11 یسوع نے جواب دیا، ”اگر یہ اختیار آپ کو اُوپر سے نہ ملا ہوتا تو آپ کا مجھ پر کوئی اختیار نہ ہوتا۔ مگر جس شخص

اُنہوں نے یسوع کے کپڑے لیے، اور اُن کے چار حصے کیے پسلی چھید ڈالی جس سے فوراً خون اور پانی بہنے لگا۔ 35 جو تاکہ ہر ایک کو، ایک ایک حصہ مل جائے، صرف اُن شخص اس واقعہ کا چشم دید گواہ ہے وہ گواہی دیتا ہے، کا کُرتہ، باقی رہ گیا جو بغیر کسی جوڑے کے اوپر سے نیچے اور اُس کی گواہی سچتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ سچ کہہ تک بنا ہوا تھا۔ 24 اُنہوں نے آپس میں طے کیا۔ ”اس کو رہا ہے، تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔“ 36 یہ ساری باتیں اس لیے پہاڑنے کے بجائے، اُس پر قرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ کس ہوئیں کہ کتاب مقدس کا لکھا قول پورا ہو جائے: ”اُس کے حصہ میں آتا ہے۔“ یہ اس لیے ہوا کہ کتاب مقدس کا کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑی جائے گی،“ 37 اور کتاب لکھا ہوا قول پورا ہو جائے، ”اُنہوں نے میرے کپڑے آپس مقدس ایک اور جگہ بیان کرتی ہے، ”وہ یسوع پر جسے اُنہوں میں تقسیم کر لیے اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔“ چنانچہ نے چھید ڈالا نظر کریں گے۔“ 38 ان باتوں کے بعد، ایک سپاہیوں نے یہی کیا۔ 25 یسوع کی صلیب کے پاس اُن کی شخص یوسف جو ارمیتاہ کا باشندہ تھا، پپلاطس کے پاس ماں، ماں کی بہن، مریم جو کلپاس کی بیوی تھی، اور گیا اور اُن سے یسوع کی لاش کو لے جانے کی اجازت مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ 26 جب یسوع نے اپنی ماں کو، مانگی۔ یہ شخص یہودی رہنماؤں کے ڈر کی وجہ سے خفیہ اور اپنے ایک عزیز شاگرد کو نزدیک ہی کھڑے دیکھا، طور پر حضور کا شاگرد تھا، وہ پپلاطس سے منت کر کے، تو ماں سے کہا، اے خاتون، اب سے آپ کا بیٹا یہ ہے، حضور کی لاش کو لے گیا۔ 39 نیکوڈیمس بھی آیا، جس 27 اور شاگرد سے فرمایا، ”اب سے تمہاری ماں یہ ہیں۔“ وہ نے کچھ عرصہ پہلے یسوع سے رات میں ملاقات کی تھی۔ شاگرد تب سے، اُنہیں اپنے گھر لے گیا۔ 28 جب، یسوع نے نیکوڈیمس اپنے ساتھ مَر اور عود ایسی چیزوں سے بنا ہوا جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں، تو اس لیے کہ کتاب خوشبودار مسالہ لایا تھا جو وزن میں تقریباً چونتیس کلو کے مقدس کا لکھا پورا ہوا، آپ نے کہا، ”میں پیاسا ہوں۔“ 40 اُن دونوں نے یسوع کی لاش کو لے کر، اُنہیں 29 نزدیک ہی ایک مرتبان سر کے سے بھرا رکھا تھا، اُنہوں ان خوشبودار مسالے، سمیت ایک سوئی چادر میں کفنایا، نے اسفنج کو سر کے میں ڈبو کر زونے کی ڈالی پر رکھ جس طرح یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور تھا۔ 41 جس کر، یسوع کے ہوتوں سے لگایا۔ 30 یسوع نے اُسے پتے ہی، مقام پر یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا، وہاں ایک باغ تھا، اور فرمایا، ”پورا ہوا“ اور سر جھکا کر جان دے دی۔ 31 یہ اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی، جس میں کبھی کسی کو فسح کی تیاری کا دن تھا، اور اگلے دن خصوصی سبب دفنایا نہیں گیا تھا۔ 42 چونکہ یہ یہودیوں کی تیاری کا دن تھا تھا۔ یہودی رہنما نہیں چاہتے تھے کہ سبب کے دن لاشیں اور قبر نزدیک تھی، اُنہوں نے یسوع کو وہاں رکھ دیا۔

20 صلیبوں پر ٹنگی رہیں، لہذا اُنہوں نے پپلاطس کے پاس ہفتہ کے پہلے دن صبح سویرے، جب کہ آندھیرا جا کر درخواست کی کہ مجرموں کی ٹانگیں توڑ کر اُن کی لاشوں کو نیچے اُتار لیا جائے۔ 32 چنانچہ سپاہی آئے اور اُنہوں نے پہلے اُن دو آدمیوں کی ٹانگیں توڑیں جنہیں حضور کے ساتھ مصلوب کیا گیا تھا۔ 33 لیکن جب یسوع کی باری آئی تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ تو پہلے ہی مَر چکے ہیں لہذا اُنہوں نے آپ کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ 34 مگر، سپاہیوں میں سے ایک نے اپنا نیزہ لے کر یسوع کے پہلو میں مارا، اور آپ کی

سے آگے نکل گیا اور قبر پر اُس سے پہلے جا پہنچا۔ 5 اُس تمہارے خُدا کے پاس اُوپر جا رہا ہوں۔“ 18 مریم مگدالینے نے جُھک کر اُندر جھانکا اور سُوتی کپڑے پڑے دیکھے نے شاگردوں کے پاس آکر اُنہیں خبر دی: ”میں نے خُداوند لیکن اُندر نہیں گیا۔ 6 اِس دُوران شمعون پطرس بھی پیچھے کو دیکھا ہے!“ اور اُنہوں نے مجھ سے یہ باتیں کیں۔ 19 ہفتہ پیچھے وہاں پہنچ گئے اور سیدھے قبر میں داخل ہو گئے۔ کے پہلے دِن شام کے وقت، جب شاگرد ایک جگہ جمع اُنہوں نے دیکھا کہ وہاں سُوتی کپڑے پڑے ہوئے ہیں، تھے، اور یہودی رہنماؤں کے خوف سے دروازے بند کیے 7 اور کفن کا وہ رُومال بھی جو یسوع کے سر پر لپیٹا گیا تھا۔ بیٹھے تھے، یسوع اُچانک اُن کے درمیان آکھڑے ہوئے سُوتی کپڑوں سے الگ ایک جگہ تہ کیا ہوا، پڑا تھا۔ 8 تَب اور فرمایا، ”تُم پر سلامتی ہو!“ 20 یہ کہہ کر آپ نے اپنے وہ دُوسرا شاگرد بھی، جو قبر پر پہلے پہنچا تھا، اُندر داخل ہاتھ اور اپنی پسلی اُنہیں دیکھائی۔ شاگرد خُداوند کو دیکھ ہوا۔ اُس نے بھی دیکھ کر یقین کیا۔ 9 کیونکہ وہ ابھی تک کر خُوشی سے بھر گئے۔ 21 یسوع نے پھر سے فرمایا، ”تُم پر کُتاب مُقدس کی اِس بات کو سمجھ نہ پائے تھے جس سلامتی ہو! جیسے باپ نے مجھے بھیجا ہے ویسے ہی، میں کے مطابق یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا لازمی تھا۔ تُمہیں بھیج رہا ہوں۔“ 22 یہ کہہ کر آپ نے اُن پر پھونکا 10 تَب یہ شاگرد واپس گھر چلے گئے۔ 11 لیکن مریم قبر اور فرمایا، ”پاک رُوح پاؤ۔ 23 اگر تُم کسی کے کُگاہ مُعاف کے باہر کھڑی ہوئی رو رہی تھیں۔ روتے روتے، مریم کرتے ہو، تو اُس کے کُگاہ مُعاف کیے جاتے ہیں، اگر مُعاف نے جُھک کر قبر کے اُندر نظر کی 12 تو وہاں مریم کو نہیں کرتے، تو مُعاف نہیں کیے جاتے۔“ 24 جب یسوع اپنے دو فرشتے دیکھائی دیئے جو سفید لباس میں تھے، اور جہاں شاگردوں پر ظاہر ہوئے، تو تومّا (جسے دِیدیمس بھی کہتے یسوع کی لاش رکھی گئی تھی، وہاں ایک کو سرہانے ہیں) اور جو اُن بارہ میں سے ایک تھا، وہاں موجود نہ تھا۔ اور دُوسرے کو پینتائے بیٹھے دیکھا۔ 13 اُنہوں نے مریم 25 چنانچہ باقی شاگردوں نے تومّا کو بتایا، ”ہم نے خُداوند سے پوچھا،“ اے عورت، تُم کیوں رو رہی ہو؟“ مریم نے کو دیکھا ہے!“ مگر تومّا نے اُن سے کہا، ”جب تک میں کہا،“ میرے خُداوند کو اُٹھا کر لے گئے ہیں اور پتا نہیں کیوں کے سوراخ کے نشان اُن کے ہاتھوں میں دیکھ کر اپنی اُنہیں کہاں رکھ دیا ہے۔“ 14 یہ کہتے ہی، وہ پیچھے مڑیں اُنکلی اُن میں نہ ڈال لوں، اور اپنے ہاتھ سے اُن کی پسلی اور وہاں یسوع کو کھڑا دیکھا، لیکن پہچان نہ سکیں کہ نہ چھو لوں، تَب تک یقین نہ کروں گا۔“ 26 ایک ہفتہ بعد وہ یسوع ہیں۔ 15 یسوع نے فرمایا، ”اے خاتون، تُم کیوں یسوع کے شاگرد ایک بار پھر اُسی جگہ موجود تھے، اور رو رہی ہو؟ تُم کسے ڈھونڈتی ہے؟“ مریم نے سمجھا شاید تومّا بھی اُن کے ساتھ تھا۔ اگرچہ دروازے بند تھے، یسوع وہ باغبان ہے، اِس لیے کہا، ”جَناب، اگر آپ نے انہیں اُکر اُن کے درمیان آکھڑے ہوئے، اور اُن سے فرمایا، ”تُم یہاں سے اُٹھایا ہے، تو مجھے بتائیں کہ اُنہیں کہاں رکھا پر سلامتی ہو!“ 27 پھر آپ نے تومّا سے فرمایا، ”اپنی اُنکلی ہے، تاکہ میں اُنہیں لے جاؤں۔“ 16 یسوع نے اُن سے لا، اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ بڑھا اور میری فرمایا، ”مریم۔“ وہ اُن کی طرف مڑیں اور عبرانی زبان میں پسلی کو چھو، شک مت کر بلکہ ایمان رکھ۔“ 28 تومّا نے بولیں، ”رُبونی!“ (جس کا مطلب میرے ”اُستاد“)۔ 17 یسوع آپ سے کہا، ”اے میرے خُداوند اور اے میرے خُدا!“

نے فرمایا، ”مجھے تھامے مت رہو، کیونکہ میں ابھی باپ کے 29 یسوع نے تومّا سے فرمایا، ”تُم مجھے دیکھ کر مجھ پر ایمان پاس اُوپر نہیں گیا ہوں۔ بلکہ جاؤ اور میرے بھائیوں کو لائے، مُبارک وہ ہیں جنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں پھر خبر کر دو، میں اپنے باپ اور تمہارے باپ، اپنے خُدا اور بھی ایمان لائے۔“ 30 یسوع نے اپنے شاگردوں کی موجودگی

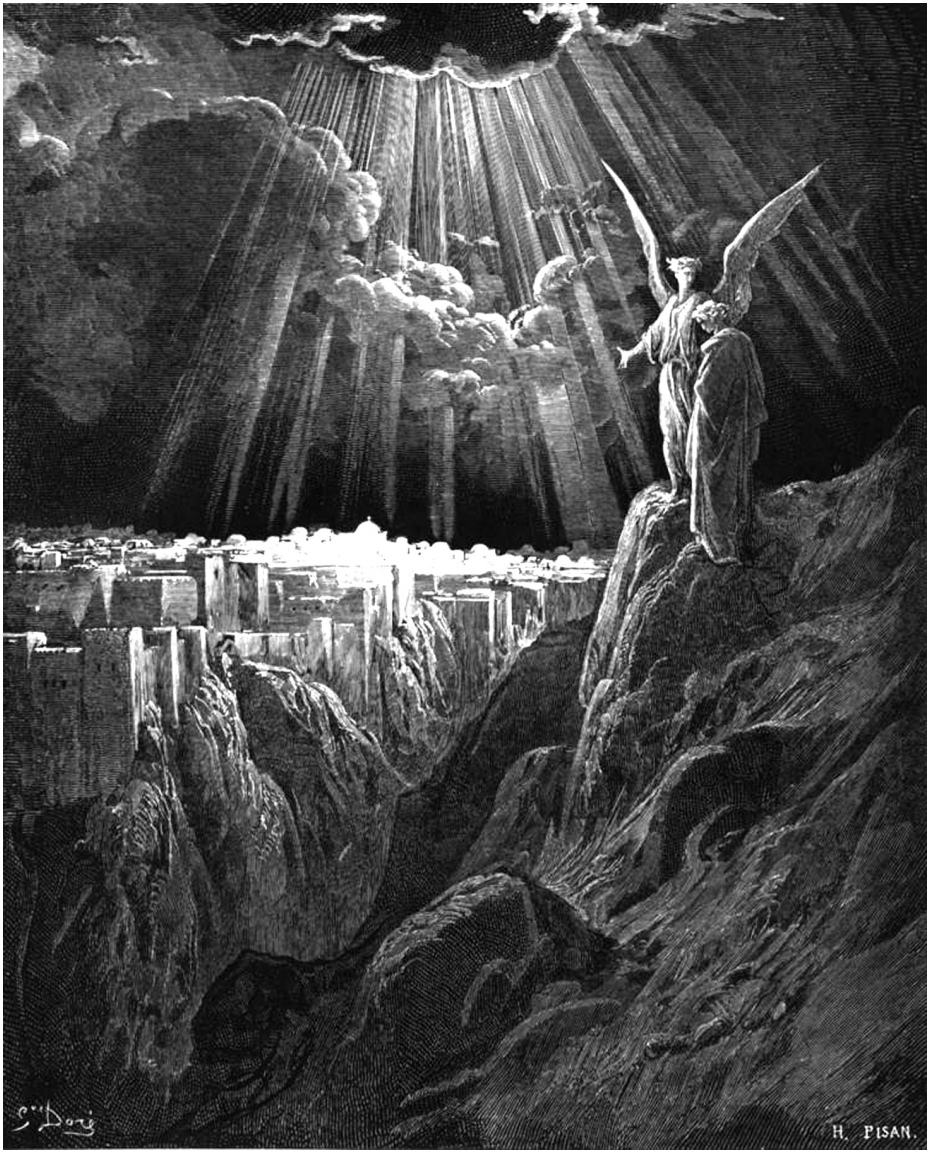
میں بہت سے معجزے کیے، جو اس کباب میں نہیں لکھے گئے۔ 31 لیکن جو لکھے گئے ہیں اُن سے غرض یہ ہے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی المسیح ہیں، یعنی خدا کا بیٹا ہیں، اور اُن پر ایمان لا کر اُن کے نام سے زندگی پاؤ۔

21

بعد میں یسوع نے خود کو ایک بار پھر اپنے شاگردوں پر، تبریاس کی جھیل یعنی گلیل کی جھیل کے کنارے۔ اس طرح ظاہر کیا: 2 جب شمعون پطرس، دِیدیمس (یعنی توما)، تن ایل جو کانا گلیل کا تھا، زبدی کے بیٹے، اور دوسرے دو شاگرد وہاں جمع تھے 3 تو شمعون پطرس اُن سے کہنے لگے، ”میں تو پچھلی پکڑنے جاتا ہوں۔“ انہوں نے کہا، ”ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں گے۔“ لہذا وہ نکلے اور جا کر کشتی میں سوار ہو گئے، مگر اُس رات اُن کے ہاتھ کچھ بھی نہ آیا۔ 4 صبح سویرے ہی، یسوع کنارے پر آ کھڑے ہوئے، لیکن شاگردوں نے انہیں نہیں پہچانا کہ وہ یسوع ہیں۔ 5 یسوع نے انہیں آواز دے کر کہا، ”دوستو، کیا کچھ مچھلیاں ہاتھ آئیں؟“ انہوں نے جواب دیا، ”نہیں۔“ 6 یسوع نے فرمایا، ”جال کو کشتی کی داہنی طرف ڈالو تو ضرور پکڑ سکو گے۔“ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور مچھلیوں کی کثرت کی وجہ سے جال اس قدر بھاری ہو گیا کہ وہ اُسے کھینچ نہ سکے۔ 7 تب یسوع کے عزیز شاگرد نے پطرس سے کہا، ”یہ تو خداوند ہیں!“ جیسے ہی شمعون پطرس نے یہ سنا، ”یہ تو خداوند ہیں،“ پطرس نے اپنا کُرتا پہنا (جسے پطرس نے اُتار رکھا تھا) اور پانی میں کود پڑے۔ 8 دوسرے شاگرد جو کشتی میں تھے، جال کو جو مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا کھینچتے ہوئے لائے، کیونکہ وہ کنارے سے، تقریباً سو میٹر سے زیادہ دُور نہ تھے۔ 9 جب وہ کنارے پر اُترے تو دیکھا کہ کوئلوں کی آگ پر مچھلی رکھی ہے، اور پاس ہی روٹی بھی ہے۔ 10 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”جو مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کچھ یہاں لے آؤ۔“ 11 شمعون پطرس کشتی پر چڑھ گئے اور جال کو کنارے پر کھینچ لائے جو ایک سو تین، بڑی بڑی

مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا، پھر بھی وہ پھٹا نہیں۔ 12 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”آؤ اور کچھ کھاؤ۔“ شاگردوں میں سے کسی کو بھی جُرأت نہ ہوئی کہ پوچھے، ”آپ کون ہیں؟“ وہ جانتے تھے کہ آپ خداوند ہی ہیں۔ 13 یسوع نے آکر روٹی لی، اور انہیں دی اور مچھلی بھی دی۔ 14 یسوع مُردوں سے زندہ ہو جانے کے بعد تیسری مرتبہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے۔ 15 جب وہ کھانا کھا چکے، تو آپ نے شمعون پطرس سے فرمایا، ”یوحنا کے بیٹے شمعون، کیا تم مجھ سے ان سب سے زیادہ محبت رکھتے ہو؟“ شمعون پطرس نے کہا، ”ہاں، خداوند، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔“ یسوع نے پطرس سے فرمایا، ”میرے بروں کو چرا۔“ 16 یسوع نے پھر فرمایا، ”یوحنا کے بیٹے شمعون، کیا تم واقعی مجھ سے محبت رکھتے ہو؟“ پطرس نے جواب دیا، ”ہاں، خداوند، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔“ یسوع نے فرمایا، ”تو پھر میری بھیڑیوں کی گدہ بانی کرو۔“ 17 حضور نے تیسری مرتبہ پھر پوچھا، ”یوحنا کے بیٹے شمعون کیا تم مجھ سے محبت رکھتے ہو؟“ پطرس کو رنج پہنچا کیونکہ یسوع نے پطرس سے تین دفعہ پوچھا تھا، ”کیا تم مجھ سے محبت رکھتے ہو؟“ پطرس نے کہا، ”خداوند، آپ تو سب کچھ جانتے ہیں، حضور آپ کو خوب معلوم ہے کہ میں حضور سے محبت رکھتا ہوں۔“ یسوع نے فرمایا، ”تم میری بھیڑیں چراؤ۔“ 18 میں تم سے سچی حقیقت بیان کرتا ہوں کہ جب تم جوان تھے اور جہاں تمہاری مرضی ہوتی تھی، اپنی کمر باندھ کر چل دیا کرتے تھے، لیکن جب تم بوڑھے ہو گے تو اپنے ہاتھ بڑھاؤ گے، اور کوئی دوسرا تمہاری کمر باندھ کر جہاں تم جانا بھی نہ چاہو گے، وہاں اُٹھالے جائیں گے۔“ 19 یسوع نے یہ بات کہہ کر اشارہ کر دیا کہ پطرس کس قسم کی موت مرے خدا کا جلال ظاہر کریں گے۔ تب یسوع نے پطرس سے فرمایا، ”میرے پیچھے ہولے!“ 20 پطرس نے مڑ کر دیکھا کہ یسوع کا عزیز شاگرد اُن کے پیچھے پیچھے چلا آ رہا ہے۔ (یہی وہ شاگرد

تھا جس نے شام کے کھانے کے وقت یسوع کی طرف
 جھک کر پوچھا تھا، ”اے خداوند، وہ کون ہے جو آپ کو
 پکڑوائے گا؟“ 21 پطرس نے اُسے دیکھ کر، یسوع سے
 پوچھا، ”اے خداوند، اس شاگرد کا کیا ہوگا؟“ 22 یسوع
 نے جواب دیا، ”اگر میں چاہوں کہ یہ میری واپسی تک
 زندہ رہے، تو اس سے تمہیں کیا؟ تم میرے پیچھے پیچھے چلے
 آؤ۔“ 23 یوں، بھائیوں میں یہ بات پھیل گئی کہ یہ شاگرد
 نہیں مرے گا۔ لیکن یسوع نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ وہ نہ
 مرے گا؛ بلکہ یہ فرمایا تھا، ”اگر میں چاہوں کہ وہ میرے
 واپس آنے تک زندہ رہے، تو اس سے تمہیں کیا؟“ 24 یہی
 وہ شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے
 انہیں تحریر کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچی
 ہے۔ 25 یسوع نے اور بھی بہت سے کام کیے۔ اگر ہر ایک
 کے بارے میں تحریر کیا جاتا تو میں سمجھتا ہوں کہ جو
 کتابیں وجود میں آئیں اُن کے لیے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔



پھر میں نے شہر مقدس یعنی نئے یروشلم کو خدا کے پاس سے آسمان سے اترنے دیکھا جو اُس دُہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لیے سنگار کیا ہو۔ پھر میں نے نَحْبِ الہی پر سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا، "دیکھو! اب خدا کی قیام گاہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا۔ اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا خود اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہوگا۔"

مکاشفہ 21:2-3

اس کے بعد میں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا، ”ہلّویاہ! نجات اور جلال اور قُدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے، 2 کیونکہ خُدا کے فیصلے برحق اور دُرست ہیں۔ اس لیے کہ خُدا نے اُس بڑی کسبی کو مُجمِ ثَمہرایا ہے جس نے اپنی زنا کاری سے دُنیا کو خراب کر دیا تھا۔ اور خُدا نے اُس سے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ لے لیا ہے۔“ 3 پھر دُوسری بار اُنہوں نے پُکار کر کہا: ”ہلّویاہ! اور اُس کے جلنے کا دُھواں ابد تک اُٹھتا رہے گا۔“ 4 (jaion g165) تب چوبیسویں بزرگوں اور چاروں جانداروں نے مُنہ کے بل گر کر خُدا کو جو تخت نشین تھا، سجدہ کر کے کہا: ”آمین، ہلّویاہ!“ 5 پھر تختِ الہی سے یہ آواز آئی، ”اے خُدا کے سب بندوں، خواہ چھوٹے یا بڑے، تُم جو اُس کا خوف رکھتے ہو، ہمارے خُدا کی حمد کرو!“ 6 پھر میں نے ایک ایسی بڑی مُجوم کی آواز سنی جو کسی بڑے اَبشار کے شور اور بجلی کے کھٹکے کی زوردار آواز کی مانند تھی۔ وہ کہہ رہی تھی: ”ہلّویاہ! کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قادر مُطلق بادشاہی کرتا ہے۔“ 7 اُوں ہم خوشی منائیں اور نہایت شادمان ہوں اور خُدا کی تحیید کریں! کیونکہ برّہ کی شادی کا وقت آگیا ہے، اور اُس کی دُلہن نے اپنے آپ کو آراستہ کر لیا ہے۔ 8 ”اور اُسے چمکدار اور صاف مہین لگانی کپڑا، پہننے کا اختیار دیا گیا ہے۔“ (کیونکہ مہین لگانی کپڑے سے مُراد، مُقدّسین کے راستبازی کے کام ہیں۔) 9 پھر فرشتہ نے مجھ سے کہا، ”لکھ، مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔“ اور اُس نے مزید کہا، ”یہ خُدا کی حقیقی باتیں ہیں۔“ 10 تب میں اُس کو سجدہ کرنے کی غرض سے اُس کے قدموں پر گر پڑا۔ لیکن اُس نے مجھ سے کہا، ”خبردار! ایسا مت کر! میں بھی تیرا اور تیرے بھائیوں اور بہنوں کا ہم خدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر! کیونکہ یسوع کی گواہی دینا ہی نبوت کی رُوح ہے۔“

11 پھر میں نے آسمان کو کھُلا ہوا دیکھا اور مجھے ایک سفید گھوڑا نظر آیا جس کا سوار وفادار اور برحق کہلاتا ہے۔ وہ صداقت سے انصاف اور جنگ کرتا ہے۔ 12 اُس کی آنکھیں اُگی کے شعلوں کی مانند ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے شاہی تاج ہیں۔ اُس کی پیشانی پر اُس کا نام بھی لکھا ہوا ہے جسے سوائے اُس کے کوئی اور نہیں جانتا۔ 13 وہ خُون میں دُبوئے ہوئے جامہ میں مُلبس ہے اور اُس کا نام خُدا کا کلمہ ہے۔ 14 آسمانی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار، اور سفید اور صاف مہین لگانی لباس پہنے ہوئے اُس کے پیچھے پیچھے چل رہیں تھیں۔ 15 اور تمام قوموں کو ہلاک کرنے کے لیے اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ ”وہ لوہے کے شاہی عصا سے اُن پر حُکومت کرے گا۔“ وہ انہیں قادر مُطلق خُدا کے قہر کی عے کے حوض میں انگوروں کی طرح روند ڈالتا ہے۔ 16 اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے: بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند۔ 17 پھر میں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا۔ اُس نے فضا میں اُڑنے والے تمام پرندوں سے بلند آواز سے چلا کر کہا، ”اُوں اور خُدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لیے جمع ہو جاؤ، 18 تاکہ تُم بادشاہوں، سپہ سالاروں، زور آوروں، گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا، آزاد یا غلاموں، چھوٹے یا بڑے، سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔“ 19 تب میں نے حیوان کو اور رُوئے زمین کے بادشاہوں اور اُن کی فوجوں کو اُس گھوڑے پر سوار اور اُس کے لشکر سے جنگ کرنے کے لیے جمع ہوتے دیکھا۔ 20 لیکن اُس حیوان کو اور اُس کے ساتھ اُس جھوٹے نبی کو بھی جس نے اُس حیوان کے نام سے معجزانہ نشان دکھائے تھے، گرفتار کر لیا گیا۔ جس نے ایسے نشان دکھا کر اُن تمام لوگوں کو گمراہ کیا تھا، جنہوں نے حیوان کا نشان لگوا یا تھا اور اُس کے بت کی پرستش کی تھی۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھیل میں زندہ ہی ڈال دیئے گئے جو گندھک سے جلتی رہتی ہے۔

سوار کے مُنہ سے نکلنے والی تلوار سے ہلاک کر دیئے گئے اور سب پرندے اُن کا گوشت کھا کر سیر ہو گئے۔

20

پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا۔

اُس کے پاس اتھاہ گڑھے کی کُنجی تھی اور وہ ہاتھ میں ایک بڑی زنجیر لٹے ہوئے تھا۔ (Abyssos g12) 2 اُس نے

اُردھا یعنی پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ھ پکڑا اور اُسے ایک ہزار سال کے لیے باندھا۔ 3 اور اتھاہ گڑھے

میں ڈال دیا اور اُسے بند کر کے اُس پر مہر لگا دی تاکہ وہ تمام قوموں کو گمراہ نہ کر سکے، جب تک کہ ہزار سال

پورے نہ ہو جائیں۔ اِس کے بعد اُس کا کچھ عرصہ کے لیے کھولا جانا لازمی ھ۔ (Abyssos g12) 4 پھر میں نے

تخت دیکھے جن پر وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے جنہیں انصاف کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ اور میں نے اُن لوگوں کی

روحیں دیکھیں جن کے سرِ یسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کی وجہ سے کاٹ دیئے گئے تھے۔ اُن لوگوں نے

نہ تو اُس حیوان کو نہ اُس کی بُت کو سجدہ کیا تھا، اور نہ اپنی پیشانی یا ہاتھوں پر اُس کا نشان لگوا یا تھا۔ اور وہ زندہ

ھو کر ایک ہزار برس تک المسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ 5 اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہوئے، باقی

مُردے زندہ نہیں کیئے گئے۔ یہ پہلی قیامت ھ۔ 6 مبارک اور مقدس ہیں وہ لوگ جو پہلی قیامت میں شریک ھوں۔

اُن پر دوسری موت کا کوئی اختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور المسیح کے کاہن ھوں گے اور ہزار برس تک اُس کے ساتھ

بادشاہی کرتے رہیں گے۔ 7 جب ہزار برس پورے ھو چکیں گے تو شیطان اپنی قید سے رہا کر دیا جائے گا۔

8 اور اُن قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف آباد ھوں گی، یعنی یاجوج اور ماجوج کو گمراہ کر کے جنگ کے لیے جمع

کرے گا۔ اُن کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ھوگا۔ 9 وہ ساری زمین پر پھیل جائیں گی اور مقدسین کی لشکرگاہ اور

اُس عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی، تب آسمان آنکھوں کے سارے آئسو پونچھ دے گا۔ پھر وہاں نہ موت

سے آگ نازل ھوگی اور انہیں بھسم کر ڈالے گی۔ 10 اور

ابلیس کو، جس نے انہیں گمراہ کیا تھا، آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں پھینک دیا جائے گا؛ جہاں وہ حیوان

اور جھوٹا نبی بھی ھوگا اور وہ دن رات ابد تک عذاب میں رہیں گے۔ (aiōn g165, Limnē Pyr g3041 g4442) 11 تب میں

نے ایک بڑا سفید تخت الہی دیکھا اور اُسے جو اُس پر تخت نشین تھا۔ زمین اور آسمان اُس کی حضوری سے بھاگ کر

غائب ھو گئے اور انہیں کہیں ٹھکانا نہ ملا۔ 12 اور میں نے چھوٹے بڑے تمام مُردوں کو تخت الہی کے سامنے کھڑے

دیکھا۔ تب بکابیں کھولی گئیں، پھر ایک اور بکاب کھولی گئی یعنی بکاب حیات، اور جس طرح اُن بکابوں میں درج

تھا، تمام مُردوں کا انصاف اُن کے اعمال کے مطابق کیا گیا۔ 13 سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس کے اندر تھے دے دیا

اور موت اور عالم ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا، چنانچہ ہر ایک کا انصاف اُن کے اعمال کے مطابق کیا

گیا۔ (Hadēs g86) 14 پھر موت اور عالم ارواح کو آگ کی جلتی جھیل میں پھینک دیا گیا۔ یہ آگ کی جھیل دوسری

موت ھے۔ (Hadēs g86, Limnē Pyr g3041 g4442) 15 اور جس کسی کا نام بکاب حیات میں درج نہ ملا، اُسے بھی آگ

کی جلتی جھیل میں پھینک دیا گیا۔ (Limnē Pyr g3041 g4442)

21

پھر میں نے ”ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین“ کو دیکھا، کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین ختم ھو گئے تھے اور

کوئی سمندر بھی موجود نہ تھا۔ 2 پھر میں نے شہر مقدس یعنی نئے یروشلم کو خدا کے پاس سے آسمان سے اُترتے

دیکھا جو اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لیے سنگار کیا ھو۔ 3 پھر میں نے تخت الہی پر سے

کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا، ”دیکھو! اب خدا کی قیام گاہ آدمیوں کے درمیان ھے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت

کرے گا۔ اور وہ اُس کے لوگ ھوں گے اور خدا خود اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ھوگا۔ 4 اور وہ اُن کی

اُس عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی، تب آسمان آنکھوں کے سارے آئسو پونچھ دے گا۔ پھر وہاں نہ موت

باقی رہے گی، نہ ماتم نہ آہ و نالہ، نہ کوئی درد باقی رہے گا تقریباً دو ہزار چار سو چودہ کلومیٹر لمبا، اتنا ہی چوڑا اور کیونکہ جو پہلی چیزیں تھیں مٹ جائیں گی۔“ 5 تب اُس نے اُٹھا تھا۔ 17 پھر فرشتہ نے انسانی پیمائش کے مطابق فصیل جو تخت نشین تھا مجھ سے فرمایا، ”دیکھ! میں سب کچھ نیا بنا کی پیمائش کی تو اُسے ایک سو چوالیس ہاتھ یعنی پینسٹھ رہا ہوں۔“ پھر خدا نے فرمایا، ”لکھ لے کیونکہ یہ باتیں حق میسر پايا۔ 18 وہ فصیل سنگِ یسب سے بنی ہوئی تھی اور اور معتبر ہیں۔“ 6 پھر اُس نے مجھ سے کہا، ”ساری باتیں شہر صاف و شفاف شیشے کی مانند خالص سونے کا بنا پوری ہو گئیں ہیں۔ میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوا تھا۔ 19 شہر کی فصیل کی بنیادیں ہر قسم کے قیمتی ہوں۔ میں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مفت پلاؤں جواہر سے مزیں تھیں۔ پہلی بنیاد سنگِ یسب کی، دوسری گا۔ 7 جو غالب آئے گا وہ ان سب چیزوں کا وارث ہوگا۔ نلیم کی، تیسری شب چراغ کی، چوتھی زُمرّد کی، 20 پانچویں اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میرے فرزند ہوں گے۔ عقیق کی، چھٹی عقیقِ احمر کی، ساتویں سُنہرے پتھر کی، 8 مگر بزدلوں، بے اعتقادوں، گھونٹوں، قاتلوں، زنا کاروں، جادوگروں، بُت پرستوں اور سب جھوٹوں کی جگہ آگ اور گیارہویں سنگِ سُنبل کی، بارہویں یاقوت کی تھی۔ 21 اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگی۔ یہ دوسری موت ہے۔“ (Limnē Pyr g3041 g4442) 9 پھر اُن سات فرشتوں میں تھا۔ اور شہر کی شاہراہ شفاف شیشہ کی مانند خالص سونے سے جن کے پاس آخری سات آفتوں سے بھرے ہوئے کی تھی۔ 22 میں نے شہر میں کوئی بیت المقدس نہ دیکھا پیالے تھے، ایک نے آکر مجھ سے کہا کہ آ، ”میں تجھے کیونکہ قادر مطلق خداوند خدا اور برہ اُس کے بیت المقدس دُلہن یعنی برہ کی بیوی دکھاؤں۔“ 10 اور وہ مجھے رُوح میں ہیں۔ 23 وہ شہر، سورج اور چاند کی روشنی کا محتاج نہیں ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور مجھے شہر مقدس یروشلم کیونکہ خداوند کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے کو خدا کے پاس سے آسمان سے نیچے اُترے دکھایا۔ 11 اُس اور برہ اُس کا چراغ ہے۔ 24 اور دُنیا کی سب قومیں اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُس کی جھک نہایت ہی قیمتی کی روشنی میں چلے پھریں گی اور روئے زمین کے بادشاہ پتھر، یعنی اُس یسب کی طرح تھی جو بلور کی طرح شفاف اُس میں اپنی شان و شوکت کے سامان اُس میں لائیں گے۔ ہوتا ہے۔ 12 اُس کی فصیل بہت بڑی اور اونچی تھی اور 25 اور اُس کے پھاٹک کبھی بند نہ ہوں گے کیونکہ وہاں اُس میں بارہ پھاٹک تھے جن پر بارہ فرشتے تعینات تھے۔ رات نہیں ہوگی۔ 26 اور دُنیا کے تمام لوگوں کی شان و بارہ پھاٹکوں پر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے شوکت اور عزّت کا سامان اُس میں لائیں گے۔ 27 اور اُس ہوئے تھے۔ 13 تین پھاٹک مشرق کی طرف، تین شمال کی میں کوئی ناہاک چیز یا کوئی شخص جو شرمناک حرکت طرف، تین جنوب کی طرف اور تین مغرب کی طرف تھے۔ کرتا یا جھوٹی باتیں گرھتا ہے، ہرگز داخل نہ ہوگا، مگر وہی 14 شہر کی فصیل بارہ بنیادوں پر قائم تھی جن پر برہ کے بارہ ہوں گے جن کے نام برہ کی کتاب حیات میں درج ہیں۔

رسولوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔ 15 اور جو فرشتہ مجھ سے 22 پھر اُس فرشتہ نے مجھے آبِ حیات کا ایک دریا مخاطب تھا اُس کے پاس شہر اور اُس کے پھاٹکوں اور اُس دکھایا، جو بلور کی مانند شفاف تھا، جو خدا اور برہ کے کی فصیل کی پیمائش کرنے کے لیے سونے کی ایک جریب تخت سے نکل کر بہتا تھا۔ 2 یہ دریا اُس شہر کی شاہراہ تھی۔ 16 اور وہ شہر مربع شکل کی تھا یعنی اُس کا طول اور کے وسط میں بہتا تھا۔ اور اُس دریا کے دونوں طرف شجرِ عرض برابر تھا۔ اُس نے جریب سے شہر کی پیمائش کی تو وہ حیات تھے۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مینے

میں پھل دیتا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے دُنیا کی سب ملے گا اور وہ پھانکوں سے شہر میں داخل ہو سکیں گے۔ قوموں کو شفا ہوتی تھی۔ 3 وہاں کوئی بھی ملعون چیز پھر 15 لیکن کُتے، جادوگر، زنا کار، قاتل، بُت پرست اور جھوٹ کبھی نہ ہوگی۔ خُدا اور برہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور بولنے والے اور جھوٹ کو پسند کرنے والے، یہ سب اُس اُس کے خادم اُس کی عبادت کریں گے۔ 4 اور وہ اُس کا شہر سے باہر ہی رہ جائیں گے۔ 16 ”مجھ یسوع، نے اپنا چہرہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کی پیداشانی پر لکھا فرشتہ تمہارے پاس اِس لیے بھیجا کہ وہ تمام جماعتوں میں ہوگا۔ 5 اور وہاں پھر کبھی رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کیونکہ خُداوند خُدا خود اُنہیں روشن کرے گا اور وہ ابد تک بادشاہی کرتے رہیں گے۔ 6 aion 165) اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا، ”یہ باتیں حق اور معتبر ہیں۔ اور خُداوند خُدا جو نبیوں کی رُوحوں کو ابھارنے والا ہے، اپنے فرشتہ کو اِس غرض سے بھیجا کہ وہ اپنے بندوں پر وہ باتیں ظاہر کرے جن کا جلد پورا ہونا ضروری ہے۔“ 7 ”دیکھ، میں جلد آنے والا ہوں! مبارک ہے وہ جو اِس کِتاب کی نبوت کی باتوں 19 اور اگر کوئی اِس کِتاب میں کسی بات کا اضافہ کرے پر عمل کرتا ہے۔“ 8 میں وہی یوحنا ہوں جس نے اِن نکال دے تو خُدا اِس کِتاب میں مذکور شجر حیات اور شہر باتوں کو سنا اور دیکھا؛ اور جب میں یہ باتیں سُن چکا اور مُقدس میں رہنے کا حق اُس سے چھین لے گا جس کا دیکھ چکا تو جس فرشتہ نے مجھے یہ باتیں دکھائی، میں اُس بیان اِس کِتاب میں ہے۔ 20 جو اِن سب باتوں کی تصدیق کے قدموں پر سجدہ میں گر پڑا۔ 9 لیکن اُس نے مجھ سے کہا، ”خبردار، اِسا مت کر! میں بھی تیرا، اور تیرے بھائی والا ہوں۔“ آمین۔ اے خُداوند یسوع، آئیے۔ 21 خُداوند یسوع نبیوں اور اِس کِتاب کی نبوت کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا فضل خُدا کے مقدسین کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔

کا ہم خدمت ہوں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر!“ 10 پھر اُس نے مجھ سے کہا، ”اِس کِتاب کی نبوت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ؛ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ 11 جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے، اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے؛ جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا چلا جائے۔“ 12 ”خُداوند یسوع فرماتے ہیں، دیکھ! میں جلد آنے والا ہوں! اور ہر ایک کو اُس کے عمل کے مطابق دینے کے لیے اجر میرے پاس موجود ہے۔ 13 میں ہی اَلْفا اور اُمیگا، اوّل اور آخر، ابتدا اور انتہا ہوں۔ 14 ”مبارک ہیں وہ جنہوں نے اپنے لباس دھو لیے ہیں کیونکہ اُنہیں شجر حیات کے پھل کھانے کا حق

66 Verses

اردو at AionianBible.org

The Bible is a library of 66 books in the Protestant Canon written by 40 different men over a span of 1,500 years from 1435 BC to 65 AD with one consistent message. From the first page through the last, Jesus. Genesis promised our deliverer is coming, Jesus. Moses said our better prophet is coming, Jesus. Isaiah prophesied our Messiah will be a suffering servant, Jesus. John announced our Anointed One is here, Jesus. Jesus himself testified he is our Lord God, Yahweh. The gospels agree our conqueror of death has risen, Jesus. The Apostles witnessed our victor ascend to his throne in Heaven, Jesus. And Revelation promises Jesus' return for our final judgment. Are you ready? Read the Bible cover to cover at AionianBible.org and answer these questions. How did I get here? Why am I here? How do I determine right or wrong? How can I escape condemnation? What is my destiny? Begin with the primer verses below.

پیدائش 8:9 تَبْ خُدا نے نوحاً اور اُن کے بیٹوں سے کہا، 9:9 ”اَبَ مَیں تُم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے عہد کرتا ہوں 10:9 اور اِس کے علاوہ سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں، کیا پرندے، کیا مویشی اور کیا سب جنگلی جانور جو تمہارے ساتھ جہاز سے باہر نکلے یعنی زمین پر موجود ہر جاندار سے عہد کرتا ہوں۔ 11:9 مَیں تُم سے عہد کرتا ہوں کہ پھر کبھی کوئی جاندار سیلابی پانی سے ہلاک نہ ہوگا اور نہ ہی زمین کو تباہ کرنے کے لیے پھر کبھی سیلاب آئے گا۔“ 12:9 اور خُدا نے فرمایا، ”اور جو عہد مَیں اپنے اور تمہارے اور ہر جاندار کے درمیان باندھتا ہوں جو تمہارے ساتھ ہیں، اور جو عہد آنے والی پشتوں کے لیے ہے، اُس کا نشان یہ ہے: 13:9 مَیں نے بادلوں میں اپنی قوس قُزح کو قائم کیا ہے، اور وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی۔

خروج 13:14 تَبْ مَوشہ نے لوگوں سے کہا، ”ڈرو مت! ہمت سے کام لو اور خاموشی سے کھڑے رہو! تُم اُس نجات کے کام کو دیکھو گے، جو یاہوہ آج تمہیں دکھائیں گے، اور جن مصریوں کو تُم آج دیکھ رہے ہو، اُنہیں پھر کبھی نہ دیکھو گے۔ 14:14 یاہوہ تمہاری طرف سے جنگ لڑیں گے۔ بس خاموش رہو اور انتظار کرو۔“

احبار 26:20 اور تُم میرے لیے پاک بنے رہنا کیونکہ مَیں جو یاہوہ ہوں پاک ہوں، اور مَیں نے تمہیں دیگر قوموں سے الگ کیا ہے تاکہ تُم میری خاص قوم بنے رہو۔

گنتی 24:6 ”یاہوہ تمہیں برکت دیں اور تمہیں محفوظ رکھے؛ 25:6 یاہوہ اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ گر فرمائیں اور تجھ پر مہربان ہوں؛ 26:6 یاہوہ اپنا چہرہ اٹھائیں اور تمہاری طرف متوجہ ہوں اور تمہیں سلامتی بخشیں۔“

استثنا 18:18 مَیں اُن کے لیے اُن ہی کے اسرائیلی بھائیوں میں سے تمہاری مانند ایک نبی بھیجوں گا اور مَیں اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ مَیں اُسے حکم دوں گا وہی سب کچھ اُن سے بیان کرے گا۔ 19:18 جو کوئی میری بات جسے وہ میرے نام سے کہے گا، نہ سنے گا؛ تو میں خود اُن سے حساب لوں گا۔

یہوشع 7:1 ”پس زور پکڑو اور نہایت دلیر ہو جاؤ اور اُس سارے آئین پر احتیاط کے ساتھ عمل کرو جو میرے خادم مَوشہ نے تمہیں دیا اور اُس سے نہ تو داہنے ہاتھ مڑنا اور نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تُم جاؤ کامیاب ہو جاؤ۔ 8:1 یہ گلاب تورہ تمہارے منہ سے کبھی دُور نہ ہونے پائے۔ دِن اور رات اِسی پر دھیان دیتے رہنا تاکہ جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر

تُم احتیاط کے ساتھ عمل کر سکو۔ تب تمہارا اقبال بلند ہوگا اور تُم کامیاب ہوگے۔ 9:1 کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا؟ لہذا مضبوط ہو جاؤ اور حوصلہ رکھو۔ خوف نہ کرو اور ہمت نہ ہارو کیونکہ جہاں جہاں تُم جاؤ گے، یاہوہ تمہارے خدا تمہارے ساتھ رہیں گے۔“

قضاۃ 7:2 یہوشع کی زندگی بھر اور اُن بزرگوں کی خدمت کی جو یہوشع کے بعد بھی زندہ رہے اور اُن سب بڑے بڑے کاموں سے واقف تھے جو یاہوہ نے بنی اسرائیل کے لیے کئے تھے اسرائیلی یاہوہ ہی کی عبادت کرتے رہے۔

رُوت 16:1 لیکن رُوت نے کہا: ”تُم اصرار نہ کر کہ میں تجھے چھوڑ دوں یا تجھ سے بھاگ کر دُور چلی جاؤں۔ جہاں تُم جاؤ گی میں بھی وہاں چلوں گی اور جہاں تُم رہو گی میں بھی وہیں رہوں گی۔ تمہارے لوگ میرے لوگ ہوں گے اور تمہارا خدا میرا خدا ہوگا۔ 17:1 جہاں تُم مرو گی میں بھی وہیں مروں گی، اور وہیں دفن ہو جاؤں گی۔ اگر موت کے سوا کوئی اور چیز مجھے تجھ سے جدا کرے تو یاہوہ مجھ سے ایسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ سختی سے پیش آئے۔“

1 سموئیل 7:16 لیکن یاہوہ نے سموئیل سے کہا، ”اُس کی ظاہری شکل و صورت اور اُس کے دراز قد ہونے کا خیال نہ کر کیونکہ میں نے اُسے رد کر دیا ہے۔ اِس لیے کہ یاہوہ اُن باتوں کو ایسے نہیں دیکھتے جیسے انسان دیکھتا ہے۔ انسان ظاہری شکل و صورت کو دیکھتا ہے لیکن یاہوہ دل کو دیکھتے ہیں۔“

2 سموئیل 22:7 ”اے یاہوہ قادرِ آپ واقعی کتنے عظیم ہیں! اور جیسا کہ ہم نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے آپ کی مانند کوئی نہیں اور آپ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔“

1 سلاطین 3:2 اور جس بات کا یاہوہ تمہارے خدا نے حکم دیا ہے اُس پر عمل کرو، اُن کی راہوں پر چلو اور اُن کے قوانین اور احکام، آئین اور طریقے کو بجا لاؤ، جیسا کہ موشہ کے آئین میں لکھا ہے۔ ایسا کرنے سے جو کچھ تُم کرو اور جہاں کہیں تُم جاؤ، وہاں تمہیں پوری کامیابی حاصل ہوگی۔

2 سلاطین 19:22 کیونکہ تمہارا دل حلیم ہے، اور تُم نے خود کو یاہوہ کے حضور حلیم کیا ہے، جب تُم نے وہ بات سنی جو میں نے اِس مقام اور اِس کے باشندوں کے متعلق کہا ہے کہ وہ لعنتی ٹھہریں گے اور تباہ کر دیئے جائیں گے، تو تُم نے اپنے کپڑے پہاڑے اور تُم نے میرے حضور ماتم کیا ہے۔ لہذا یہ یاہوہ کا پیغام ہے کہ میں نے بھی تمہاری فریاد سُن لی ہے۔

1 تواریخ 17:29 اے میرے خدا، میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ دل کو جانچتے ہیں اور دیانتداری میں آپ کی خوشنودی ہے۔ میں نے یہ تمام چیزیں اپنی صدق دلی اور نیک نیت سے دی ہیں اور مجھے یہ دیکھ کر بڑی مسرت حاصل ہوئی ہے کہ آپ کے لوگ جو یہاں حاضر ہیں یہ سب کچھ اپنی خوشی سے دے رہے ہیں۔

2 تواریخ 14:7 اگر میری قوم جو میرے نام سے جانی جاتی ہے، فروتن ہو کر دعا کرے اور میرے دیدار کی طالب ہو اور اپنی بُری روشوں سے توبہ کرے، تو میں آسمان پر سے اُن کی سُنوں گا اور اُن کے نگاہ معاف کر دوں گا اور اُن کے مُلک کو پھر سے شفا بخشوں گا۔

عزرا 10:7 اِس لیے کہ عزرا نے اپنے آپ کو یاہوہ کے آئین کے مطالعہ اور اُس پر عمل کرنے اور اُس کے قوانین اور آئین اسرائیل کو سیکھانے کے لیے وقف کر رکھا تھا۔

نحمیاہ 3:6 اِس لیے میں نے اِس جواب کے ساتھ اُن کی طرف قاصد بھیجے: ”میں ایک بڑے منصوبہ پر کام میں مصروف ہوں اِس لیے نہیں آسکا۔ یہ کام چھوڑ کر تمہارے پاس میرے آنے سے کام کیوں بند ہو؟“

ایسٹر 14:4 اگر تو اب بھی زبان بند رکھے گی تو یہودیوں کو تو کسی اور طرف سے مدد اور نجات پہنچ جائے گی لیکن تو اپنے باپ کے گھرانے سمیت ہلاک ہوگی۔ کون جانتا ہے کہ تو ایسے مشکل وقت میں ہماری مدد کرنے کے لیے اِس شاہی مرتبہ تک پہنچی ہے؟“

ایوب 25:19 میں جانتا ہوں کہ میرا نجات دہندہ زندہ ہے، اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔

زبور 1:23 داوید کا زبور۔ یاہوہ میرا چوپان ہیں، مجھے کوئی کمی نہ ہوگی۔ 2:23 وہ مجھے سبز و شاداب چراگاہوں میں بٹھاتے ہیں، وہ مجھے سکون بخش چشموں کے پاس لے جاتے ہیں، 3:23 اور میری جان کو بحال کرتے ہیں۔ وہ اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر میری رہنمائی کرتے ہیں۔ 4:23 خواہ میں موت کی تاریک وادی میں سے ہو کر گزروں، تو بھی میں کسی بلا سے نہ خوف کھاؤں گا، کیونکہ آپ میرے ساتھ ہیں، آپ کا عصا اور آپ کی چھڑی، مجھے تسلی بخشتے ہیں۔ 5:23 آپ میرے دشمنوں کے روبرو میرے لیے دسترخوان بچھاتے ہیں۔ آپ نے میرے سر پر تیل ملا ہے، میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ 6:23 یقیناً نیکی اور شفقت و محبت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی، اور میں ہمیشہ یاہوہ کے گھر میں، سکونت کروں گا۔

امثال 5:3 اپنے پورے دل سے یاہوہ پر توکل رکھو، اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کرو، 6:3 اپنی سب روشوں میں یاہوہ کو یاد رکھو، اور وہ تمہاری راہیں ہموار کریں گے۔

واعظ 10:3 میں نے اُس بھاری بوجھ کو بغور احتیاط سے تفتیش کی ہے جسے خدا نے بنی آدم کے کندھوں پر رکھا ہے۔ 11:3 خدا نے ہر ایک چیز کو اپنے وقت کے لیے خوبصورت بنایا ہے۔ اور اُس نے انسان کے دل میں ابدیت بھی ڈالی ہے۔ گو انسان خدا کے کاموں کو جو اُس نے شروع سے لے کر آخر تک کیا ہے اُسے کبھی سمجھ نہیں سکا ہے۔

غزل الغزلات 4:2 میرے محبوب کو مجھے ضیافت گاہ میں لے جانے دو، اور اُس کا پرچم مجھ پر محبت کا پرچم ہو۔

یشعیاہ 6:9 کیونکہ ہمارے لیے ایک ولد پیدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا، اور سلطنت اُس کے کندھوں پر ہوگی۔ اور وہ عجیب مشیر، قادر خدا، ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شہزادہ کہلائے گا۔ 7:9 اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی انتہا نہ ہوگی۔ وہ داوید کے تخت اور اُس کی مملکت پر اِس وقت سے لے کر ابد تک حکومت کریں گے۔ اور اُسے عدل اور راستی کے ساتھ قائم کر کے برقرار رکھے گا۔ قادر مطلق یاہوہ کی غیوری اُسے انجام دے گی۔

یرمیاہ 4:1 تَب یاہوہ کا یہ کلام مجھ پر نازل ہوا، 5:1 ”اِس سے پیشتر کہ میں نے تمہیں رحم میں خلق کیا، میں تمہیں جانتا تھا، اور اِس سے قبل کہ تم پیدا ہو، میں نے تمہیں مخصوص کیا، اور تمہیں قوموں کے لیے نبی منتخب کیا۔“ 6:1 تَب یہ سن کر میں نے فرمایا، ”افسوس، یاہوہ قادر، دیکھیں، مجھے تو بولنا بھی نہیں آتا، کیونکہ میں تو محض ایک بچہ ہوں۔“ 7:1 لیکن

یَاہوہ نے مجھ سے فرمایا، ”یہ نہ کہو، میں تو محض ایک بچہ ہوں۔“ کیونکہ جس کسی کے پاس میں تمہیں بھیجوں گا وہاں تمہیں جانا ہوگا اور جو حکم تمہیں دوں گا وہ تمہیں بیان کرنا ہوگا۔ 8:1 تم اُن لوگوں سے خوف نہ کھاؤ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں اور میں تمہیں محفوظ رکھوں گا،“ یہ یَاہوہ کا کلام ہے۔ 9:1 تب یَاہوہ نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرا منہ چھوا اور مجھ سے فرمایا، ”اب میں نے اپنا کلام تمہارے منہ میں ڈال دیا ہے۔ 10:1 دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں اور سلطنتوں پر مقرر کیا ہے تاکہ تو انہیں جڑ سے اکھاڑ دے یا ڈھا دے، تباہ کرے یا نیست و نابود کرے تعمیر کرے یا نیا اُگائے۔“

نوحہ 21:3 پھر بھی میں یہ باتیں سوچتا ہوں اور اپنی اُمید کو زندہ رکھتا ہوں۔ 22:3 یَاہوہ کی لافانی حُبّت کے باعث ہم فنا نہیں ہوئے، کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔ 23:3 ہر صبح وہ نئی ہوتی رہتی ہے؛ کیونکہ آپ کی وفاداری عظیم ہے۔

حزقی ایل 26:36 میں تمہیں نیا دل بخشوں گا اور تمہارے اندر نئی رُوح ڈال دوں گا۔ میں تمہارا سنگین دل نکال کر تمہیں گوشین دل عطا کروں گا۔ 27:36 اور میں اپنی رُوح تمہارے باطن میں ڈال دوں گا اور تمہیں اپنے آئین پر عمل کرنے کی تلقین کروں گا اور اپنی شریعت پر پابند رہنے کے لیے آمادہ کروں گا۔

دانی ایل 16:3 شدرک، میشک اور عبدنگو نے بادشاہ سے عرض کی، ”اے نیوکدنصر، اس معاملہ میں ہم آپ کو کوئی جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے۔ 17:3 دیکھ ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں، ہم کو آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتے ہیں، اور اے بادشاہ وہی ہمیں آپ کے ہاتھ سے چھڑائیں گے۔ 18:3 اور اگر وہ نہ بھی بچائے تو بھی اے بادشاہ ہم آپ کو بتا دیتے ہیں کہ ہم آپ کے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے، نہ اُس مورت کو سجدہ کریں گے جسے آپ نے نصب کیا ہے۔“

ہوشیاع 6:6 کیونکہ میں قربانی سے زیادہ رحم دلی کو پسند کرتا ہوں، اور سوختی نذروں سے بڑھ کر خدا شناسی چاہتا ہوں۔

یوایل 28:2 اور اس کے بعد، میں تمام لوگوں پر اپنا رُوح نازل کروں گا۔ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی، تمہارے بزرگ خواب دیکھیں گے، اور تمہارے نوجوان رویا دیکھیں گے۔ 29:2 اُن دنوں میں، میں اپنے خادم اور خادموں پر بھی، اپنا رُوح نازل کروں گا۔ 30:2 میں اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر معجزے دکھاؤں گا، یعنی خون، اور آگ اور گاڑھا دھواں۔ 31:2 اس سے پہلے کہ یَاہوہ کا خوفناک روز عظیم آئے، آفتاب تاریک ہو اور ماہتاب خون کی طرح سُرخ ہو جائے گا۔ 32:2 اور جو کوئی یَاہوہ کا نام لے کر پکارے گا نجات پائے گا؛ کیونکہ یَاہوہ کے قول کے مطابق کروہ صیون پر اور یروشلم میں جن باقی بچے لوگوں کو یَاہوہ بلائیں گے وہ نجات پائیں گے۔

عاموس 24:5 بلکہ انصاف کو دریا کی مانند، اور صداقت کو کبھی نہ سوکھنے والے چشمے کی مانند جاری رکھو!

عبدیآہ 15:1 کیونکہ سب قوموں کے واسطے، یَاہوہ کا مقرر دن نزدیک ہے، جیسا تم نے کیا ہے ویسا ہی تمہارے ساتھ بھی کیا جائے گا؛ تمہارا کیا ہوا تمہارے ہی سر پر آئے گا۔

یوناہ 6:2 میں پہاڑوں کی گہرائی تک دُوب گیا تھا؛ زمین کے راستے ہمیشہ کے لئے مجھ پر بندھو گئے تھے۔ لیکن آپ نے اے یاہوہ، میرے خدا، میری جان کو پاتال سے باہر نکالا۔“ 7:2 جَب میری زندگی ختم ہو رہی تھی، تَب اے یاہوہ، میں نے آپ کو یاد کیا، اور میری دعا آپ کے بیت المقدس میں آپ کے حُضور میں پہنچی۔ 8:2 جو لوگ جھوٹے معبودوں سے لپٹے رہتے ہیں وہ خُود کو خدا کی شفقت سے محروم رکھتے ہیں۔ 9:2 لیکن میں تیری شکر گزاری کا نغمہ گاتے ہوئے، آپ کے لئے قُربانی گذرانوں گا۔ میں نے جو مَنت مانگی ہے اُسے پُورا کروں گا۔ میں گواہی دیتا ہوں، نجات یاہوہ کی طرف سے آتی ہے۔

میکاہ 8:6 اے انسان، اُنہوں نے تجھے دِکھا دیا کہ نیکی کیا چیز ہے، اور یاہوہ تجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ یہ کہ تو انصاف اور رحمِ دلی کو عزیز رکھے، اور اپنے خدا کے سامنے فروتنی سے چلے۔

ناحوم 2:1 یاہوہ غیور ہیں اور انتقام لینے والے خدا ہیں؛ یاہوہ انتقام لیتے ہیں اور غضب سے معمور ہیں۔ یاہوہ اپنے مخالفوں سے انتقام لیتے ہیں اور اپنے دُشمنوں کے خلاف اپنے قہر کو نازل کرتے ہیں۔ 3:1 یاہوہ قہر کرنے میں دھیمے اور قُوت میں غنی ہیں؛ یاہوہ مجرم کو بے سزا نہ چھوڑیں گے۔ اُن کی راہ بگولہ اور گردباد میں سے ہو کر گُزرتی ہے اور بادل اُن کے پاؤں کی گرد ہیں۔

حبقوق 17:3 اگرچہ اَنجیر کا درخت نہ پھولے اور تاک میں انگور نہ لگیں، زیتون پھل نہ دے اور کھیتوں میں پیداوار نہ ہو، اور بھیڑ خانوں میں بھیڑیں نہ ہوں اور مویشی خانے میں مویشی نہ ہوں۔ 18:3 پھر بھی میں یاہوہ میں مسرور رہوں گا، میں اپنے مُنَجّی خدا سے خُوش ہوں گا۔ 19:3 یاہوہ قادر میری قُوت ہے، وہ میرے پاؤں کو ہرنی کے پاؤں جیسے بناتا ہے، وہ مجھے اونچی بلندیوں پر چڑھنے کے قابل بناتا ہے۔ موسیقی ہدایت کار کے لئے، تاردار سازوں پر۔

صفویہ 17:3 یاہوہ تیرا خدا تیرے ساتھ ہے، وہ عظیم قوی یاہوہ تجھے بچائیں گے۔ وہ تیرے سبب سے خُوشی منائیں گے، اپنی محبت میں وہ تمہیں پھر کبھی نہیں جھڑکیں گے، وہ گائیں گے اور آپ کے لئے خُوشی منائیں گے۔

حجّی 4:1 ”کیا تمہارے لئے خُود پکّی چھت گھروں میں رہنے کا یہ وقت ہے، جَب کہ بیت المقدس ویران پڑا ہے؟“ 5:1 اَب قادر مُطلق یاہوہ یوں فرماتے ہیں: ”تُم اپنی رُوش پر غور کرو۔ 6:1 تُم نے بہت سا بویا پر تھوڑا کُلا۔ تُم کھاتے ہو پر اُسودہ نہیں ہوتے۔ تُم پیتے ہو پر پیاس نہیں بُجھتی۔ تُم کپڑے پہنتے ہو پر گرم نہیں ہوتے۔ تُم اپنی کائی ہوئی مزدوری سوراخ دار تھیلی میں رکھتے ہو۔“ 7:1 قادر مُطلق یاہوہ فرماتے ہیں: ”اپنی رُوش پر غور کرو۔

زکریّاہ 10:12 اور میں داوید کے گھرانے اور یروشلم کے باشندوں پر فضل اور نجات کی رُوح نازل کروں گا، وہ اُس پر جسے اُنہوں نے چھید ڈالا نظر کریں گے اور اُس کے لئے ایسا ماتم کریں گے جیسے کوئی اپنے اِکلوتے بیٹے کے لئے کرتا ہے۔ اور اِس کے لیے اِس طرح غمگین ہوں گے جیسے کوئی اپنے پہلوٹھے کے لیے غمگین ہوتا ہے۔

ملاکی 2:4 لیکن تُم جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو، تمہارے لئے اَقْتابِ صداقت اِس قدر طُلع ہوگا کہ اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی اور تُم خُوشی سے گالے کے فریہ بیچھڑوں کی مانند کُودو اور پھاندو گے۔ 3:4 تَب اُس دِن تُم بدکاروں کو اِس قدر کُچل دو گے، گویا وہ تمہارے پاؤں کے تلووں کی راکھ ہوں۔ جس دِن میں عَمَل کروں گا، یہ قادر مُطلق یاہوہ کا فرمان ہے۔

مَتی 18:28 چنانچہ یسوع نے اُن کے پاس آکر اُن سے فرمایا، ”آسمان اور زمین کا پورا اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ 19:28 اِس لیے تُم جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ، بیٹے اور پاک رُوح کے نام سے پاک غُسل دو، 20:28 اور انہیں اُن سبھی باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دو جن کا میں نے تُمہیں حُکم دیا ہے۔ اور دیکھو! بے شک میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔“ (aiōn g165)

مرقس 14:1 حضرت یوحنا کو قید کیے جانے کے بعد، یسوع صوبہ گلیل میں آئے، اور خُدا کی خوشخبری سُنانے لگے۔ 15:1 اور آپ نے فرمایا، وقت آ پہنچا ہے، اور ”خُدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔“ 16:1 صوبہ گلیل کی جھیل کے کنارے جانے ہوئے، یسوع نے شمعون اور اُن کے بھائی آندریاس کو دیکھا یہ دونوں اُس وقت جھیل میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ اُن کا پیشہ ہی جھیل پکڑنا تھا۔ 17:1 یسوع نے اُن سے فرمایا، ”میرے، پیچھے چلے آؤ، تو میں تُمہیں آدمِ گیر بناؤں گا۔“ 18:1 وہ اُسی وقت اپنے جال چھوڑ کر آپ کے ہمنا ہو کر پیچھے ہو لیے۔

لوقا 18:4 ”خُداوند کا رُوح مجھ پر ہے، اُس نے مجھے مَسح کیا ہے تاکہ میں غریبوں کو خوشخبری سُناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ میں قیدیوں کے لیے رہائی اور آندھوں کو بینائی کی خبر دوں، کُچلے ہوؤں کو آزادی بخشوں۔

یوحنا 16:3 کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اِس قدر محبت کی کہ اپنا اِکلوٹا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی بیٹے پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ابدی زندگی پائے۔ (aiōnios g166) 17:3 کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لیے نہیں بھیجا کہ دُنیا کو سزا کا حُکم سنائے بلکہ اِس لیے کہ دُنیا کو بیٹے کے وسیلہ سے نجات بخشے۔

اعمال 7:1 یسوع المسیح نے اُن سے فرمایا، ”جن وقتوں یا میعادوں کو مُقرر کرنے کا اختیار صرف آسمانی باپ کو ہے انہیں جاننا تمہارا کام نہیں۔ 8:1 لیکن جب پاک رُوح تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے؛ اور تُم یروشلم، اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔“

رومیوں 32:11 اِس لیے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دیا تاکہ وہ سب پر رحم فرمائے۔ (eleēse g1653) 33:11 واہ! خُدا کی نعمت، خُدا کی حکمت اور اُس کا علم بے حد گہرا ہے! اُس کے فیصلے سمجھ سے کس قدر باہر ہیں، اور اُس کی راہیں بے نشان ہیں! 34:11 ”کس نے خُداوند کی عقل کو سمجھا؟ یا کون اُس کا مُشرع ہوا؟“ 35:11 ”کون ہے جس نے خُدا کو کچھ دیا، کہ جس کا بدلہ اُسے دیا جائے؟“ 36:11 کیونکہ سب چیزیں خُدا ہی کی طرف سے ہیں، اور خُدا کے وسیلہ سے ہیں اور خُدا ہی کے لیے ہیں۔ خُدا کی تحید ہمیشہ تک ہوتی رہے! آمین۔ (aiōn g165)

1 کرنتھیوں 9:6 کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے؟ دھوکے میں نہ رہو! نہ حرام کار نہ بُت پرست، نہ زنا کار، نہ لوٹڈے باز 10:6 نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ گالی بکنے والے، نہ ظالم خُدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔ 11:6 تُم میں بعض ایسے ہی تھے مگر تُم خُداوند یسوع المسیح کے نام اور ہمارے خُدا کے پاک رُوح سے دھل گئے، پاک ہو گئے اور راستباز ٹھہرائے گئے۔

2 کرنتھیوں 17:5 اِس لیے، اگر کوئی المسیح میں ہے، تو وہ نئی مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو! اب وہ نئی ہو گئیں! 18:5 یہ سب خُدا کی طرف سے ہے، جس نے المسیح کے ذریعہ ہمارے ساتھ صلح کر لی اور صلح کرانے کی

خدمت ہمارے سپرد کر دی: 19:5 مطلب یہ ہے کہ خدا نے مسیح کے ذریعہ دنیا والوں سے صلح کر لی، اور انہیں اُن کی سرکشیوں کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا۔ مسیح نے صلح کا یہ پیغام ہمارے سپرد کر دیا۔ 20:5 اِس لئے ہم مسیح کے ایلیچی ہیں، گویا خدا ہمارے ذریعہ لوگوں سے مخاطب ہوتا ہے۔ لہذا ہم مسیح کی طرف سے اِتماس کرتے ہیں: خدا سے صلح کر لو۔ 21:5 خدا نے مسیح کو جو نگاہ سے واقف نہ تھا، ہمارے واسطے نگاہ ٹھہرایا تاکہ ہم مسیح میں خدا کے راستباز ہو جائیں۔

گلتیوں 6:1 مجھے تعجب ہے کہ تم کسی اور خوشخبری کی طرف مائل ہو رہے ہو اور جس نے تمہیں خداوند مسیح کے فضل سے بلایا تھا، تم اتنی جلدی اُس سے منہ موڑ رہے ہو۔ 7:1 کوئی دوسری خوشخبری ہے ہی نہیں۔ ہاں، کچھ لوگ ہیں جو خداوند مسیح کی خوشخبری کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں اور تمہیں الجھن میں ڈالے ہوئے ہیں۔

اِفسیوں 1:2 تمہاری سرکشی اور نگاہوں کی وجہ سے تمہارا حال مُردوں کا سا تھا، 2:2 تم اُن میں پھنس کر اِس دنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم، شیطان کی پیروی کرتے تھے جس کی رُوح اب تک خدا کے نافرمان لوگوں میں تاثیر کرتی ہے۔ jaion g165 3:2 کبھی ہم بھی اُن میں شامل تھے، اور نفسانی خواہشوں میں زندگی گزارتے تھے اور دِل و دماغ کی ہر روش کو پورا کرنے میں لگے رہتے تھے۔ اور طبعی طور پر دوسرے انسانوں کی طرح خدا کے غضب کے ماتحت تھے۔ 4:2 لیکن خدا ہم سے بہت ہی محبت کرنے والا، اور رحم کرنے میں غنی ہے، 5:2 جب کہ ہم اپنی سرکشیوں کے باعث مُردہ تھے، خدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ تمہیں خدا کے فضل سے ہی نجات ملی ہے۔ 6:2 خدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا اور آسمانی مقاموں پر مسیح یسوع کے ساتھ بٹھایا، 7:2 تاکہ آنے والے زمانوں میں آپنے اُس بے حد فضل کو ظاہر کرے، جو خدا نے اپنی مہربانی سے مسیح یسوع کے ذریعہ ہم پر کیا تھا۔ jaion g165 8:2 کیونکہ تمہیں ایمان کے وسیلہ سے خدا کے فضل ہی سے نجات ملی ہے، اور یہ تمہاری کوشش کا نتیجہ نہیں، بلکہ خدا کی بخشش ہے۔ 9:2 اور نہ ہی یہ تمہارے اعمال کا اجر ہے کہ کوئی نگر کر سکے۔ 10:2 کیونکہ ہم خدا کی کاریگری ہیں اور ہمیں مسیح یسوع میں نیک کام کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، جنہیں خدا نے پہلے ہی سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کر رکھا تھا۔

فلیپوں 7:3 لیکن جو کچھ میرے لئے نفع کا باعث تھا، میں نے اُسے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے۔ 8:3 بلکہ میں اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کو اپنی بڑی خوبی سمجھتا ہوں، جن کی خاطر میں نے دوسری تمام چیزوں کا نقصان اٹھایا۔ اور اُن چیزوں کو گورزا سمجھتا ہوں، تاکہ مسیح کو حاصل کر لوں 9:3 اور مسیح میں پایا جاؤں، لیکن اپنی شریعت والی راستبازی کے ساتھ نہیں، بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ راستبازی خدا کی طرف سے ہے اور ایمان کی بنیاد پر مبنی ہے۔

کلسیوں 15:1 اِن خدا پوشیدہ خدا کی صورت اور تمام مخلوقات میں پہلوٹھے ہیں۔ 16:1 کیونکہ مسیح کے وسیلہ سے سب کچھ خلق کیا گیا: چاہے وہ چیزیں آسمان کی ہوں یا زمین کی، نمودار ہوں یا پوشیدہ، شاہی تخت ہوں یا اُن کی قوتیں، حکمران ہوں یا تمام صاحب اختیار؛ سب چیزیں مسیح کے ذریعہ اور اُن ہی کے خاطر پیدا ہوئی ہیں۔ 17:1 وہ سب چیزوں سے پہلے ہیں اور مسیح میں ہی سب چیزیں قائم ہیں۔ 18:1 اور وہی بدن یعنی جماعت کا سر ہیں اور وہی پہلے مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھے ہیں تاکہ سب چیزوں میں پہلا درجہ اُن ہی کا ہو۔ 19:1 کیونکہ خدا کو یہ

پسند آیا کہ خُدا کی ساری معموری المسیح میں سکونت کرے، 20:1 اور المسیح کے صلیب پر بھائے گئے خُون کے وسیلے سے، سب چیزوں کا چاہے وہ آسمان کی ہوں، یا زمین کی، اپنے ساتھ صلح کر لے۔

1 تہسائیگیوں 1:4 غرض، اے بھائیوں اور بہنوں! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور خُداوند یسوع میں تمہاری حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے خُدا کو خُوش کرنے کی لیے مناسب چال چلنا سیکھا ہے، اور تم ویسی ہی زندگی گزار بھی رہے ہو۔ اور اب اُسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ۔ 2:4 کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے خُداوند یسوع کی طرف سے تمہیں کون کون سے حکم پہنچائے۔ 3:4 چنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی جنسی بدفعی سے بچے رہو۔ 4:4 اور تم میں سے ہر ایک اپنے جسم کو پاکیزہ اور باعزت طریقے سے قابو کرنا سیکھے۔ 5:4 اور یہ کام شہوت پرستی سے نہیں اور نہ غیر یہودیوں کی طرح جو خُدا کو نہیں جانتی ہیں۔

2 تہسائیگیوں 6:3 اے بھائیوں اور بہنوں! ہم اپنے خُداوند یسوع المسیح کے نام میں تمہیں حکم دیتے ہیں کہ ہر اُس مومن سے دُور رہو جو کام سے جی چراتا ہے، اور اُس تعلیم کے مطابق نہیں چلتا جو ہم نے دی ہے۔ 7:3 تم آپ جانتے ہو کہ تمہیں کس طرح ہماری مانند چلنا چاہئے۔ کیونکہ جب ہم تمہارے ساتھ تھے تو کابل نہیں تھے، 8:3 ہم کسی کی مُفت کی روٹی نہیں کھاتے تھے۔ بلکہ، رات دن محنت مشقت کرتے تھے، تاکہ ہم تم میں سے کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ 9:3 اِس لیے نہیں کہ ہمارا تم پر کوئی حق نہ تھا، بلکہ اِس لیے کہ ایسا غنہ بنو جس پر تم چل سکو۔ 10:3 اور جب ہم تمہارے پاس تھے تب بھی ہمارا یہی حکم تھا: ”جو آدمی کام نہیں کرے گا وہ کھانے سے بھی محروم رہے گا۔“

1 تیمتھیس 1:2 سب سے پہلے میں یہ التجا کرتا ہوں کہ خُدا کے حُضور میں درخواستیں، دعائیں، سفارشیں اور شکرگزاریاں سب کے لیے کی جائیں۔ 2:2 بادشاہوں اور سب صاحب اختیاروں کے لیے بھی اِس غرض سے کہ ہم کمال دینداری اور پاکیزگی سے اُمن اور سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ 3:2 یہ بات ہمارے مُنہجی خُدا کے نزدیک خُوب اور پسندیدہ ہے، 4:2 خُدا چاہتا ہے کہ سارے اِنسان نجات پائیں اور بچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ 5:2 کیونکہ ایک ہی خُدا ہے اور خُدا اور انسانوں کے بیچ میں صرف ایک ہی درمیانی ہے یعنی المسیح یسوع جو اِنسان ہیں،

2 تیمتھیس 8:2 یسوع المسیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھے، جو حضرت داوید کی نسل سے ہیں۔ میں اِسی خوشخبری کی مُنادی کرتا ہوں، 9:2 اِسی خوشخبری کے لیے میں مجرم کی طرح دُکھ اُٹھاتا اور زنجیروں سے جکڑا ہوا ہوں۔ لیکن خُدا کا کلام قید نہیں ہے۔ 10:2 چنانچہ میں خُدا کے مُنتخب لوگوں کی خاطر، سب کُچھ برداشت کرتا ہوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو المسیح یسوع کے ذریعہ ملتی ہے ابدی جلال کے ساتھ حاصل کریں۔ (aiōnios g166)

ططس 11:2 کیونکہ خُدا کا وہ فضل جو سارے انسانوں کی نجات کا باعث ہے، ظاہر ہو چکا ہے۔ 12:2 وہ فضل ہمیں تربیت دیتا ہے کہ ہم بے دینی اور دنیوی خواہشوں کو چھوڑ کر اِس دُنیا میں پرہیزگاری، صداقت اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں، (aiōn g165) 13:2 اور اُس مُبارک اُمید یعنی اپنے عظیم خُدا اور مُنہجی، یسوع المسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے مُنتظر رہیں، 14:2 جنہوں نے اپنے آپ کو ہماری خاطر قربان کر دیا تاکہ ہمارا فدیہ ہو کہ ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لیں اور ہمیں پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لیے ایک اِسی اُمت بنا لیں جو نیک کام کرنے میں سرگرم ہو۔

فلیمون 3:1 ہمارے خُدا باپ اور خُداوند یسوع المسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ 4:1 اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہوئے میں ہمیشہ اپنے خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں، 5:1 کیونکہ میں سُنتا ہوں کہ تُم خُدا کے سب مقدسین سے محبت رکھتے ہو اور تمہارا ایمان خُداوند یسوع پر ہے۔ 6:1 میری دعا ہے کہ کاش ایمان میں ہمارے ساتھ تمہاری شراکت المسیح کی خاطر ہماری طرف سے تقسیم کی جانے والی ہر اچھی چیز کے بارے میں تمہاری سمجھ کو گہرا اور مؤثر کرے۔ 7:1 اے بھائی! مجھے تیری محبت سے بہت خوشی اور تسلی ہوئی ہے کیونکہ تُو نے مقدسین کے دلوں کو تازہ کیا ہے۔

عبرانیوں 1:1 گزرے زمانہ میں خُدا نے ہمارے آباؤ اجداد سے کئی موقعوں پر اور مختلف طریقوں سے نبیوں کی معرفت کلام کیا۔ 2:1 لیکن ان آخری دنوں میں خُدا نے ہم سے اپنے بیٹے کی معرفت کلام کیا، جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث مقرر کیا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے کائنات کو بھی خلق کیا۔ (jaiōn g165) 3:1 بیٹا خُدا کے جلال کا عکس اور اُس کی ذات کا عین نقش ہے، اور اپنے قدرتی کلام سے پوری کائنات کو سنبھالتا ہے۔ اور وہ نگاہوں سے پاک کرنے کے بعد، عالم بالا پر جا کر خُدا کے داہنی طرف تخت نشین ہوئے۔

يعقوب 16:1 اے میرے پیارے بھائیوں اور بہنوں! فریب مت کھاؤ۔ 17:1 ہر اچھی نعمت اور کمال تحفہ آسمان سے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ہی نازل ہوتا ہے۔ وہ سایہ کی طرح گھٹنٹا یا بڑھتا نہیں بلکہ لا تبدیل ہے۔ 18:1 اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلام حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تاکہ اُس کی مخلوقات میں سے ہم گویا پہلے پھل ہوں۔

1 پطرس 18:3 اِس لیے المسیح بھی نگاہوں کے لیے ایک ہی بار قربان ہوا، یعنی ایک راستباز نے ناراستوں کے لیے دکھ اُٹھایا تاکہ تمہیں خُدا کے پاس پہنچائے۔ وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے ذریعہ سے زندہ کیا گیا۔

2 پطرس 3:1 خُدا کی الہی قدرت نے ہمیں وہ سب کچھ عطا کیا ہے جو خُدا پرست زندگی کے لیے ضروری ہے، اور ہمیں یہ سب کچھ اُن کی پہچان کے وسیلہ سے بخشا گیا ہے، جس نے ہمیں اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ بلایا ہے۔ 4:1 انہیں کے ذریعہ خُدا نے ہم سے عظیم اور بیش قیمتی وعدے کیے ہیں تاکہ تُم دُنیا کی بُری خواہشات سے پیدا ہونے والی خرابی سے آزاد ہو کر ذاتِ الہی میں شریک ہو سکو۔

1 یوحنا 1:2 میرے عزیز بچوں! میں تمہیں یہ باتیں اِس لیے لکھتا ہوں تاکہ تُم نگاہ نہ کرو۔ لیکن اگر کوئی نگاہ کرے تو خُدا باپ کے پاس ہمارا ایک وکیل موجود ہے یعنی راستباز یسوع المسیح۔ 2:2 اور وہی ہمارے نگاہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی نگاہوں کا بلکہ ساری دُنیا کے نگاہوں کا بھی کفارہ ہے۔

2 یوحنا 7:1 کیونکہ بہت سے ایسے گمراہ کرنے والے دُنیا میں نکل چکے ہیں جو یہ نہیں مانتے ہیں کہ یسوع المسیح مجسم ہو کر آئے ہیں، ایسا ہر شخص گمراہ کرنے والا اور مخالف المسیح یعنی دَجال ہے۔

3 یوحنا 4:1 میرے لیے اِس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں یہ سنوں کہ میرے بچے حق پر چل رہے ہیں۔

یہوداہ 3:1 عزیز دوستوں! جب میں تمہیں اُس نجات کے بارے میں لکھنے کا بے حد مشتاق تھا جس میں ہم سب شامل ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضروری سمجھا تاکہ تُم اُس ایمان کے لیے پوری جدوجہد کرو جو خُدا کے مقدسین کو ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے سونپا گیا ہے۔ 4:1 کیونکہ بعض لوگ چوری چھپے تمہارے درمیان بھی گھس آئے ہیں

چن کی سزا کا بیان قدیم زمانہ سے ہی کتبِ مقدس میں درج کر دیا گیا تھا۔ یہ لوگ بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو اپنی شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحد، خود مختار آقا یعنی خداوند یسوع المسیح کا انکار کرتے ہیں۔

مکاشفہ 19:3 میں جنہیں پیار کرتا ہوں انہیں ڈانٹتا اور تنبیہ بھی کرتا ہوں۔ اس لیے پرجوش ہو اور توبہ کر۔ 20:3 دیکھا! میں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے، تو میں اندر داخل ہوؤں گا، اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ کھانا کھائیں گے۔ 21:3 جو غالب آئے، میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کا حق دوں گا، جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ 22:3 جس کے کان ہوں وہ سننے کے پاک رُوح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔“

Reader's Guide

اردو at AionianBible.org/Readers-Guide

The Aionian Bible republishes public domain and Creative Common Bible texts that are 100% free to copy and print. The original translation is unaltered and notes are added to help your study. The notes show the location of eleven special Greek and Hebrew Aionian Glossary words to help us better understand God's love for individuals and for all mankind, and the nature of afterlife destinies.

Who has the authority to interpret the Bible and examine the underlying Hebrew and Greek words? That is a good question! We read in 1 John 2:27, *"As for you, the anointing which you received from him remains in you, and you do not need for anyone to teach you. But as his anointing teaches you concerning all things, and is true, and is no lie, and even as it taught you, you remain in him."* Every Christian is qualified to interpret the Bible! Now that does not mean we will all agree. Each of us is still growing in our understanding of the truth. However, it does mean that there is no infallible human or tradition to answer all our questions. Instead the Holy Spirit helps each of us to know the truth and grow closer to God and each other.

The Bible is a library with 66 books in the Protestant Canon. The best way to learn God's word is to read entire books. Read the book of Genesis. Read the book of John. Read the entire Bible library. Topical studies and cross-referencing can be good. However, the safest way to understand context and meaning is to read whole Bible books. Chapter and verse numbers were added for convenience in the 16th century, but unfortunately they can cause the Bible to seem like an encyclopedia. The Aionian Bible is formatted with simple verse numbering, minimal notes, and no cross-referencing in order to encourage the reading of Bible books.

Bible reading must also begin with prayer. Any Christian is qualified to interpret the Bible with God's help. However, this freedom is also a responsibility because without the Holy Spirit we cannot interpret accurately. We read in 1 Corinthians 2:13-14, *"And we speak of these things, not with words taught by human wisdom, but with those taught by the Spirit, comparing spiritual things with spiritual things. Now the natural person does not receive the things of the Spirit of God, for they are foolishness to him, and he cannot understand them, because they are spiritually discerned."* So we cannot understand in our natural self, but we can with God's help through prayer.

The Holy Spirit is the best writer and he uses literary devices such as introductions, conclusions, paragraphs, and metaphors. He also writes various genres including historical narrative, prose, and poetry. So Bible study must spiritually discern and understand literature. Pray, read, observe, interpret, and apply. Finally, *"Do your best to present yourself approved by God, a worker who does not need to be ashamed, properly handling the word of truth."* 2 Timothy 2:15. *"God has granted to us his precious and exceedingly great promises; that through these you may become partakers of the divine nature, having escaped from the corruption that is in the world by lust. Yes, and for this very cause adding on your part all diligence, in your faith supply moral excellence; and in moral excellence, knowledge; and in knowledge, self-control; and in self-control patience; and in patience godliness; and in godliness brotherly affection; and in brotherly affection, love. For if these things are yours and abound, they make you to be not idle nor unfruitful to the knowledge of our Lord Jesus Christ,"* 2 Peter 1:4-8.

Glossary

اردو at AionianBible.org/Glossary

The Aionian Bible un-translates and instead transliterates eleven special words to help us better understand the extent of God's love for individuals and all mankind, and the nature of afterlife destinies. The original translation is unaltered and a note is added to 64 Old Testament and 200 New Testament verses. Compare the meanings below to the Strong's Concordance and Glossary definitions.

Abyssos g12

Greek: proper noun, place

Usage: 9 times in 3 books, 6 chapters, and 9 verses

Meaning:

Temporary prison for special fallen angels such as Apollyon, the Beast, and Satan.

ai̅dios g126

Greek: adjective

Usage: 2 times in Romans 1:20 and Jude 6

Meaning:

Lasting, enduring forever, eternal.

ai̅ōn g165

Greek: noun

Usage: 127 times in 22 books, 75 chapters, and 102 verses

Meaning:

A lifetime or time period with a beginning and end, an era, an age, the completion of which is beyond human perception, but known only to God the creator of the ai̅ōns, Hebrews 1:2. Never meaning simple endless or infinite chronological time in Greek usage. Read Dr. Heleen Keizer and Ramelli and Konstan for proofs.

ai̅ōnios g166

Greek: adjective

Usage: 71 times in 19 books, 44 chapters, and 69 verses

Meaning:

From start to finish, pertaining to the age, lifetime, entirety, complete, or even consummate. Never meaning simple endless or infinite chronological time in Koine Greek usage. Read Dr. Heleen Keizer and Ramelli and Konstan for proofs.

eleē̅se̅ g1653

Greek: verb, aorist tense, active voice, subjunctive mood, 3rd person singular

Usage: 1 time in this conjugation, Romans 11:32

Meaning:

To have pity on, to show mercy. Typically, the subjunctive mood indicates possibility, not certainty. However, a subjunctive in a purpose clause is a resulting action as certain as the causal action. The subjunctive in a purpose clause functions as an indicative, not an optative. Thus, the grand conclusion of grace theology in Romans 11:32 must be clarified. God's mercy on all is not a possibility, but a certainty. See ntgreek.org.

Geenna g1067

Greek: proper noun, place

Usage: 12 times in 4 books, 7 chapters, and 12 verses

Meaning:

Valley of Hinnom, Jerusalem's trash dump, a place of ruin, destruction, and judgment in this life, or the next, though not eternal to Jesus' audience.

Hadēs g86

Greek: proper noun, place

Usage: 11 times in 5 books, 9 chapters, and 11 verses

Meaning:

Synonymous with Sheol, though in New Testament usage Hades is the temporal place of punishment for deceased unbelieving mankind, distinct from Paradise for deceased believers.

Limnē Pyr g3041 g4442

Greek: proper noun, place

Usage: Phrase 5 times in the New Testament

Meaning:

Lake of Fire, final punishment for those not named in the Book of Life, prepared for the Devil and his angels, Matthew 25:41.

Sheol h7585

Hebrew: proper noun, place

Usage: 66 times in 17 books, 50 chapters, and 64 verses

Meaning:

The grave or temporal afterlife world of both the righteous and unrighteous, believing and unbelieving, until the general resurrection.

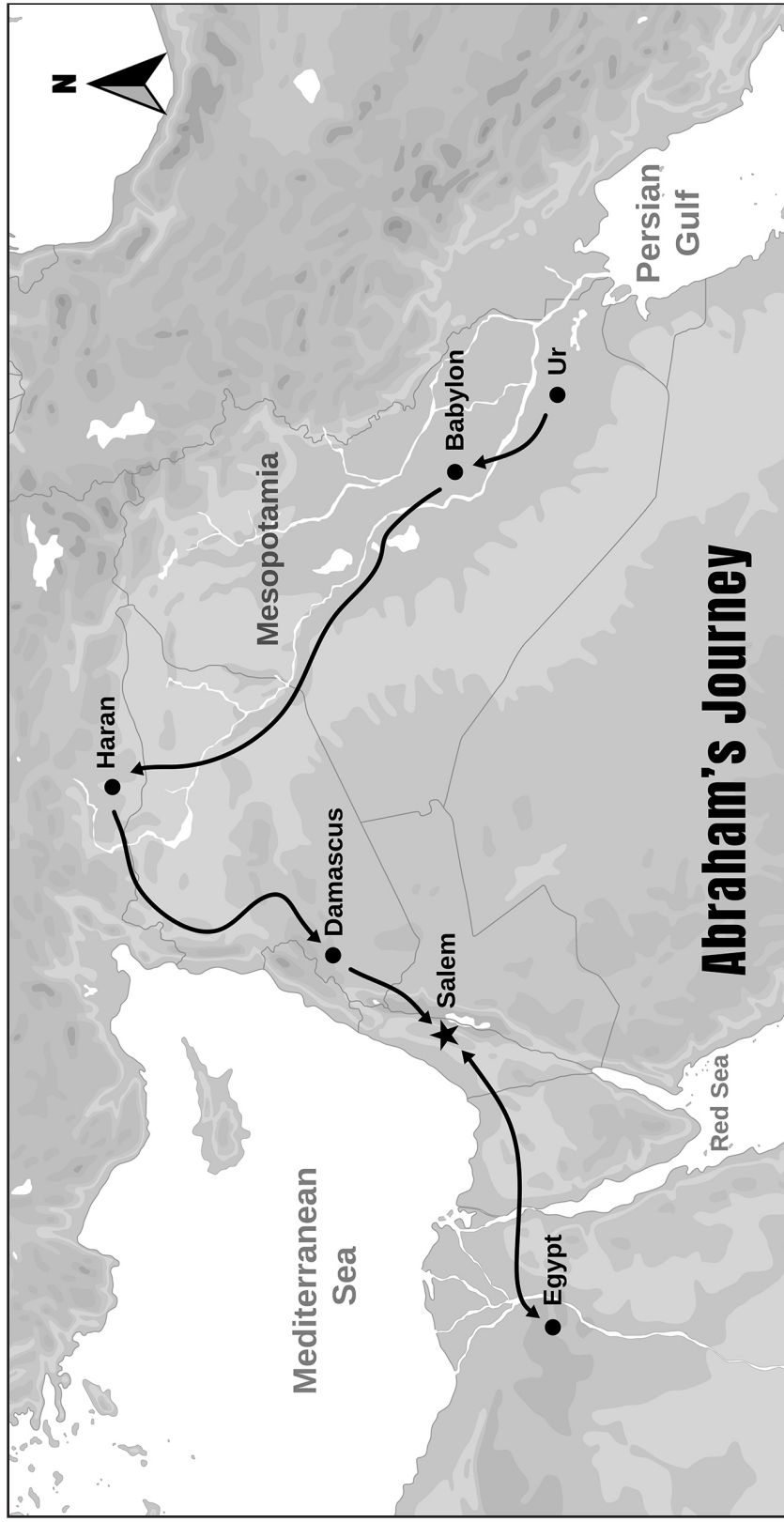
Tartaroō g5020

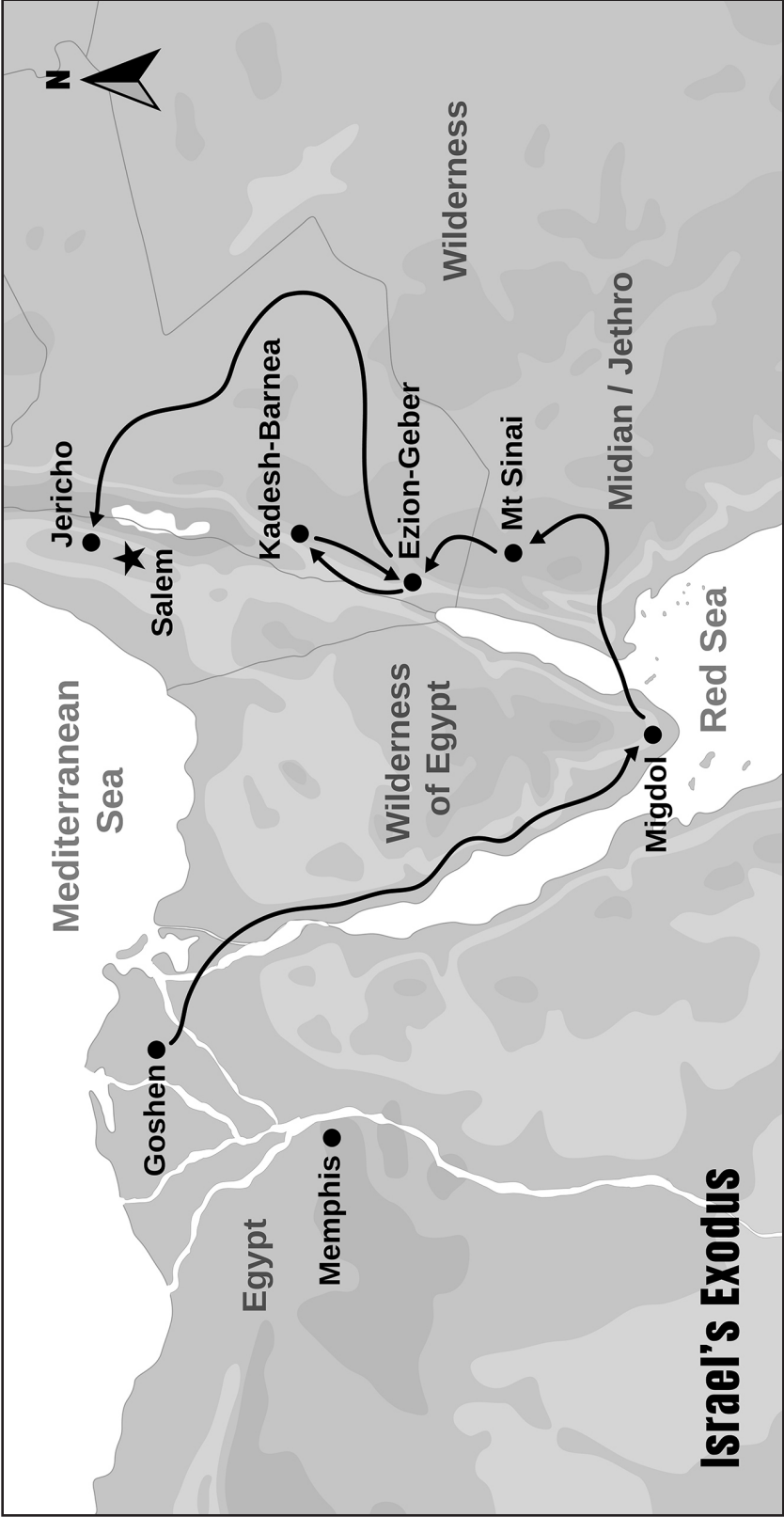
Greek: proper noun, place

Usage: 1 time in 2 Peter 2:4

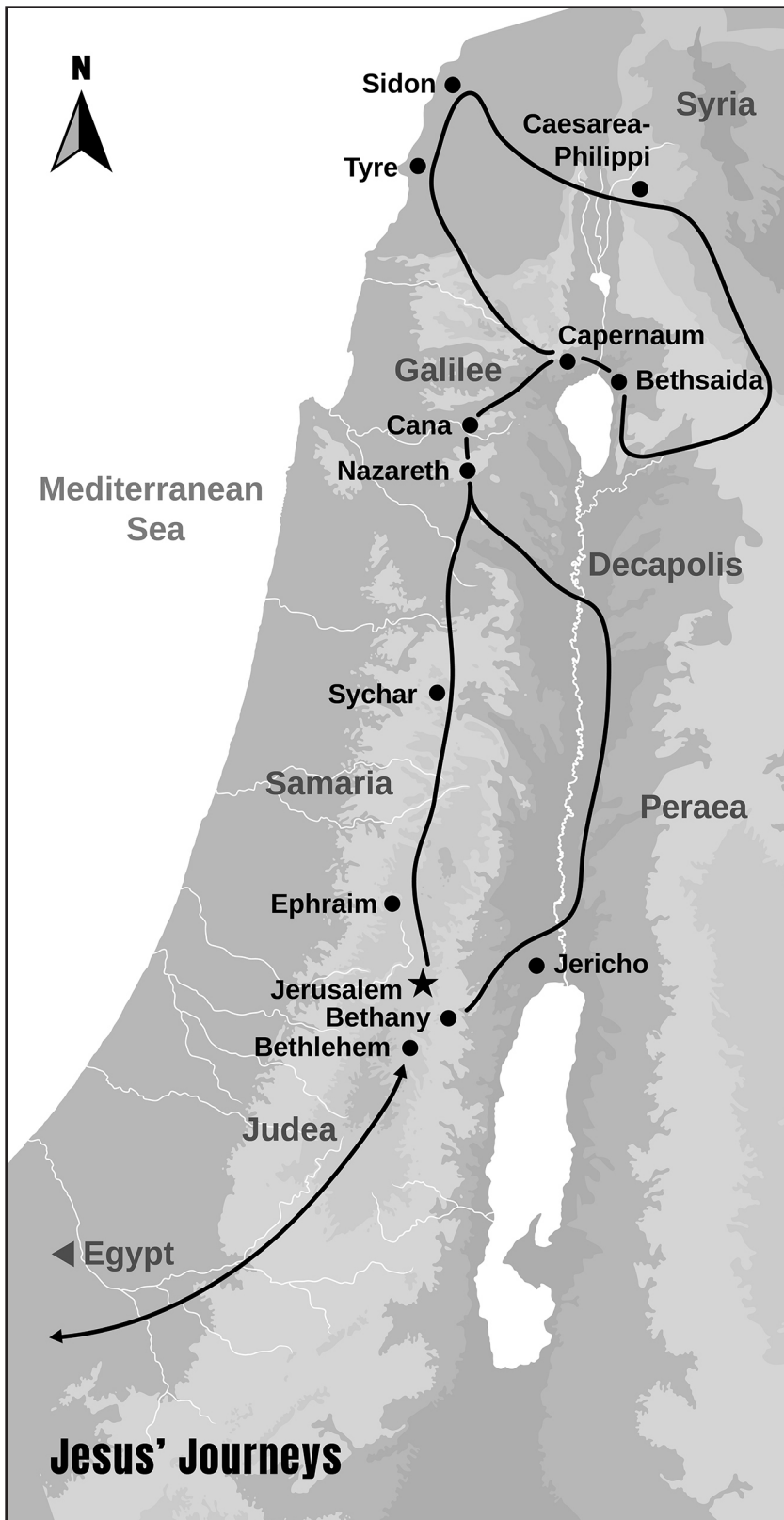
Meaning:

Temporary prison for particular fallen angels awaiting final judgment.

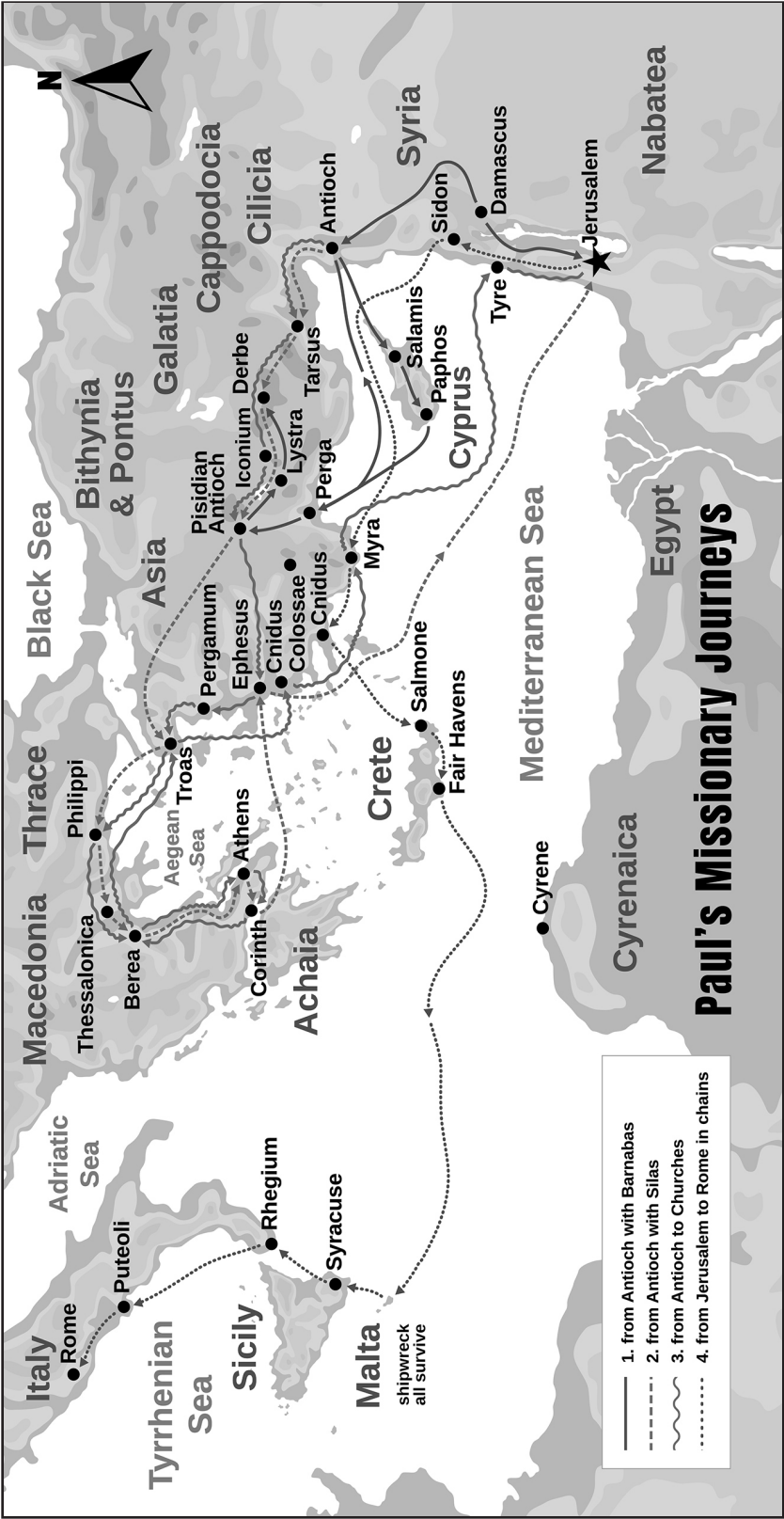




اور جب فرعون نے ان لوگوں کو جانے دیا تو انہیں فلسطینیوں کے ملک کے راستے سے نہیں گئے اگرچہ وہ چھوٹا تھا کیونکہ خدا نے وہاں پہاڑ "گرا انہیں جنگ کا سامنا کرنا پڑا تو آسان نہ ہو کہ وہ پھٹنے لگی اور مصر لڑتے پھیلے۔" - نخرج 13:17



10:45 کیونکہ ابن آدم آس لیے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ، اس لیے کہ خدمت کرے، اور اپنی جان دے کہ بہتوں کو بھائی بنائے۔ - مرقس 10:45



پولس کی طرف سے ایکجا خواہ خطا، جو خداوند المسیح یسوع کے خادمہ، اور رسول ہونے کے لیے بلائے گئے اور خدا کی غوثی سنانے کے لیے مخصوص کیے گئے، - رومیوں 1:1

New Heavens and Earth



- Christ returns for his people**
- 1956** Jim Elliot martyrd in Ecuador
- 1830** John Williams reaches Polynesia
- 1731** Zinzendorf leads Moravian mission
- 1614** Japanese kill 40,000 Christians
- 1572** Jesuits reach Mexico
- 1517** Martin Luther leads Reformation
- 1455** Gutenberg prints first Bible
- 1323** Franciscans reach Sumatra
- 1276** Ramon Llull trains missionaries
- 1100** Crusades tarnish the church
- 1054** The Great Schism
- 997** Adalbert martyrd in Prussia
- 864** Bulgarian Prince Boris converts
- 716** Boniface reaches Germany
- 635** Alopen reaches China
- 569** Longinus reaches Alodia / Sudan
- 432** Saint Patrick reaches Ireland
- 397** Carthage ratifies Bible Canon
- 341** Ulfilas reaches Goth / Romania
- 325** Niceae proclaims God is Trinity
- 250** Denis reaches Paris, France
- 197** Tertullian writes Christian literature
- 70** Titus destroys the Jewish Temple
- 61** Paul imprisoned in Rome, Italy
- 52** Thomas reaches Malabar, India
- 39** Peter reaches Gentile Cornelius
- 33** Holy Spirit empowers the Church

(Wikipedia, Timeline of Christian missions)

Resurrected 33 A.D.

Creation 4004 B.C.

Adam and Eve created	4004
Tubal-cain forges metal	3300
Enoch walks with God	3017
Methuselah dies at age 969	2349
God floods the Earth	2349
Tower of Babel thwarted	2247
Abraham sojourns to Canaan	1922
Jacob moves to Egypt	1706
Moses leads Exodus from Egypt	1491
Gideon judges Israel	1245
Ruth embraces the God of Israel	1168
David installed as King	1055
King Solomon builds the Temple	1018
Elijah defeats Baal's prophets	896
Jonah preaches to Nineveh	800
Assyrians conquer Israelites	721
King Josiah reforms Judah	630
Babylonians capture Judah	605
Persians conquer Babylonians	539
Cyrus frees Jews, rebuilds Temple	537
Nehemiah rebuilds the wall	454
Malachi prophecies the Messiah	416
Greeks conquer Persians	331
Seleucids conquer Greeks	312
Hebrew Bible translated to Greek	250
Maccabees defeat Seleucids	165
Romans subject Judea	63
Herod the Great rules Judea	37

(The Annals of the World, James Usher)

Jesus Christ born 4 B.C.



Mankind is created in God’s image, male and female He created us

Sin entered the world through Adam and then death through sin

When are we?					
Fallen				Glory	
Fall to sin No Law	Moses' Law 1500 B.C.	Christ 33 A.D.	Church Age Kingdom Age		New Heavens and Earth
1 Timothy 6:16 Living in unapproachable light				Acts 3:21 Philippians 2:11 Revelation 20:3 God's perfectly restored fellowship with all Mankind praising Christ as Lord in the Holy City	
John 8:58 Pre-incarnate		John 1:14 Incarnate	Luke 23:43 Paradise		
Psalm 139:7 Everywhere		John 14:17 Living in believers			
Ephesians 2:1-5 Serving the Savior or Satan on Earth					
Luke 16:22 Blessed in Paradise					
Luke 16:23, Revelation 20:5,13 Punished in Hades until the final judgment					
Hebrews 1:14 Serving mankind at God's command					
2 Peter 2:4, Jude 6 Imprisoned in Tartarus				Matthew 25:41 Revelation 20:10	
1 Peter 5:8, Revelation 12:10 Rebelling against Christ Accusing mankind			Revelation 20:13 Thalaasa		Lake of Fire prepared for the Devil and his Angels
			Revelation 19:20 Lake of Fire		
			Revelation 20:2 Abyss		

For God has bound all over to disobedience in order to show mercy to all

What are we?			▶		Genesis 1:26 - 2:3	
How are we sinful?			▶		Romans 5:12-19	
Where are we?			▶			
					Innocence	
			Eternity Past		Creation 4004 B.C.	
▶ Who are we?	God	Father		John 10:30	Genesis 1:31 God's perfect fellowship with Adam in The Garden of Eden	
		Son		God's perfect fellowship		
		Holy Spirit				
	Mankind	Living				
		Deceased believing				
		Deceased unbelieving				
	Angels	Holy		Genesis 1:1 No Creation No people	Genesis 1:31 No Fall No unholy Angels	
		Imprisoned				
		Fugitive				
		First Beast				
		False Prophet				
		Satan				
Why are we?			▶		Romans 11:25-36, Ephesian 2:7	

Destiny

اردو at AionianBible.org/Destiny

The Aionian Bible shows the location of eleven special Greek and Hebrew Aionian Glossary words to help us better understand God's love for individuals and for all mankind, and the nature of after-life destinies. The underlying Hebrew and Greek words typically translated as *Hell* show us that there are not just two after-life destinies, Heaven or Hell. Instead, there are a number of different locations, each with different purposes, different durations, and different inhabitants. Locations include 1) Old Testament *Sheol* and New Testament *Hadēs*, 2) *Geenna*, 3) *Tartaroō*, 4) *Abyssos*, 5) *Limnē Pyr*, 6) *Paradise*, 7) *The New Heaven*, and 8) *The New Earth*. So there is reason to review our conclusions about the destinies of redeemed mankind and fallen angels.

The key observation is that fallen angels will be present at the final judgment, 2 Peter 2:4 and Jude 6. Traditionally, we understand the separation of the Sheep and the Goats at the final judgment to divide believing from unbelieving mankind, Matthew 25:31-46 and Revelation 20:11-15. However, the presence of fallen angels alternatively suggests that Jesus is separating redeemed mankind from the fallen angels. We do know that Jesus is the helper of mankind and not the helper of the Devil, Hebrews 2. We also know that Jesus has atoned for the sins of all mankind, both believer and unbeliever alike, 1 John 2:1-2. Deceased believers are rewarded in Paradise, Luke 23:43, while unbelievers are punished in Hades as the story of Lazarus makes plain, Luke 16:19-31. Yet less commonly known, the punishment of this selfish man and all unbelievers is before the final judgment, is temporal, and is punctuated when Hades is evacuated, Revelation 20:13. So is there hope beyond Hades for unbelieving mankind? Jesus promised, "*the gates of Hades will not prevail*," Matthew 16:18. Paul asks, "*Hades where is your victory?*" 1 Corinthians 15:55. John wrote, "*Hades gives up*," Revelation 20:13.

Jesus comforts us saying, "*Do not be afraid*," because he holds the keys to *unlock* death and Hades, Revelation 1:18. Yet too often our *Good News* sounds like a warning to "*be afraid*" because Jesus holds the keys to *lock* Hades! Wow, we have it backwards! Hades will be evacuated! And to guarantee hope, once emptied, Hades is thrown into the Lake of Fire, never needed again, Revelation 20:14.

Finally, we read that anyone whose name is not written in the Book of Life is thrown into the Lake of Fire, the second death, with no exit ever mentioned or promised, Revelation 21:1-8. So are those evacuated from Hades then, "*out of the frying pan, into the fire?*" Certainly, the Lake of Fire is the destiny of the Goats. But, do not be afraid. Instead, read the Bible's explicit mention of the purpose of the Lake of Fire and the identity of the Goats, "*Then he will say also to those on the left hand, 'Depart from me, you cursed, into the consummate fire which is prepared for... the devil and his angels,'"* Matthew 25:41. Bad news for the Devil. Good news for all mankind!

Faith is not a pen to write your own name in the Book of Life. Instead, faith is the glasses to see that the love of Christ for all mankind has already written our names in Heaven. "*If the first fruit is holy, so is the lump*," Romans 11:16. Though unbelievers will suffer regrettable punishment in Hades, redeemed mankind will never enter the Lake of Fire, prepared for the devil and his angels. And as God promised, all mankind will worship Christ together forever, Philippians 2:9-11.



Disciple All Nations

اس لیے تم جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ، بیٹے اور پاک روح کے نام سے پاک غسل دو۔ - متی 28:19

